

अङ्गिरसो ज्ञानयुताधीमन्तो ब्राह्मणाश्च निर्दिष्टाः । अ-
वेः कान्तारमवाजलजान्यम्भोनिधिः सरितः ॥ १० ॥

۱۰۔ گیانی پرش برہمان اور برہمنی بے انگرا کے برگ من ارتحات انگرا کا تارا اُپ شیت
ہو تو انکو پیڑا ہوتی ہے۔ بن میں آئین ہو نیوالے جل میں آئین ہو نیوالے سندر اور
ندہی بے سب انگرا کے برگ ہن۔

रक्षः पिशाचदानवदैत्यभुजङ्गः स्मृताः पुलस्त्यस्य । पु-
लहस्यतुफलमूलकतोत्पुयज्ञाः सयज्ञभृतः ॥ ११ ॥

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ वृ-
हत्संहितायां सप्तर्षि चारो नाम त्रयो-
दशोऽध्यायः ॥ १३ ॥

۱۱۔ راکس پشاح دانو دیت اور سانپ بے پشت کے برگ ہن۔ پھل اور مولا بے تلک کے برگ ہن
اور جگ کر نیوالے سبت جگ کرت کا برگ ہے۔ جلی تارا آئین ہو اس برگ کا تاش ہوتا ہے
جسکی تارا بڑی اور نرم کر نیون کر کے جگت ہو اس برگ کی برہم ہوتی ہے۔

श्री ब्राह्मणमहाचार्य की बनी ہوئی برہت سنگھتا میں
سبت رکھ چار نام تیر ہوان اوہا کے سمائت ہوا۔

चोदहो वान ओह्या
पञ्चमूर्त

नक्षत्रत्रयवर्गे रग्नेयाद्यै र्ववस्थितै र्विबद्धा । अर-
वर्षे मध्या त्प्रागादिवि भाजिता देशः ॥ १ ॥ १० ॥

۱۔ کر تکا او میں تین پخترون کے نو برگ ہن انہن پہل برگ بھارت برش کے سج میں ہی
سٹیش (باقی) آٹھ برگ بھارت برش کی نورب آٹھ ویشاؤن میں ہن اور ان میں
بھارت برش کے دیشون کے بھی نو جاک ہن۔ پخترون سے دکن جاک میں

بھارت برہش ہے۔ جس برگ کے پختہ پاپ گرہوں کو کہہ بیٹرت ہوں ایک دیشون کا
نامش ہوتا ہے۔ اب بھارت برہش کے نو بھاگ میں جو دیش ہیں ان کے نام کہتے ہیں۔

भद्रारिमेदमाण्डव्यसाल्वनीपोजिहानसरव्यानाः । म-

रुवत्सघोषयामुनसारस्वतमत्स्यमाध्यमिकाः ॥ २ ॥

माथुरकोपज्योतिषधर्मारण्यानिशूरसेनाश्च । गौर-

ग्रीवोद्देहिकपाण्डुगुडाश्वत्यपांचालाः ॥ ३ ॥

साकेतकङ्कुकुरुकालकोटिकुकुराश्चपारियावनगः ।

जौदुम्भारकापिष्ठलगजाह्वयाश्चेतिमध्यमिदम् ॥ ४ ॥

۳ و ۴ و ۵۔ بھارت برہش کے مڈھ کے پردھان دیش یہ ہیں۔ اور کریمکا آدھین
پختہ بیج میں استھت ہیں۔ بھارت برہش کے مڈھ دیشوں کے نام کہتے ہیں۔ بھدر آرمنڈ
مانڈیہ سارگوٹیک اجان سنگیان مگر بھٹس گھوگہ یامن ساروتوت متشہ مادھک
ماہرک اٹھوٹش دھرماریہ شورسین گورگرہو آدوٹیک پاند گند اسٹوٹھ پانچال اوڑھیا
کنک گروٹھ کال کوٹ گور پارجاتر برہت آدوٹیک کا پٹیل اور ہستنا پور۔ یہ بھارت برہش
کے مڈھ بھاگ کے دیش ہیں۔ اب بھارت برہش کے پورب دشا کے دیش کہتے ہیں۔

अथपूर्वस्यामंजनवृषभध्वजपद्ममाल्यवद्विरयः ।

व्याघ्रमुखसुहृत्कर्कटचान्द्रपुराःशर्पकर्णाश्च ॥ ५ ॥

खसमगधशिविरगिरिमिथिलसमतटोद्ग्राश्वबदन-

न्तुरकाः । प्रागज्योतिषलौहित्यक्षीरोदसमुद्रपुरुषादाः ॥ ६ ॥

उदयगिरिभद्रगौडकपौडोत्कलकाशिमेलाम्बष्ठाः । ए-

कपदतामलिप्रिककोशलकावईमानश्च ॥ ७ ॥ * ॥

۵ و ۶ و ۷۔ اب پورب دشا کے دیشون کا بھاگ کہتے ہیں جنہیں آردرا آدھین پختہ
استھت ہیں۔ انہیں برہٹھ دھوج بدھم اور مالوان یہ برہت بتا گھوگہ سنہم گروٹ
چاند ررسوٹ کرن گھس گھدھ ستور برہت ہتھلا ستھٹ اور اسٹوگہ ڈنٹرک برہش
نوبت نہ چھیر ستھد برہش بھٹک آدیا چل بھدر گروٹک پوٹھر انکل کاشی بیکل ہتھٹ
ایک پرتھم لٹک کوٹھک اور پردھان۔ یہ بھارت برہش کے پورب دشا کے دیش
ہیں۔ اب اگنیہ کون کے دیش کہتے ہیں۔

دیش پر گوترو کیرل کرناٹ ماکوسی چتر کوٹ پریت ناسکبہ کو لاکر چول دلش کر فوج دپ
 بشادھر کاویری تری لکھیا موک پریت بیدوچ سنگھ اد موتی جہان پیدا ہوئے ہیں۔
 اتر من کا آشرم بارجر دھر بچ پٹن دین گن راج کرشن بیلور سنگ سوریا در گشم پریت تپ
 بن گماز سنگ دیکھن سمدر تاپسون کے آشرم رکھ کاچی مری پٹن چتر یازیک سنگھ
 رکھ بلدیو پٹن دیکھ آرتھ تم گلشن جدر کچھ گنہ دری اور تاتر پرانی نومی بے سب دیکھن
 کے دلش ہیں۔ اب شیر تہ کون کے دلش تھتے ہیں۔

नैऋत्यादिशि देशः पङ्क्तवकाम्बोजसिंधुसौवीराः । व-

उवामुखारवाम्बष्ठकपिलनारीमुखवर्त्ताः ॥ १७ ॥

फेनगिरियवनमार्गकर्णप्रावेयपारशवशूद्राः । व

वैरकिरातरसहक्रव्याश्याभीरवंचूकाः ॥ १८ ॥

हेमगिरिसिन्धुकालकरैवतकसुराष्ट्रवाटरद्विडाः ।

स्वात्पाद्येभन्नितये ज्ञेयश्चमहार्णवोवैव ॥ १९ ॥

۱۷ اور ۱۸ اور ۱۹ - نیرت کون میں بے دلش ہیں جو سواتی آد تین پچھرون میں استھت ہیں
 پہلو کامبوج سندھ سوئزر واکمہ آرو۔ آتھٹ گیل ناری مکہ آنت پسن کر خون مارگر
 کرن پراشیہ پارشو شور تربر کرات کھڈ کر بیاشی آجھیر چوگ ہیم کر سندھ نڈاگ رتوت
 سرکشر بادور دروڑ اور ماسمدر بھی اسی دشانین جانتا۔ بے سواتی آد تین پچھتر کے دلش
 ہیں۔ اب پچھم کے دلش کتے ہیں۔

अपरास्यांमणिमान्मेघवानवनौघःक्षुरार्पणोऽस्तगिरिः।

अपरान्तकशान्तिकहैहयप्रशस्तादिवोक्त्राणाः॥ २० ॥

पंचनदरमतपारतनारक्षितिजुंगवैश्यकनकशकाः ।

निर्मर्यादाम्लेच्छापश्चिमदिक्स्थितास्तेच ॥ २१ ॥

۲۰ و ۲۱ - بے پچھم دشا کے دلش ہیں جو بیشٹھا آد تین پچھرون میں استھت ہیں۔
 من مان پریت یگھوان بنوگم چتر ارین است گراہر انگ شامک سے بے پرستار
 بوکان چنڈر گم پارت تارچت جنگ جیش لک سنگ اور بھی مراد اپن ملیم پچھم دشانین
 ہیں انھیں تین پچھرون میں ہیں۔ اب بائیں کون کے دلش کتے ہیں۔

दिशि पश्चिमोत्तरस्यां माण्डव्यतुषारतालहलमद्राः । ज-
म्भककुलुतलहडस्त्रीराज्यनृसिंहवनखस्याः ॥ २२ ॥
वेणुमतीफलुलुकागुरुहागुरुकुत्सचर्मरङ्गाख्याः । ए-
कविलोचनशूलिकदीर्घशीबास्यकेशाश्च ॥ २३ ॥

۲۲ و ۲۳ - بے دیش بائیسہ کون میں ہیں جو اتر کھاڑہ آدین پختہ وں پر استخت ہیں۔
 ماڈشہ نگار تال بل مدر آتیک کلویں بد اشتری راجہ نرسنگھ من کھٹہ بین می ندی پھل
 کلک کرگہ کرگش چرم رنگ ایک بلوچن سوکھ دیرگھ گرو دیرگھاشیہ اور دیرگھ کش۔
 بے سب بائیسہ کون کے دیش ہیں۔ اب اتر کے دیش تکتے ہیں۔

उत्तरतः कैलासो हिमवान्वसुमान्गिरिर्धनुष्मांश्च ।
 क्रौञ्चो मेरुः कुरवस्तथोत्तराः शुद्धमीनाश्च ॥ २४ ॥
 कैकयवसानियानुनभोगप्रस्थार्जुनायनाग्नीध्राः ।
 आदर्शान्तर्दीपिन्निगर्ततुरगाननाश्वमुखाः ॥ २५ ॥
 केशधरचिपिठनासिकदासेरकवाटधानशरधानाः ।
 तक्षशिलपुष्कलावतकैलावतकाण्ठधानाश्च ॥ २६ ॥
 अम्बरमद्रुकमालनपौरवकञ्छारदण्डपिङ्गलकाः ।
 माणहलहूणकोहलशीतकमाण्डव्यभूतपुराः ॥ २७ ॥
 गान्धारयशोवतिहेमतालराजन्यखचरगव्याश्च । यौ-
 धेयदासमेयाः श्यामाकाः क्षेमधूर्ताश्च ॥ २८ ॥

۲۴ و ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸ - اتر دشا میں کلاش ہوا ان بس مان دھنشان
گروچ میٹر بے سب پر بت اور اتر گر محمد میں لکے بسات جاتن ہوگ برتھہ ارخان
آگنیدھر ادرش اتر دین درگرت مرکان اشو کھ کیش دھر چٹ ناسک داسہ کٹ
مات دھان شر دھان شمشلا مگری پشکلاوت کیلاوت کنڈ دھان امتر ندرک مالن پورو
بھار دھن پھل مالن ہون گوہل شیشک ماندیہ بھوت پر گاندھار کیشو تی نگری ہیم تال
راجنہ کچھ کتبہ یو دے داس بے شیاما ک چیم دھورت - یہ دلش شت بچکھ آو
تین پھیند ون من ہن - اب ایشان کوں کے دلش کتے ہن -

ऐशान्यां मेरु कनष्टराज्य पशुपालकीर काश्मीरा ।

अभिसारदरदतंगण कुलूत सैरिद्य वनराष्ट्राः ॥ २६ ॥
 ब्रह्मपुरदार्वडामरवनराज्यकिरातचीनकौणिन्दाः ।
 भल्लपलोलजरासुरकुनठखरवघोषकुचिकाख्याः ॥ २७ ॥
 एकचरणानुविश्वामुवर्णभूर्वसुवनंदिविष्ठाश्च । पौर-
 वचीवरनिवसनत्रिनेत्रमुंजाद्विगन्धर्वाः ॥ २९ ॥

۲۹ و ۳۰ و ۳۱ - ایشان کون مین میرنگ نشٹ راجہ پنش پاکیر کاشمیر ابسار
 درو تنکن کلوت سیرڈ بن رشرڈ برہم بر داروڈ امر بن راجہ کرات چین گوئند بھل
 یگول جاسٹر گنٹھ کھکھو کھکھ ایک چرن آن بٹو شیر بن بھو کبسن بن ویشٹ پورڈ
 چور بنسن ترنیشتر منجادر گندھرب - یہ سب دیش ریوتی آدین پنجتر مین ہن -

वर्गैराग्नेयाद्यैः क्रूरग्रहपीडितैः क्रमेण नृपाः । पा-
 च्चालो मागधिकः कालिङ्गश्च क्षयं याति ॥ ३२ ॥
 आवन्तोथानर्तोमृत्युं चायाति सिन्धुसौवीरः । रा-
 जाचहारहौरोमदेशोन्यश्च कौणिन्दः ॥ ३३ ॥ + ॥

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
 हत्संहितायां नक्षत्रकूर्मविभागो
 नाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥ १४ ॥

۳۲ و ۳۳ - کرتکا آدین تین پنجتر کے جو لو برگ انکو سورج سنیچر یا شکل پیرت کرین
 تو کرم سے پانچال گدہ کلنگ - اونٹ اترت سندنہ سو میر مار پور مدر اور گند کے
 راجا کی مرث ہو -

شری براہمہراچارچ کی بنالی ہوئی برہت سنگھت مین
 پنجتر کورم بھاگ نام چودہوان ادھیا سمائپت ہوا -

پندرہواں اڈسیاے پنجشتر بیوہ

آگنے یسیت کوسوم ہیتا گنیمتھ سوبھا پھجنا: ।

آکارکنا پیت دیج غٹ کار پورہیتا بدھنا: ॥ ۱ ॥

۱۔ شویت پُشپ اگن ہوتری ستر جاننے والے سوتر ارتھات جگہ شاستر جاننے والے
بھاشکھ ارتھات بیا کرن اگر ارتھات دھات ادکی کھان کے اڈھکاری نائی برہمن
کھار پڑوہت جو کشتی بے سب کرکچا پنجشتر میں سناشرت ہیں۔

رہیہا میاں سو برت پاپ بھ پھن یو گ یو کٹا کٹیکا: ॥

گو رھ ج ل چ ر ک ر ک شیلو چ ی شری س م پ ن نا: ॥ ۲ ॥

۲۔ سندربٹ کر کے جگت پتہ برت ارتھات۔ پیچنے خریدنے والے راجا دھن وان
جو گابھیاسی گاڑی جوتنے والے گکو پیل جل کے جو کھیتی کرنے والے پرہت اور آشیو
والے پرش بے سب روہنی میں ہیں۔

مृگ شیر سیمو ر مہی و سوا ج کوسوم ف ل ر تھ و ن چ ر و ہ گ ا

مृگ سیمو پی یو گان و ر و کا م کالے خ ہ ر ا ش ॥ ۳ ॥ ۴ ॥

۳۔ سگندھ درجیہ بستر جل سے اتین بست پُشپ بھل رتن جن کے نو اسی بیچھی
مرگ جگت میں سوم پان کرنے والے کاسے والے کاسی پرش لیکر ارتھات
جیھی پتر ی لیجانے والے بے سب مرگشرا میں ہیں۔

رہیہ دھ ب ن دھان ت پ ر د ا ر س ت ی ش ل ی ب ہ د ر ت ا: । ت و پ

دھان ی ت و ر ہ م ن ت ر ا م ی چ ا ر و ت ا ل ک ر م ن نا: ॥ ۴ ॥

۴۔ رچوونکا بدھ اور بدھن کرنے والے جھوٹھ بولنے والے پر استری لگن کرنوالے
چور ساڈھ اور بھید میں تھ پر تگم دھائیہ ارتھات شال اد کرو ر منتر جاننے والے اچھکار
کرم کے جاننے والے اور بیتال ساڈھن کرم کے جاننے والے یہ سب آدرا میں ہیں۔

آ د ی ت ی س ت یو د ا ر ی م یو چ ک و ل ر و پ د ی ی م یو د یو ت ا: । ۵۔

ت م دھان ی و ر ہ ج: س و ا م ی ر ت ا: س ش ی ل ی ج ن نا: ॥ ۵ ॥

۵۔ سکت (سجائی) اڈاٹا (سقاوت) شوج (لمارت) اٹم کل رُوب دھ جس اور
دھن کر کے جکت پُرش اٹم دھان بچے (بقال) سیوک اور شکت (دشکاری) جاننے
والے بے سب پُرش میں ہیں۔

पुष्पेयवगोधूमाः शाली क्षुवनानिमन्त्रिणे भूपाः । स-
लिलोपजी विनः साधवश्च यज्ञेष्टिसक्ताश्च ॥ ६ ॥

۶۔ جو گیہون دھان اوکھ بن راجاؤں کے منتری راجا جل سے جیون کرنیوالے کہاں
اُد سادھ پُرش جکت اور اراشت میں اُسکت پُرش بے سب کچھ پختہ میں ہیں۔

अहिदेवे कृत्रिमकन्दमूलफल कीटपन्नगविषाणि ॥
परधनहरणाभिरता सुषधान्यं सर्वभिषजश्च ॥ ७ ॥

۷۔ اوتھ کر ترم بخت کند مول چل کیڑے سانپ کچھ پر دھن ہرنے میں اُسکت پُرش
کچھ دھاتیہ شال اُد اور سب پرکار کے بید (طیب) بے سب اٹلیکھا میں ہیں۔

पित्र्ये धनधान्याद्याः कोष्ठागाराणि पर्वताश्च यिगाः ।
पितृभक्तवणिकशूराः क्रव्यादाः स्त्रीद्विषो मनुजाः ॥ ८ ॥

۸۔ دھن اور اُن کر کے جکت پُرش کو سٹھا کار پرست کے نو اسی پتر وکی روجا میں پُرش
بچے (بقال) بہادر آدمی ماس کھانیوالے جو استر پُرشے دولیش کرنیوالے پُرش بے سب کچھ میں ہیں۔

प्राक् फाल्गुनी धुनदयुवति सुभग गान्धर्वशिल्पिपायानि ।
कर्पासलवणमाक्षिकतैलानिकुमारकाश्चापि ॥ ९ ॥

۹۔ بخت استری شجکا انتھات جو سنگھ سکو پیارے ہون لگانے والے شکت جاننے
والے سنگھ بے سب پُرش بچا لگنی میں ہیں۔

आर्यमोमार्देवशौचविनयपाखण्डिदानशास्त्ररताः ।
शोभनधान्यमहाधनकर्मानुरताः समनुजेन्द्राः ॥ १० ॥

۱۰۔ مرد سو بھاو والے پُرش پوتر ترسنے والے پتر (عاجری) کرنیوالے پاکھنڈیوں کے جکت
دان میں رت شاستر میں اُسکت سنگھ اٹم اُن بہت دھن والے پُرش کرم کرنے میں اُسکت پُرش
اور راجا بے سب اُترا بچا لگنی میں ہیں۔

हस्ते तस्करकुंजररथिकमहामात्रशिल्पिपायानि ।
पुषधान्यं शुभयुक्तावणिजलेजोपुताश्चात्र ॥ ११ ॥

۱۱۔ چور ہاتھی رتھر رٹھنے والے ہاتھوں کے اڑھکاری ٹٹپ (دشکاری) جانتے دے
چنے کے بول بست بٹھ دھان جو آرد ستر جانے والے بنیے اڑھچسوی پرش یہ سب ہست میں ہیں

त्वाष्ट्रे भूषणमणि राग लेख्य गान्धर्वगन्धयुक्तिज्ञाः । ग-
णित पटुतन्तुवायाः शाला क्याराजधान्यानि ॥ १२ ॥

۱۲۔ بھوکھن بنا مانا جانے والے (سار آرد) مٹوں کے لچھن جانے والے (جوسری آرد)
پر آرنگنے والے لکھنے والے گانویا لے سکندھ درتھہ بنانویا لے (عطساز وغیرہ) گننت بڑا
میں چتر کیرا بننے والے شالاکھ ارتھات سلالی کر کے آکھ آرد کے روگون کی دوا کر نیواتے
راج دھاتیہ ارتھات راجاؤں کے آپ جکت اُن بے سب چتر امین ہیں۔

स्वातौरवगमृगतुरगावणिजोधान्यानि वात बहुलानि ।
अस्थिरसौ हृदलघुसन्वतापसाः पाण्य कुशलाश्च ॥ १३ ॥

۱۳۔ پیچھی مرگ کھوڑے بنے بہت بانو کر نیوالے چا آرد اُن استھر سو پر دارتھات جنگلی مٹر نا آتھر
نرے الپ ست پ کر نیوالے اور مول لینے چنے میں چتر پرش یہ سب سوانی میں ہیں۔

इन्द्राग्निदैवतेरक्तपुष्पफलशशिनः सतिलमुद्राः । क-
र्पासमाष चणकाः पुरन्दर हुताश भक्ताश्च ॥ १४ ॥

۱۴۔ لال رنگ کے پھول اور پھل والے پرچھ تل موٹک کپاس آرد چنے اُرد
اور اگن کے جکت بے سب بشا کھامین ہیں۔

मैत्रशौर्यसमेता गणनायकसाधुगोष्ठियानरताः । ये
साधवश्च लोके सर्वे च शरत्समुत्पन्नम् ॥ १५ ॥ * ॥

۱۵۔ شوخ کر کے جکت پرش سموہ کے اڑھت سادھو وگے جکت گوسٹھی میں رت بہن
میں آگت لوگ میں جو تھن پرش اور رتھ درٹ میں جو کچھ اتھن ہو بے سب اڑا دھامین ہیں۔

पौरन्दरेऽतिशूराः कुलविजयशोन्विताः परस्वद्वतः । वि-
जिगीषवी नरेन्द्राहसेनानां चापिनेतारः ॥ १६ ॥ + ॥

۱۶۔ بڑے شور پرش اتم کل دھن اور جس کر کے جکت پرش پر آبا دھن ہر نیوالے پرش
شرو وگو جتنے کی اچھا والے راجا اور سہیائوں کے اڑھت بے سب جیتھامین ہیں۔

मूले भेषजभिषजोगाणमुखाः कुसुममूलफलवार्ताः ।
वीजान्यतिधनयुक्ताः फलमूलैर्यै च वर्तन्ते ॥ १७ ॥

۱۷- اودھم بچو سکوہ میں کچھ پشپ نول اور بھون کر کے جو کا کر نیا لے کر جو بولے جاتے ہیں
بت دھن واسے پرش اور پشپ نول سے جو اپنا بیون کرتے ہیں یہ سب نول پشپ میں ہیں۔

आप्ये मृदवोजल मार्गे गामिनः सत्यशौचधनयुक्ताः ।

सेतु करचारि जीवकफलकुसुमान्यम्बुजातानि ॥ १७ ॥

۱۸- کوئل سبھاو والے جل مارگ میں لگن کر نوالے سنگ شوج اور دھن کر کے جلٹ پرش ہیں
بازھنے والے جل سے جو کا کر نوالے جل سے انہیں پھل اور پھل سے سب کو باکھاڑم میں ہیں۔

विश्वेश्वरे महामात्रमल्लकरिनुरगदेवतासक्ताः ।

वरयोधा भोगान्विताश्च ये वौजसायुक्ताः ॥ १८ ॥

۱۹- ہاتھیوں کے اودھکاری تل مانتی گھوڑے دلو تاؤ کے جھکت استھاو اور برہم پرش اور
جدم کرنے میں پشپ بھگی پرش اور پشپ بھگی پرش سے سب اڑا کھاڑم میں ہیں۔

अवशे माया परबो नित्यो युक्ताश्च कर्मसु समर्थाः ।

त्साहिनः सधर्मा भागवताः सत्यवचनाश्च ॥ २० ॥

۲۰- پایا کرنے میں پشپ پرش سے اودھم کر کے جلٹ کام کرنے میں سترہ اٹھاہ جلٹ پرش
دھم تا پشپ بھگیوں کے جھکت اور سچ بولنے والے یہ سب شون میں ہیں۔

वसुभे मानो न्मुक्ताः स्त्री वाश्चलसौहृदस्त्रियां देव्याः ।

दानाभिरता बहुविन्नसंयुताः शमपराश्च नराः ॥ २१ ॥

۲۱- انگار نہ رکھنے والے پرش پشپ (نامرد) جل سو ہر ذرات جگا اسٹینہ استھر
نرے استریوں کے دو کیلی وان کرنے میں ت پر (مستد) بہت دھن کر کے جلٹ پرش
اور پشپ (واس پرنا پٹ) پرش سے سب دھنٹھا میں ہیں۔

वरुणेशोपाशिकमतस्य बन्धजलजानिजलचरा जीवाः ।

सौकरिकरजकशौण्डिकशकुनिकाश्चापि वर्गेस्मिन् ॥ २२ ॥

۲۲- پاشپک ارحات پھانسی لگا کر جو کو بکڑنے والے مچھلی کر نوالے جل سے انہیں پشپ
بازھنے جل میں رہنے والے مچھلی اور بیون کر کے جو کا کر نوالے پرش سو رکھنے والے دھنٹھا
میں پشپ کو بکڑنے والے یہ سب شت بھکم میں ہیں۔

आजेतस्करपशुपालहिंसकी नाशनीचशठचेष्टाः ।

मंत्रतैर्विरहितानि युद्धकुशलाश्च ये मनुजाः ॥ २३ ॥

۲۳۔ جگر پشیر کھنے والے گھور کرپن میچ شکر چیشا والے شکر دھرم اور برتون کر کے رہت اور باجو جڈہ میں کشل مل اور نیلے سب پورا بجاؤر پد میں ہیں۔

आहिर्बुध्रविप्राः क्रतुदानतपोयुतामहाविभवाः । आ-
श्रमिणाः पारवाडानरेश्वराः सारधान्यं च ॥ २४ ॥

۲۴۔ براہمن ملک وان تپ کر کے ملکیت پرش برے ایشورج والے چوتھے شرم والے پاکشی کا جا اور اتم دھاتھ یے سب اتر اعباؤر پد میں ہیں۔

पौष्णसलिलजफलकुसुमलवणमणिशंखमौक्तिकाज्जानि
सुभिकुसुमानिगन्धावणिजोनौकर्णधाराश्च ॥ २५ ॥

۲۵۔ جل سے ایشورج برہنہ بھل بھول لون (نک) من شکر موتی گل اور پشپ سنگدہ والے پشپ سنگدہ والی بشت بننے اور ناو چلا نوالے یے سب ربوتی میں ہیں۔

अश्विन्यामश्वहराः सेनापतिवैद्यसेवकास्तुरगाः । तु-
रगारोहाश्चवणिगूपोपेतास्तुरगरक्षाः ॥ २६ ॥ ५ ॥

۲۶۔ گھوڑوں کے لاکھ سنیانیت بید سیوک گھوڑے گھوڑوں پر چڑھنے والے جیے اتم روپ والے گھوڑوں کی رچا کر نوالے ارتھان ایشورج یے سب ایشورج میں ہیں۔

याम्येसृक्षिप्रितभुजः क्रूरबधबन्धताडनासक्ताः । तु-
षधान्यं नीचकुलोद्भवाधिहीनाश्च सत्त्वेन ॥ २७ ॥

۲۷۔ رومہ اور ماتش کھانوالے گھوڑ جوونکے مارنے اور باندھنے میں اسکٹ تگہ دھاتہ جو آدیج کل میں ایشورج پرش اور سٹو کر کے رہت پرش یے سب بھرنی میں ہیں۔

पूर्वाचर्यसानलमग्रजानां राक्षांतुपुष्पेण सहोत्तराणि । स-
पौष्णमैत्रपितृदैवतंचप्रजापतेर्भंचरूपीवलानाम् ॥ २८ ॥

۲۸۔ تینون پورا اور کرتکا یے چار پختہ براہمنوں کے ہیں۔ تینون اتر اور پکیم یے چار پختہ چھتریوں کے ہیں۔

आदित्यहस्ताभिजिहशिवनानिवणिगजनानांप्रवदन्तिभा-
नि । मूलश्विनैवानलवास्तुनिभान्युग्रजानेः प्रभविष्णुतायाः ॥ २९ ॥

۲۹۔ ربوتی اتر ادا کھا اور روہنی یے چار پختہ کھیتی کر نوالوں کے ہیں۔ پز کبش

مست و احمق اور استونی سے چار پختہ بیک جنون (سوداگروں) کے ہیں۔ مول آرڈا
 ستانی اور مست، بلکہ یہ چار پختہ کروڑ جات کے سوداگوں کے ہیں۔

सौम्येन्द्रचित्रावसुदैवतानिसेवाजनस्वाम्यमुपागतानि ।

सार्पविशखाश्रवणोभरणश्चण्डालजातेरिति निर्दिशन्ति ३०

۳۔ مگر کثیرا جیشٹھا چترا اور وحشٹھا یے چار پنچتر سو اکر نے والے منگھون کے سوای
ہوئے کو پراپت ہوئے ہیں۔ اسلیکھا بکھا تر ون اور بھرتی یے چار پنچتر چاندال جاتا
کے من لوگون نے کہے ہیں۔ اب ان بچو ہو لکا پر یوجن کہتے ہیں۔

रविरविसुतभोगमागतंक्षितिसुतभेदनवक्रदूषितम्।ग्र

हण गतमथोक्तया हृतं नियतमुखा करपीडितं च यत् ॥३५॥

۳۱۔ جو بختہ سورج اور ستیج کے بھوک میں آیا ہو۔ منگل نے جسکو بھیدن کیا ہو اتنا شکل کے بگڑ موئے سے دوست ہو جس بختہ پر اس بختہ چدڑا اتنا سورج کا گرہن ہوا ہو ڈال کا کر کے جو بختہ تارٹ ہو۔ نیت ارتحات شربت کال جو چدڑا کر کے نہیں پڑت ہو ارتحات جس بختہ کی جوگ تار کو چدڑا بھیدن کرے آتھا دن کرے اتھا سدا چدڑا کرے دھن اور ہو کر جابا کر ہو۔

तदुपहतमितिप्रचक्षतेप्रकृतिविपर्यययान्तमेववा।नि-

गदितपरिवर्गदूषणं कथितनिपर्ययगंसमृद्धये ॥ ३२ ॥

۴۲۔ اور جو بچہ اپنے سو بھائیوں سے ہیریت ہو گیا ہو اس بچہ کو من لوگ اُتت کہتے ہیں۔
ایسا بچہ پہلے کے ہوئے اپنے برگ کو دکھ کر تا ہے اور خات اپنے برگ کا ماش کرتا ہے
اور پہلے کے ہوئے دو کھون سے نہت ہو تا ہے برگ کی بر دھ کرتا ہے۔

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ

रुद्रसंहितायां नक्षत्र व्यूहो नाम

पंचदशोऽध्यायः॥१५॥

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا

مین کچھتر بیوہ نام پندروان اوھیکا سمانپت ہوا۔

سولہوان اڈھیاے

گرہ بھکت

प्राङ्मर्मदार्धशोणोद्भवः सुखाकलिङ्गनाह्नीकाः । श-

कयवनं मगधशबरप्राग्ज्योतिषचीनकाम्बोजाः ॥ १ ॥

۱- نرد اندی کا پُرب بھاگ شون ند اور بگ ستم کلنگ باہلیک شک پون
گدھ ستور پرگ بوش چین کا مروج -

मेकलकिरातविटकावहिरन्तः शैलजाः पुलिन्दाश्च । इ-

विडानां प्रागर्धदक्षिणाकूलंचयमुनायाः ॥ २ ॥

۲- میل کرات بنگ ان سب دیشون کے رہنے والے لوگ پربت کے باہر اور پربت
رہنے والے پکند دروڑ دیش کا پُرب اردھ جناندی کا دلکن ت -

चम्पोदुम्बरकौशाम्बिचेदिविन्ध्यादवीकलिङ्गाश्च । पुंङ्गा-

गोलंगूलश्रीपर्वतवर्द्धमानाश्च ॥ ३ ॥

۳- چمپا پری اوتبر کوٹسامی مگری چید بندھیا ٹوی کلنگ پندر گولنگول شری پربت
دھان جو آد کروی بست مروج اور برچہ شبرن الکن کچھ جدمین دھیر پُرش -

दूक्षुमतीत्ययतस्करप्रातकान्तारगोपवीजानाम् ।

तुषधान्यकटुकतरुकनकदहनविषसमरशूणाम् ॥ ४ ॥

۴- اٹھو متی ندی تسکر دیش پارت دیش کا نظار تختات بن گوپال پوتے کے بیج تکم
دھان جو آد کروی بست مروج اور برچہ شبرن الکن کچھ جدمین دھیر پُرش -

भेषजभिषकचतुष्टयदक्षिकारक्षपहिसंयपिचौराणाम् ।

व्यालाः राययशोभुततीक्ष्णानां भास्करः स्वामी ॥ ५ ॥

۵- اگدھ بید پش کھیتی کرنوالے راجا پشیر ارتختات گور شتر پر چرکھ جانے والے
پور سائب بزجن دیش جس والے پُرش اور تیچن درتیم (تیز چیرن) تیب آد اٹھا
تیچن سو بجاو والے پُرش ان سب کا سوامی سورج ہے -

गिरिमलिलदुर्गकोशलमहकच्छसमुद्रोमकतुखाराः ।

वनवासितङ्गाहलखीराज्यमहार्णवदीपाः ॥ ६ ॥

۶۔ گر دھڑک جیل دھڑک گوئل کچھ کچھ سندر روٹک کھار دیش جن باسی تنگن ہل
استری راج مٹارو ارتحات بڑوانگہ دیپ -

मधुरस कुसुमफल सलिल लवण मणिशंखमौक्तिका ज्ञा-
नाम् । शालियवौषधिगोधूमसोमपाकन्द विप्राणाम् ॥ ७ ॥

۷۔ مدھم کس کچھ کچھ جیل جیل کون من تنگم موتی جیل سے آتین کمل آد دھان جو اوکھ
گیون جگ میں سووم پان کرنوالے اگر نڈارتھا اپنے پایشن گراہی راجا سے آگے کارا جٹ براہمن -

सितसुभगतुरगरतिकरयुवतिचमूनाथभोज्यवस्त्राणाम् ।

शृङ्गिनिशाचरकर्षकयज्ञ विदांचाधिपश्चन्द्रः ॥ ८ ॥

۸۔ سفید رنگ کی چیرن بھگ پیش گھوٹ کامی پیش استری سینایت کھو جن کی
بٹ بٹر سنگ والے پیش رات میں پھرنے والے کھیتی کرنوالے اور جٹ بڑیا جٹ
والے ان سب کا اوچیت (مالک) چنر رہا ہے -

शोणस्यनर्मदायाभीमरथायाश्चपश्चिमाईस्थाः । निर्वि-

न्ध्यावेववतीसिप्रागोदाचरीवेणा ॥ ९ ॥ ४ ॥

۹۔ شون ند نرنداندی اور بجم رتھ ندی کے جو کچھ جگ میں رہتے ہیں تر بندھیا جتھروانی
سپرا گوداوری پینا -

मन्दाकिनी पयोष्णी महानदी सिन्धु मालतीपाराः । उन्न-

रपाण्ड्य महेन्द्राद्रि विन्ध्य मलयोपगाश्चोलाः ॥ १० ॥

۱۰۔ منداکینی پویشنی سندھ ماتنی پارا یے سب ندی آتر پانڈویش مسیندر پر برت بندھیا
اور کٹے پر برت انہیں رہنے والے لوگ اور چول دیش -

द्रविडविदेहान्द्राश्मकभासापरकोङ्कणाः समन्त्रिषिकाः ।

कुन्तल केरलदाण्डक कान्तिपुरग्लेच्छ सङ्कराणाः ॥ ११ ॥

۱۱۔ درود بدھ اندھ اشک بھاسا پر گوئمن منتر کک گئیل کیرل دنگ آرئیہ کانت پ
کچھ برن سنگر -

नासिकाभोगवर्द्धनविराटविन्ध्यादिपार्श्वगादेशाः । येच

पिबन्तिसुतोयांतापीषेचापि गोमती सलिलम् ॥ १२ ॥

۱۲۔ ناسک جھوگ برودھن برات بندھیامیل کے پاس کے دلش اور جو سستو کا پانی اور گومتی ندی کا جمل پیتے ہیں۔

नागरकविकारपारतहुताशनाजीविशस्त्रवार्त्तानाम् ।

आरविकदुर्गकर्वरवधकनृशंसावलिप्रानाम् ॥ १३ ॥

۱۳۔ نگر کے نواسی جن کھیتی کرتے ہوئے برات جن اگن سے جو کا کرنے والے ہتھیار سے برت کرنے والے بن میں رہنے والے دنگ (قلعہ) کروٹ کے مار ڈالنے والے گورا ہتھیاری

नरपतिकुमारकुंजरदाम्भिकडिम्भाभिघातपशुपानाम् ।

रक्तफलकुसुमविद्रुमचमूपगुडमद्यतीक्ष्णानाम् ॥ १४ ॥

۱۴۔ راجا گار باغی دھنجرے کرنا والے برش دھنجرے ارتھات بنا شستر کا کلہہ آسمین جو ابھر گھات
۱۵۔ گھوڑا دھنجرے جو بالک انا جو ابھر گھات کرے پشوؤں کی رچھا کرنا والے لال رنگ کے پھل اور پھول
موت کے سہینا پت کر شراب تیز خربین بیت وغیرہ۔

कोशभवनाग्निहोत्रिकधात्वाकरशक्चभिष्कुचौराणाम् ।

गढदीर्घवैरह्वाशिनांचवसुधासुतोऽधिपतिः ॥ १५ ॥

۱۵۔ گوش جھون ارتھات بھنڈار اگن موتر کرنے والے کبر و آد دھاتوں کی کھان خانہ
ارتھات لال کڑا سنیاسی جو سستو ارتھات دوسرے کے کام میں دیکھ دیکھ دو دیکھ دیکھ
والے اور بت کھانیا والے ان بکاشوامی نکل ہے۔ انہیں ناسک ادا کیا آریا چھیک ہے۔

लौहित्यसिन्धुनदःसरयूर्गम्भीरिकारधाह्वाच । गङ्गा

कौशिक्याद्याःसरितोवैदेहिकाम्बोजाः ॥ १६ ॥

۱۶۔ کوہیت ند سندھ ند سر جو ندی گبھیہ کا ندی رتھا ہوا لگا کوٹلی آد ندی بیدہ
اور کامبوج۔

मथुरायाःपूर्वार्द्धहिमवन्तोमन्तचित्रकूरस्याः । सौरा-

ष्टसेतुजलमार्गपण्यविलपर्वताश्रयिणाः ॥ १७ ॥

۱۷۔ مٹھرا کا پور بار دھ بھائے گوشت اور چتر کوٹ ان پر یون میں رہنے والے سوار
دلش ریت گامی اور جل مار گامی چتہ برت ارتھات ٹول لینے بیچنے والے بل اور پھول
میں رہنے والے۔

उदपानयन्त्रगान्धर्वलेखमणिरागगन्धयुक्तिविदः ।

शालेख्यशब्दगणितप्रसाधकायुष्यशिल्पज्ञाः ॥ १८ ॥

चरपुरुषकुहकजीविकशिशुकविशठशूचकाभिचार-
रताः। दूतनपुंसकहास्यजभूततन्वेन्दुजालजाः ॥ १८ ॥
आरक्षकनटनर्तकघृततैलस्नेहबीजतिक्तानि। व्र-
तचारिरसायनकुशलवेशराश्चन्द्रपुत्रस्य ॥ २० ॥

۱۸۔ آدیوان ارتھات باولی کنوان تالاب آدی جگہ شے خستہ جاننے والے گانے والے لکھنے
والے من کے لکھنے جاننے والے رنگا جاننے والے سنگدہ بست بنانا جاننے والے جانیے
والے بیا کرنا جاننے والے گہنت جاننے والے پر سادھن کرنا جاننے والے رساین (گیما)
آدکھیم اور شلب (دستکاری) جاننے والے -
۱۹۔ گوڑہ پیشش اندر جال آدی سے جو کا کرنا والے مالک کاتہ بنانے والے شٹھ سوک
ارتھات لیشن کسی کرن اچان آدی ابھار کرم میں رت دوت پیشک (نامرد) آپہاس
کرنے میں کشل بھوت تنتر اور اندر جال جاننے والے -
۲۰۔ رتھکے آدھکاری تھکے جانے والے کئی تیل استھیرج بکت درتھہ نیب آدی برت کرنے والے
برہم چاری آدی رساین سترہ کر میں کشل پیشہ ارتھ کچھ ان سب کا سوامی بدم ہے -

सिन्धुनदपूर्वभागो मधुरापश्चार्द्धभरतसौवीराः। सु-
घ्नो दीन्यविपाशासरिच्छनदूरमठसाल्वाः ॥ २१ ॥
त्रैगर्तपौरवाम्बष्ठपारतावाटधानयोधेयाः। सास्-
स्वतार्जुनायनमत्स्यार्धग्रामराष्ट्राणि ॥ २२ ॥
हस्त्यश्वपुरोहितभूपमन्त्रिमाङ्गल्यपौष्टिकासक्ताः।
कारुण्यसत्यशौचव्रतविद्यादानधर्मयुताः ॥ २३ ॥
पौरमहाधनशब्दार्थवेदविदुषोऽभिचारनीतिज्ञाः।
मनुजेश्वरोपकराण्युच्चध्वजचामराद्यंच ॥ २४ ॥
शैलेयकमांसीतगरकुष्ठरससैन्धवानिवल्लीजम्।
मधुररसमधूच्छिष्टानि चोरकश्चेतिजीवस्य ॥ २५ ॥

۲۱۔ سترہ ند کا پورب بھاگ متھرا کا کچھ بھاگ بھرت سویر شترگھن آدی ویشا کے
نواسی جن بھاسا (بھاسا) بنت درو (شیلج) بے دونوں ندی رتھ مالو -
۲۲۔ رتھکے کرکے توڑو آفت بارت باٹ دھان پودے سار شوت ارجناین
متھہ دلش کے آدی رتھ کانوں اور رتھ شتر -

۲۳۔ ہاتھی گھوڑے پر وہیت راجا راج متری سنگھ کا راج اور نیشٹ کامونین سنگھت
پرنس دیا سنگھ شوج برت بدیا دان اور دھرم کر کے جکت پرشس۔
۲۴۔ مگر میں رہے والے بہت دھن والے بیاگون بندت بیڈ جاننے والے ایچا کر کم
جاننے والے بہت جاننے والے راجا کے اکران کھڑکھ اور دھرم دھوج چا مر آد۔
۲۵۔ شیلے یک نام گندہ درتہ جاسی مگر گو گھڑ رس اچھا ت بول نام سنگدہ درتہ اچھا پارا
سینہ حالون بیل سے اپن جو نیوالی نیشٹ مگر سرس موم چور نام سنگدہ درتہ ان بکاسوامی برہت ہر۔

तक्षशिलमार्तिकावतबहुगिरिगन्धारपुष्कलावतका॥
प्रस्थलमालवकैकयदाशार्णीशीनराशिवयः॥ २६ ॥
येचपिवन्निवितस्तामिरावतीचन्द्रभागसरितंच। र-
थरजताकरकुंजरतुंगमहामात्रधनयुक्ताः॥ २७ ॥
सुरभिकुसुमानुलेपनमणिचक्रविभूषणाम्बुरुहशय्याः।
वरतरुणयुवतिकाभोपकरणमिष्टान्नमधुरभुजः॥ २८ ॥
उद्यानसलिलकामुकयशःसुरबौदार्यरूपसम्पन्नाः। वि-
द्वदमात्यवणिग्जनघटकृच्चिचाण्डजास्त्रिफलाः॥ २९ ॥
कौशेयपट्टकम्बलपत्रौर्णिकरोधपत्रचोचानि। जाती-
फलागुरुवचापिष्यल्यश्चन्दनंचमृगोः॥ ३० ॥ ३० ॥

۲۶۔ کچھ شلا اور مر مکاوتی مگر یونے نو اسی بہ گرا گندہار پٹھلاوت پرستھل مالو
کچھ دیشارن استھینر تو سب دیش۔
۲۷۔ جیوتسندی کا بل پینے والے کثیر دیش کے نو اسی آد اراوتی (راوی) ندی
کا بل پینے والے چندر بھگا (جناب) ندی کا بل پینے والے رتھ چاندی کھان جسے
دھات نکلتی ہیں ہاتھی گھوڑے ہاتھیوں کے مالک دھن وان۔
۲۸۔ سنگدہ بہت پشپ ان کہیں چندن آد من ہر سے بھوکھن بل سے اپن کل آد
سچا اتم ترن پرش ترنی استری کا دیو سے اکران ارٹھات پشپ مالا ان پین آد جوگ
ساگر ی ستھانی مگر بھوجن کرنے والے پرش۔
۲۹۔ آپ کن بل کافی پرش جس سنگھ آد ارا اور روپ وان پرش چوان راجا ویک
متری جسے گھار انیک برکار کے پنچھی تو بھلا۔
۳۰۔ کوئیے ارٹھات ریشی کپڑے پشپ ارٹھات ریشم کپل پتر وزن ارٹھات دھوا
ہو ریشی کپڑا کو دھرج پتر چوچ ارٹھات دال مینی جاسے چل مگر کچ پیکل چندن
ان سب کا سوامی شکر ہے۔

آسانتو ربود پھار سौराष्ट्राभीरशूद्रैवतकाः । नष्टा
 यस्मिन्देष्टे सरस्वतीपश्चिमोदेशः ॥ ३१ ॥ ५ ॥
 कुरु भूमिजाः प्रभासं विदिशावेदस्मृतीनदीतटजाः ।
 खल मलिननीचतैलिकविहीनसत्त्वोपहतपुंस्त्वाः ३२
 बन्धनशाकुनिका शुचिकैवर्तविरूपरुद्रसौकरिकाः ।
 गणपूज्यस्वलितव्रतशवरपुलिन्दार्थपरिहीनाः ॥ ३३ ॥
 कटुतिक्तसायनविधवयोषितोभुजगतस्करमहिषाः ।
 खरकरभचणकवातलनिष्पावाश्चार्कपुत्रस्य ॥ ३४ ॥

۳۱ - آنرت آربرد (آبو) بشکر سوراشتر آبهر شودر ریوت (گرینار) جس دیش میں ہر توتی
 ندی سوکھ گئی ہے۔ چیم کا دلش۔

۳۲ - سگر جیتر محوم میں آتیک بن برجاس جیتر بدشاگر نی بدیا سمرتی ندی کے تٹ پر آتیک
 درجن کن اودھم گرم کرنیو ائے سلی سٹ بن آتیک پستو ارتھات شنگ کے سمان پرشش۔
 ۳۳ - بندھن چیمار ایشتر تلح کرپ ہوڑھے سور پالنے والے گن پوچ ارتھات سٹوہ میں
 پروھان جٹ ملت برت ارتھات جٹا نیم استھر نربے۔ شور پلکد دھن میں۔

۳۴ - کروری سٹ مرج اودرتک سٹ نیب اور تاین بدھواستری سٹپ جو جیس گدھے
 اوتھ پچے بائی ارتھات باسے کرنیوالی سٹ راج مالک اودسٹران سکا سوامی سینجربے۔

गिरिशिवरकन्दरदरीविनिविशाम्लेच्छजातयःशूद्राः ।
 गोमायुभक्षशूलिकबोक्षाणाश्वमुखविकलाङ्गः ॥ ३५ ॥
 कुलपांसनहिंस्रकृतघ्नचौरनिःसत्यशौचदानाश्च । खर-
 चरनिषुद्धविनीवरोषगर्भाशयानीचाः ॥ ३६ ॥ ५ ॥
 उपहतदाम्भिकराक्षसनिद्राबहुलाद्यजन्तवः सर्वे ।
 धर्मेणचसंत्यक्तामाषतिलाश्चार्कशशिशत्रोः ॥ ३७ ॥

۳۵ - بریتون کے شکر بریتون کی گچھا اور کٹوہ میں رسنے والے ملیم جات کے سنگھ۔
 ۳۶ - شودر جنگ کا ماس کھانے والے شوک جوکان آشوکم اٹھ میں سنگھ کل کوکک کھانے
 والے کروری کرگن جو سٹ شوچ اور دان سے ریت سنگھ گدھے گوڑھے پرشش بانیہ جڈھ
 جاننے والے کل اودات کرودی کرگجائے سچ۔

۳۷۔ نینت و نیمہ کرنے والے رات جس بہت نیند والے سب جیو دھرم سے ہیں
اوردن ان سب کا سوامی راہ ہے۔

गिरिदुर्गपल्लवश्वेतहृणचोलावमाणमरुचीनाः । प्र-
त्यन्तधनिमहेच्छव्यवसायपराक्रमोपेताः ॥ ३५ ॥
परदारविवादरताः परप्रकुतूहलामदोत्सिक्ताः । मू-
र्खाधार्मिकविजिगीषवश्च केतोः समाख्याताः ॥ ३६ ॥

۳۸۔ پر بہت کے درگ ارتھات قلہ پہلو شویت ہون چول اوگان مرستقل چین اور
پر تینت و نین میں رہنے والے دھنوان ماسٹے ہیوسا نے اور براکرم کر کے طبیعت سے
۳۹۔ پرانی استری میں اسکت بواد میں اسکت پر آب عیب دھونڈھنے کا جگوشوق ہونٹ
مورکھ ادھر ہی جیسے مکی اچھا والے ان سب کا سوامی کہیت ہے۔

उदयसमयेयः स्निग्धांशुर्महान्प्रकृतिस्थितोयदिचन
हतोनिर्घातोल्कारजोग्रहमर्दनैः । स्वभवनगतःस्वोच्चप्राप्तः
शुभग्रहवीक्षितःसभवतिशिवस्तेषांयेषांप्रभुंषीकीर्तितः ॥ ४० ॥

۴۰۔ جو گرہ ہر ایک دن اُسے کے نزل کر نون کر کے جکت بڑا اور اپنے سوکھاؤ میں
استحمت ہو نزل گات الگا دھول اور گرہ جڈھ کر کے بہت نبواہنی ریش اٹھواہنی گت
ریش میں پراپت ہو۔ شہر گرہوں کر کے دیکھا ہو وہ گرہ جن کا سوامی کہا ہے ان کو
کلیان کر کے والا ہوتا ہے۔

अभिहितविपरीतलक्षणैः क्षयमुपगच्छतितत्परिग्रहः ।
उमरभयगदातुराजनानरपतयश्चभवन्तिदुःखिताः ॥ ४१ ॥
यदिनरिपुकृतंभयंनृपाणांस्वसुतकृतंनियमादमात्यजंवा ।
भवतिजनपदस्यचाप्यवृष्ट्यागमनमपूर्वपुणदिनिष्क्रासु ॥ ४२ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ
बृहत्संहितायां ग्रहभक्तिर्नामपो-
डशोऽध्यायः ॥ १६ ॥

۱۴۔ پہلے جو اُنکھ لکھن کے اُس سے جس گرہ کے لکھن اُکھتے ہوں اُس گرہ کا جو برگ کہا وہ چمکے ہو جاتا ہے۔ اور لوگ بھی ڈمر ارتھات ششتر کھتے تھے اور روگ کر کے پیریت (دکھی) ہوتا ہے اور راجا بھی دکھی ہوتے ہیں۔

۱۵۔ ایسے اُتبات ہونے پر جو راجا کو ششتر کا بچے ہو تو اپنے پیرت سے اٹھوا متری سے تو نیکو سی بچے ہوئے۔ اور جو دیشو کا ششتر بچے ہو تو ابریشٹ کر کے اُتورب پر حرکت اور ندیوں میں گن ہو ارتھات برگھا ہوا اور جل کے اٹھاو سے پر جا پیرت ہو کر ایسے نگر اور پربت اور ندیوں کو جا کے جسکو پہلے کبھی نہ دیکھا ہو نہ سنا ہو۔

شری براہ مہر اچارچ کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
میں گرہ بھکت نام سولہوان اڑھیا سمپت ہوا۔

شرہوان اڑھیا
گرہ جڈم

युद्धं यथा यदा वा भविष्यदादिश्यते त्रिकालज्ञैः।

तद्विज्ञानं करणे मया कृतं सूर्यसिद्धान्तात् ॥ १ ॥

۱۔ مثل آد پانچ گرہ کا جڈم جس بھانت اور جس سنے ہو اُسکو تینوں کال کے جاننے والے پُرش پہلے ہی سنے کہہ دیتے ہیں۔ اُس گرہ جڈم کے جاننے کا آپا سے پہنچے سورج سڈھانٹ سے لیکر پنج سڈھانٹ کا نام اپنے کرن گرنہ میں کہا ہے۔

वियति चरतां ग्रहाणां मुपर्युपर्यात्ममार्गसंस्थानाम्।

अतिदूरदृग्विषये समतामिव संप्रयातानाम् ॥ २ ॥

आसन्नक्रमयोगाद्दे दोल्लेखांशुमर्दनासव्यः। युद्धं

चतुष्प्रकारं पराशराद्यैर्मुनिभिरुक्तम् ॥ ३ ॥ ۴ ॥

۲۔ آکاش میں گن کرتے ہوئے اور اُپر اُپر اپنی اپنی گتھا میں استھت مثل آد پانچ گرہ بت دُور ہونے سے، لوسان ہو گئے، دیکھ بڑھتے ہیں اُکھا کھٹ کے کوم سے جو سنجوٹ اُسکو جڈم کہتے ہیں اسکا تاخمیر پنج یہ ہے کہ مثل آد اگر ہوں کا تو آپس میں بہت استر ہے پربت جب یہ اپنی اپنی گتھا میں گن کرتے ہوئے سم سوتر میں آ جاتے ہیں تو بہت دُور ہونے کے

کارن منگھو نکو ایسا دیکھ کر مارتا ہے کہ دونوں گره مل گئے اسی کا نام جدہ ہے۔
 ۳۔ وہ جدہ بھیدہ ال لیکھ اتش مردن اور استیہ ان چار بر کارو کا برشر او گھنن نے
 کہا ہے۔ جب دونوں گره ایک دیکھ کر تین ارتھات اور واسے گره کو نیچے کا گره ڈھک یوے
 اس جدہ کا نام بھیدہ ہے۔ جب ایک گره دوسرے گره منب کی پر دم مارتا کو اس پرش
 کرے ڈھک نہیں وہ ال لیکھ نام جدہ ہے۔ دونوں گره منب کا اس پرش کو ہو پرتت اتنے
 سمیت دونوں ہو جائیں کہ انکے کرن پر سپرے ہوئے دیکھ کر تین اسکا نام اتش مردن ہے۔
 گرهوں کے کرن بھی نہ ملین ایک گره دوسرے گره کے دھنن میں برابر رہے اور دوسرا اثر
 میں رہے اس جدہ کا نام استیہ ہے۔

भेदेरष्टिविनाशोभेदःसुहृदांमहाकुलानां च । उल्ले-
 खेशस्त्रभयंमन्त्रिविरोधःप्रियान्नत्वम् ॥ ४ ॥ * ॥
 अशुविरोधेयुद्धानिभूभृतांशस्त्ररुक्क्षुदवमर्दाः ।
 युद्धेचाप्ययसव्येभवन्त्युद्धानिभूपानाम् ॥ ५ ॥

۴۔ وہ بھیدہ نام جدہ ہو تو برکھانو مہتر و نکا اور اتم کلون کا پر سپر بھیدہ ہو جائے۔ ال لیکھ
 نام جدہ ہو تو ہتھیار کا بھجے ہو راجاؤں کے منتر لویکا پر سپر بھیدہ ہو اور کال برے۔
 ۵۔ اتش مردن نام جدہ ہو راجاؤں کے پر سپر جدہ ہوں اور شستیر روگ اور بھیدہ ہا کر کے
 پر جا کو دکھ ہو۔ استیہ نام جدہ میں بھی راجاؤں کے پر سپر جدہ ہوتے ہیں۔

रविराक्रन्दोमध्ये पौरःपूर्वःपरेस्थितो यायी । पौरा
 बुधगुरुरविजानित्यंशीतांशुराक्रन्दः ॥ ६ ॥
 केतुकुजराहुशुक्रायानिन एते ग्रहाहताहन्युः ।
 आक्रन्दयायि पौरान्जयिनोजयदाःस्वर्गस्य ॥ ७ ॥

۶۔ جو راجا شتر کو جیتنے کے لیے چڑھ کر جائے اسکے سہارے کے لیے جو بھی دوسرا
 راجا ہو اسکو پارشن گراہ کہتے ہیں اور پارشن گراہ کے بھی جو پیچھے راجا ہو اسکو اگرند کہتے
 ہیں۔ مدھیان کے تھے سورج اگرند ہے اور ارتھات مدھیان سے پہلے دن کے تیسرے
 حصہ میں سورج پورے اور آخر ارتھات مدھیان کے بعد دن کے تیسرے حصہ میں سورج
 جاتی ہے۔ بدھ ستیور اور برہیت جاتی ہیں۔ چندرمانت ہی اگرند ہے۔

۷۔ کہتے ہیں راجا اور شتر بے جا گره جاتی ہیں بے گره بہت ارتھات مار گئے ہوں تو
 اگرند جاتی اور سورون کا ناش کرتے ہیں اور جدہ میں بے کو پرتت ہوں تو اپنے ہرگ ارتھات
 اگرند جاتی اتھو پور لکھو بے دیتے ہیں ارتھات جو گره مار جائے اسکے ہرگ کی مال ہوتی

اور جکی گئے ہو اسکے برگ کی برہم ہوتی ہے۔

पौरे पौरेण हते पौराः पौरान् पान् विनि घ्नन्ति । एवं
या य्या क्रन्दौ नागरया यिग्रहाश्चैवम् ॥ ८ ॥

۸۔ پور گرہ کو پور گرہ جدم میں جیتے تو پور راجا پور راجا دنگو جیتے ہیں اسی پر کار جامی اور اگر نڈ کی مار جیت اور پور اور جامی کی مار جیت گرہ جدم کے انسا رجاتا جا ہے ارتھات جو گرہ جیتے اسکے برگ کی جیت اور جو گرہ مارے اسکے برگ کی مار ہوتی ہے۔
اب جدم میں مارے ہوئے گرہ کا لچھن کہتے ہیں۔

रक्षिणदिक्स्थः परुषो वेपथुरप्राप्य संरतोऽणुः ।
अधिगूढो विकृतो निष्प्रभो विवर्णश्च यः सजितः ॥ ९ ॥

۹۔ جو گرہ جدم کے سنے دکھن دشامین اسحت ہو روکھا ہو کا پتا ہو اور دوسرے گرہ کے پاس پہنچنے سے پہلے ہی لوٹ آوے ارتھات بکری سو جاے ان ارتھات سوکھن (بایک) ہو ادم روڈم ارتھات دوسرے گرہ کر کے اگر آنت ہو کسی کر کے بکار کو پراپت ہو اہو۔
نہ پر بکار اور بہر ہو وہ گرہ جت ارتھات دوسرے گرہ کر کے جیتا ہو (فتح پایا ہو) ہوتا ہے۔
جیتنے والے گرہ کا لچھن کہتے ہیں۔

उक्त विपरीतलक्षणासम्पन्नोजयगतो विनिर्दिष्टः । वि-
पुलः स्निग्धो द्युतिमान् रक्षिणदिक्स्थोपि जययुक्तः ॥ १० ॥

۱۰۔ پہلے جو لچھن مارے ہوئے گرہ کے مکے اُسے پیریت (خلاف) لچھن کر کے جکت جو گرہ ہو وہ جیتا ہوتا ہے۔ یہ نیم نہیں ہے کہ دکھن دشامین اسحت گرہ سدا مارا ہوتا ہے اور اگر دشامین اسحت گرہ جیتا ہے۔ جو دکھن دشامین اسحت گرہ نرا دیکھ پڑے اسنگدم اور کانت کر کے جکت ہو تو اسکو جیتا ہوا جانا چاہیے۔ یہ بات قبول شکر میں ہوتی ہے اور گرہ اتر میں ہوں تب ہی جے جکت ہوتے ہیں اور شکر دکھن میں بھی جے جکت ہوتا ہے۔

हावपिमयूखयुक्तौ विपुलौ स्निग्धौ समागमे भवतः ।
तत्रान्योन्यप्रीतिर्विपरीतावात्मपक्षौ ॥ ११ ॥

۱۱۔ جو دونوں گرہ کر نون کر کے جکت پڑے اور اسنگدم سماگم میں ہوں تو دے گرہ جنکو چکھ لائے ہیں انکے آپس میں بریت ہوتی ہے اور آپس سے پیریت ارتھات کر نون سے پیریت سوکھن اور روکھے ہوں تو پہنچنے پکڑنے کا ماش کرتے ہیں۔

युद्धं समागमो वायद्यव्यक्तौ तुल्यौ भवतः । भुवि
भूभृतामपि तथा फलमव्यक्तं विनिर्देश्यम् ॥ १२ ॥

۱۲۔ جنگ اور پانچ گروہ کا آئینہ جدم ہوتا ہے اور بے گروہ جذرا کے ساتھ ملکیت ہوتی
تو سنا کر کہلاتا ہے۔ جو جدم انھوں نے سنا کر کے اسٹیٹ نو ارضیات جدم میں تو گروہ
دار نے جیتنے کا شیخے نو دونوں گروہ تل روپ رہیں اور سنا کر من جذرا گروہ سے اثر اتھوا
دکن ہو کر نہ جائے گروہ کے اور ہو کر گمن کرنے تو جدم پر راجا کو کو دیسا ہی اسٹیٹ پیل
کرنا چاہیے ارضیات راجا کو کو جدم میں بے پائے کا شیخے نو اور جذرا کے سنا کر کا
پیل ہی شیخے اسٹیٹ نو جدم ہو۔

गुरुणानिते ननिसुते बाह्वीकायायिनोऽग्निवार्ताश्च ।
शशिजेन मूरसेना कलिङ्गः सत्याश्च पीड्यन्ते ॥ १३ ॥
सौरिणरेचिजिते जयन्ति पौराः प्रजाश्च सीदन्ति । सोष्ठा-
गारम्लेच्छ क्षत्रियतापश्च युक्ताजिते ॥ १४ ॥ + ॥

۱۳۔ جو جدم کے شیخے جنگ کو برہت جیت لے تو بالیک دیش کے نو اسی جاتی ارضیات
سنا کر پڑھائی کر خوالے راجا اور گمن سے چو کا کرنے والے سنا کر تو کلیش پاتے ہیں
جنگ کو جدم جیت لے تو سورسین کلنگ اور سنا کر دیش کے نو اسی کلیش پاتے ہیں۔
۱۴۔ سنیچر جنگ کو جیت لے تو گروہ کے نو اسی جیتے ہیں اور پڑ جا پیر کو پراپت ہوتی ہے
اور سنا کر جنگ کو جیت لے تو کو شتا مار کچھ اور جیت کر کو شتا پ ہوتا ہے۔

भौमेन हतेशशिजे वृक्षसरितापसाश्मकनरेन्द्राः । उ-
त्तरदिक्स्थाः क्रतुदीक्षिताश्च सन्तापमायान्ति ॥ १५ ॥
गुरुणा बुधेजिते म्लेच्छशूद्रचौरार्थयुक्तपौरजनाः । चै-
वर्तपार्वतीयाः पीड्यन्ते कम्पते च मही ॥ १६ ॥ + ॥
रविजेन बुधे ध्वस्तेनाविकयोधा जसधनगर्भाण्यः ।
भृगुणानितेऽग्नि कोपः सस्याम्बुदयामिविध्वंसः ॥ १७ ॥

۱۵۔ باد کو جنگ جیتے تو برہت جیتی شکی دیش کے نو اسی راجا اثر دشا کے نو ہی
جنگ کی دیکھی جانے لی ہو سب سنا کر پراپت ہوتے ہیں۔
۱۶۔ برہت باد کو جیتے تو کچھ خوار جدم دھن وان گروہ کے نو اسی کرکرت دیش اور برہت
۱۷۔ برہت باد کو جیتے تو کچھ خوار جدم دھن وان گروہ کے نو اسی کرکرت دیش اور برہت

نواسی کلیش پاتے ہیں اور زمین کا پتی ہے۔
 ۱۷۔ شکر برہنہ کو جیتے تو ناؤ چلانے والے جو دریا جل سے اتنے رشتہ دھن وان
 اور گر جہنی اشتری سب کلیش پاتے ہیں۔ شکر برہنہ کو جیتے تو آگن کو پ ہوا رشتہ
 سنارمین اگل بہت لگے کھیتی باڑی اور چر کر جانور لے راجا ناش کو پراپت ہوں۔

जीवे शुक्राभिहते कुलूत गान्धार कैकयामद्राः । सात्वा

वत्सावद्वन गावः तस्यानि नश्यन्ति ॥ १८ ॥ + ॥

धौमेन हते जीवे मध्योदिशो नरेश्वर गावः । सौरेण चा-

र्जुनायन वसाति यौधेयशिवि विप्राः ॥ १९ ॥ + ॥

अशितनयेनापिजिते बृहस्पतौ म्लेच्छसत्यशस्त्रभृता उ-

पयान्ति मध्यदेशे च संस्रयंश्च भक्तिफलम् ॥ २० ॥

۱۸۔ شکر برہنہ کو جیتے تو کلوٹ کا ذخار کیجئے مگر ساؤ برہنہ بھگن بے سب دلش
 گنو اور کھیتی ناش کو پراپت ہوتے ہیں۔

۱۹۔ مغل برہنہ کو جیتے تو درہم دلش راجا اور گنو کلیش کو پراپت ہوتے ہیں۔ سنجہ
 مغل کو جیتے تو آگن کو سات پودے اور شہر دلش کے جن اور برہنہ ناش کو پراپت ہوتا ہے۔

۲۰۔ برہنہ کو جیتے تو لیمپٹنگ باوی برہنہ اور پتیار باندھنے والے کلیش پاتے ہیں۔ اور
 درہم دلش کا ناش ہوتا ہے اور برہنہ کی بھکت میں ہر کدے آئے ہیں ان کا بھی ناش ہوتا ہے۔

शुक्रे बृहस्पति हते यायी श्रीहो विनाशमुपयाति । ब्रह्म-

हन् विरोधः सलिलं च न वा स ब्रह्म जति ॥ २१ ॥

कीशल कलिङ्ग वद्वन वत्सामस्याश्च मध्यदेशे युताः ।

महतीं व्रजन्ति पीडां न पुंस्तकाः शूरसेनाश्च ॥ २२ ॥

कुजविजिते भृगुवनये वलमुख्यवधो नरेन्द्रसंग्रामाः ।

सौम्येन पार्वतीयाः क्षीरविनाशोऽसहृष्टिश्च ॥ २३ ॥

रविजेन सिते विजिते गणमुख्याः शस्त्रजीविनः सचम् । ज-

लजाश्च निपीड्यन्ते सामान्यं भक्तिफलमन्यत् ॥ २४ ॥

۲۱۔ برہنہ شکر کو جیتے تو چڑھالی کرنے والا انہم راجا ناش کو پراپت ہوتا ہے براہمن چتر پری
 پر دفع ہوتی ہے اور برکھ بھی نہیں ہوتی۔

۲۲۔ گوئل کلنگ جس جس جنگ بڑم دیش نیک ارتھات کلین اور کوسین بر اکلین
پاتے ہیں۔ ۲۳۔ نکل شکر کو جیتے تو راجا کا ستیا نیت مارا جاے۔ راجاؤں کے پرستار
جہم ہوں۔ بڑم شکر کو جیتے تو برہت نو اسون کا جھے ہو دودھ کا ناش ہوا اور بگھا ہو جی ہو
۲۴۔ سیمر شکر کو جیتے تو ستموہ میں بر دھان نکلہ ستھیا رے جو کار کرنے والے چھتری اور جل سے
آئین بست کلین پاتے ہیں۔ یہ تو بیکہ چل کما اور جو پہلے گرہ بھکت کسی ہے انہیں سے بھی
مارا ہو اگرہ اپنی اپنی بھکت کا ناش کرتا ہے یہ سائنہ چل ہے۔

असिते सिते न निहतेऽर्घं वृद्धि र हि विह गमानि नां पीडा।
क्षितिजे न तद्गुणान्धोऽङ्का शिनाह्नी क देशानाम् ॥ २५ ॥
सौम्ये न पराभूते मन्देऽङ्ग वणि ग्विहङ्ग पशुनाद्याः । स-
न्ताप्यन्ते गुहणा स्त्री बहु लाम हिष कश काश्च ॥ २६ ॥

۲۵۔ شکر سیمر کو جیتے تو آردم بڑم ہوا رتھات سب بست کا بھاؤ سستا ہو سانب چھی
اور ماتی پرستوں کو کلین ہو۔ نکل سیمر کو جیتے تو تکلن آردم اور کاشی اور بالیک ان
دیشوں کے رہنے والوں کو بیڑا (کلین) ہو۔
۲۶۔ بڑم سیمر کو جیتے تو آنگ دیش بنیے (بغال) پیمچی لپش اور سانب کلین
پاتے ہیں۔ برہت سیمر کو جیتے تو من دیشو من استریان بہت ہوں وے دیش مہکل اور شک
پریت (دکھی) ہوتے ہیں۔

अयं विशेषोऽभिहितो हतानां कुजज्ञवागीशसितासिताना-
म् । फलं तु वाचं ग्रहभक्तितोऽन्यद्यथा तथा न निहताः स्वमक्तीः २७

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ ब्र-
ह्मसंहितायां ग्रहयुद्धनाम सप्तद-

शोऽध्यायः ॥ १७ ॥

۲۷۔ مکل بڑم برہت شکر اور سیمر ان میں سے جو مارے آٹا یہ بیکہ چل کما۔
اور سائنہ چل گرہ بھکت سے کنا چاہے وے گرہ جس پر کار مارین اسی پر کار اپنے
بھکت کا ناش کرنے ہیں ارتھات گرہ کا پرائے اسٹ ہو تو بھکت کا ناش اسٹ

جو تاسہ اور پڑے اسبٹ نوتر بکت کا نام بھی اسبٹ ندپ سے نہیں ہوتا۔
 شری براہ منرا چارچ کی بتائی ہوئی برہت سنگتا
 مین گرہ جدہ نام شتر ہوان ادھیکا سمانیت ہوا۔

اٹھارہ ہوان اڈھاسے شش گرہ سمانم

भानां यथासम्भवमुत्तरेण यातो ग्रहाणां यद्विवाशशाङ्कः ।

प्रदक्षिणां तच्च भूकृत्पाणां याम्येन यातो न शिवः शशाङ्कः ॥ १ ॥

۱۔ پختہ اور گرہوں کو جتنا سمجھو اتر کی اور ہو کر چنر ماگن کرے وہ پر دھین گن راجا و کو شمع
 کرتا ہے اور پختہ اور گرہوں کے دھن ہو کر چنر ماگن کرے تو سمجھ نہیں ہوتا۔ جتنا سمجھو کا یہ
 تا تیرج ہے کہ سب پختہ ون کے اتر سے اتھواسب کے دھن سے چنر ماگن نہیں کر سکتا
 جن پختہ ون کا شتر چنر ملے شتر سے تھوڑا ہوا تھو چنر شتر کے ٹل ہو اگے اتر دھن گن کا سمجھ
 ہے۔ جیکا اتر شتر چنر ما کے شتر سے اڈھاک ہو اگے سدا دھن اور ہو کر چنر ماگن کرتا ہے۔
 اور جیکا دھن شتر چنر شتر سے اڈھاک ہے ان پختہ ون کے سدا اتر ہو کر چنر ماگن کرتا ہے۔
 اسی بجائے مغل آدگر ہو کو بھی جانو جنکے اتر دھن و ونون اور چنر ملے گن کا سمجھو اتر سے ہی چل چکا

चन्द्रमायदिकुजस्य यात्युररुपावर्तीयवत्तशालिनां जयः ।

हविषाप्रमुदिताः सयायिनो भूरिधान्यमुदिता वसुन्धरा ॥ २ ॥

۲۔ جو چنر ما مغل کے اتر ہو کر جاے تو برہت کے نو اسی اور بلوان جے پلتے مین حاجی ارہت
 چڑھکر جانے والے بہت پختہ شری پر سن ہوتے مین اور نجوم بھی بہت ان سے مدت ہوتی ہے۔

उत्तरतः सप्तसुतस्य शशाङ्कः पौर्णमास्यसुभिक्षकरश्च । स-

स्य चयंकुरुते जन हार्दिको शंभु च वनराधिपती नाम ॥ ३ ॥

۳۔ جو چنر ما مغل کے اتر ہو کر گن کرے تو پر مین رہنے والے راجا و کجاے ہوتا ہے۔

سکال ہوتا ہے کہیتی کی برہم ہوتی ہے پر جابین ٹٹھ ہوتی ہے اور راجاؤ کا بھڈار پڑھتا ہے۔

बृहस्पतेरुत्तरगे शशाङ्के पौरद्विजस्तत्रियपण्डितानाम् ।

धर्मस्यदेशस्यचमध्यमस्यवृद्धिः सुभिक्षंमुदिताःप्रजाश्च ॥ ४ ॥

۴۔ برہمت کے اتر ہو کر چندرا مگن کرے تو پور براہمن چھتری بندت دھرم اور دھم
دیش ان سبکی برہم ہوتی ہے سکال ہوتا ہے اور پور جابین پڑھتی ہے۔

भार्गवस्ययदियात्युदकशशीकोशयुक्तगजवाजिवृद्धिदः । या-

यिनांचविजयोधनुष्मतांसस्यसम्पदपिचोत्तमातदा ॥ ५ ॥

۵۔ شکر کے اتر ہو کر چندرا مگن کرے تو راجاؤن کے بھڈار پڑھتی گھوڑے انکی برہم
کرتا ہے۔ دھنش و حارن کرنوالے جاجی راجاؤ کا بجے ہوتا ہے اور کھیتی بھی اچھی ہوتی ہے۔

रविजस्यशशीप्रदक्षिणंकुर्याचेत्युरभूमृतांजयः । शक-

बाह्निकसिन्धुपह्णवामुद्वाजोयवनैःसन्विताः ॥ ६ ॥

۶۔ سنہرے اتر ہو کر چندرا مگن کرے تو پور کے نواسی راجاؤ کا بجے ہوتا ہے۔ شکر
باہلیک سندھ پلو اور جون آند کو پراپت ہوتے ہیں۔

येषामुदगाच्छतिभग्रहाणांप्राप्तेयरश्मिर्निरुपद्रवश्च । त-

द्व्यपरेतरभक्तिदेशान्पुषातियाभ्येननिहन्तितानि ॥ ७ ॥

۷۔ چندرا جن پختہ اور گرہوں کے اتر کی اور ہو کر جاسے اور آتیا سے رست ہو تو ان
پختہ دن کے جو پختہ ہوئے میں درتہ کہے اور گرہ بھکت میں جو گرہوں کے درتہ کہے ان سبکو
اور گرہوں کے مدھ میں جو پور اتھا جاجی پیچھے کہے ان سبکو اور گرہ بھکت میں جو دیش کے
ان سبکو پٹھ کرتا ہے۔ اور دھن اور ہو کر جاسے تو ان سبکا ناس کرتا ہے۔

शशिनिलफलमुदकस्थेयद्बृहस्योपरिष्टंभवतितदपसव्ये

सर्वमेवप्रतीपम् । इतिशशिसमवायःकीर्तिताभग्रहा-

णांनखलुभवतियुद्धंसाकमिन्दोर्ग्रहर्क्षैः ॥ ८ ॥ ४ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौरहत्संहितायां

शशिग्रहसमागमोनामाष्टादशीःध्यायः १८ ॥

گرہ کے اتر کی اور جو کر چنڈرما کے گمن کا جو پھل کھا وہ سب چنڈرما دھن کی اور جو کر گرہ سے گمن کرے تو برہت ہو تا ہے۔ یہ چنڈرما کے ساتھ مختصر اور گرہوں کے ساتھ گمن گئے۔ چنڈرما کا گرہ اور پختہ ہون کے ساتھ جڈم نہیں ہوتا۔ یہ تا تیو ج سے کہ سورج کے ساتھ ہنگل اور کوئی گرہ جگت ہو تو آشت کہتا ہے۔ اور چنڈرما کے ساتھ ہنگل اور گرہ کے جوگ کو سماگم کہتے ہیں۔ اور ہنگل اور گرہ کا پر سپر جوگ ہو تو جڈم کہتا ہے۔

شری براہ ہر اچار ج کی بنائی ہوئی برہت سنگھ
میں شش گرہ سماگم نام اٹھارہوان اویسا سماپت ہوا

اُمیسوان اویسا
گرہ برکھ پھل

सर्ववभूर्वि रलसस्ययुतावनानिदैवादिभक्षयिषुदंष्ट्रित
मावृतानि । स्पन्दन्तिनैवचपयःप्रचुरंस्त्रवन्त्योरुग्भेष
जानिनतथातिबलान्वितानि ॥ १ ॥ तीक्ष्णतपत्य-
दितिजःशिशिरेऽपिकालेनात्यन्बुदाजलमुचोऽचलस-
न्नि काशाः । नष्टप्रभर्षाणशीतकरंनभश्चसीदन्ति
तापसकुलानि सगोकुलानि ॥ २ ॥ हस्त्यश्चपत्ति-
मदसह्यबलैरुपेतावाणासनाःसिमुक्षलानि शया-
श्चरन्ति । घ्नन्तीनृपायुधि नृपानुचरैश्चदेशान्संव-
त्सरेदिनकास्यदिनेऽथ मासे ॥ ३ ॥ * * * * *

۱۔ اب گرہوں کے برکھ نکا پھل گرم (سلسلہ) سے کہتے ہیں۔ سورج کے برکھ میں آٹھ
جس برکھ کا سوامی سورج ہو اس میں سورج کے مینے میں اور سورج کے دن میں یہ پھل
ہوتے ہیں کہ سب دیشتوں میں نجوم پر کھیتی پھوڑی ہوتی ہے۔ بھگین کرنلی اچھا والے سب
سور ارد دارم والے حیوون کر کے پریشور کی اچھا سے سب بن بھر مائے ہیں۔ مذہب

بہت جل نہیں بہتا روگ ہوتے ہیں اور روگون کے اوکھم نور اگن نہیں کرتے۔
 ۲۔ سٹ شریٹ میں بھی سوچ بہت تینا ہے ہار کے سمان بڑے بڑے بادل بھی پانی نہیں
 برستے تیج ریت تارا اور چنڈر مار کے آکاش جگت رہتا ہے تیسو کو کل اور کوٹھ کے ستوہ دکھاتے ہیں
 ۳۔ راجا جھم میں اپنے نوکروں بہت اور ہاتھی گھوڑے پیادے آدا سبھ سینا کر کے جگت اور دھنک کر
 موشل آدھ ستر زمین جتن کر نیوالے ہو کر دیشون کا ناش کرتے ہوئے پھرتے ہیں۔

व्याप्तं नमः प्रचलिता चलसन्नि काशै र्वालाऽन्ननालि-
 गवलच्च विभिः पयोदैः । गांपूयच्चिरखिलानमलाभि-
 रद्विहत्काण्डकेनगुसुणाधनिनेनचाशाः ॥ ४ ॥ तोया-
 निपद्मकुमुदोत्पलवन्त्यतीवफुल्लदुमाण्युपवना-
 न्यलिनादितानि । गावः प्रभूतपयसो नयनाभिरा-
 मारामारतैरविरतं रमयन्ति रामान् ॥ ५ ॥ गोधूम-
 शालियवधान्यवरेक्षुवाढाभूः पाल्यते नृपतिभि-
 र्नगराकराद्या । चित्पद्मिताक्रतुवरेष्टिविद्युष्टना-
 दा संवत्सरे शिशिरगोरभिसंप्रवृत्ते ॥ ६ ॥ + ॥

۴۔ چنڈر مار کے ہار پرورٹ ہونے پر یہ چل ہوتے ہیں کہ چلتے بہتے ہار کے سمان سب آہن جھوڑا تھا
 جیسے کہ بیٹنگ کی کانت کے سمان آب نل چلی کانت اور نل چل سے سب مجھ کو پورن کوٹھ بولے اور برکی
 جو کوٹھ کھیت کر نیوالے اسے گھیر کر جس سے دشا کو پورن کرتے ہوئے میگھوں سے آکاش بھر جاتا ہے۔
 ۵۔ جل بھی مکمل گند اور نل گھٹوں کر کے جگت رہتے ہیں آپ بٹوں میں دخت بہت چھوٹے ہیں
 اور آہن جھوڑا شبد کرتے ہیں گلو بہت دودھ دیتی ہیں۔

۶۔ اور آہن شبد ری ناری اپنے پت کو رت کر کے ترشتر برجھاتی ہیں گیٹوں دھان جو اتم
 ان اور اوکھ کے گھٹوں کر کے جگت نگر اور اگر ارتھات سبرن رتن آو کی کھان کر کے جگت
 سون کے لیے اگن گندون کر کے جگت اور اتم جگت اور آہن شٹیون میں پید دھن کر کے
 شبد اسے مان مجھ کو راجا پالن کرتے ہیں۔

नातोद्धतश्चरति बहिरति प्रचण्डो ग्रामान् बनानि
 नगराणि च सन्दिधुः । हावेति रस्युगणपातह-
 तारवणेति स्त्रीकृता विपशवो भुवि मर्त्यसंघाः ॥ ७ ॥
 अभ्युन्नता वियति संहतमूर्तयोऽपि मुञ्चन्ति न क-

चिदपः प्रचुरंपयोदाः । सीम्निप्रजातमपिशोषमुपैति
तस्यनिष्पन्नमप्यविनयादपरेहरन्ति ॥ ८ ॥ भूपानसम्य-
गभिपालनसक्तचित्ताः पितोत्थरुक् प्रचुरतामुजगप्रको-
पः । एवंविधैरुपहता भवति प्रजेयं संबत्सरेऽवनि सु-
तस्य विपन्नसस्या ॥ ९ ॥

۷۔ منگلی کے برہم میں بے پھل ہوتے ہیں۔ یون کر کے پرکاشت اور گاون بن نرون کو
جلا دیئے کی اچھا کر نیوالی آب تر چند اگن پھرتی ہے۔ جھوم رمنگھون کے سموہ جو رون کے سمدا
کے بات ارتھات ڈاکہ مارنے سے پیڑت اور دھن اور پتوون کر کے ریت ہو کر باہا کار کرتے ہیں۔
۸۔ اکاش میں بہت اونچے اور گہرے بادل بھی جل نہیں پرستے۔ کھیتوں میں کھیتی پیدا
ہو کر بھی سوکھ جاتی ہے۔ بگی ہوئی کھیتی کو ایشا سے مشتر ہر لے جاتے ہیں۔
۹۔ راجا و نکاچٹ دھرم سے پر جا پالن کرنے میں نہیں لگتا۔ پت کے روگ بہت ہوتے ہیں۔ سانپو
براہرو ہوتا ہے ایسے ایسے اُتیا توں سے پر جا پڑت ہوتی ہے اور کھیتی نشٹ ہو جاتی ہے۔

मायेन्द्रजालकुहका करनागराणां गान्धर्वलेख्यगणि-
तास्त्रविदांचरुद्धिः । पिप्रीषयानृपतयोऽद्भुतदर्शना-
निदित्सन्ति तुष्टिजननानि परस्परिभ्यः ॥ १० ॥ ॥ ॥
वार्त्ताजगत्यवितथाऽविकलात्रयीचसम्यक्चरत्यपि
मनोरिव दण्डनीतिः । अर्धक्षरं स्वभिनिविष्टधियोऽत्र
केचिदान्वीक्षिकीषु च परंपदमीहमानाः ॥ ११ ॥ हास्य-
दूत रुचि बालनपुंसकानां युक्तिस्तसे तु जलपर्वतसि-
नोच । हार्दिकरोति मृगलाच्छाजः स्वकेऽब्दे मासेऽथवा
प्रचुरतां भविष्यतीनाम् ॥ १२ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۱۰۔ برہم کے برس اور مہینے میں بے پھل ہوتے ہیں۔ مایا ارتھات پر سچ کو ماننے والے
اندراجاں جاننے والے لگاتر ارتھات آئینہ جرج دکھائیوالے اگر ارتھات سترق آونکے کی کھانچا
میں چتر لگانا جاننے والے چتر لکھنا جاننے والے گنت جاننے والے اور ستر بڑیا جاننے والے
ان سب کی برہم ہوتی ہے۔ پرسن کر نیکی اچھا سے راجا لوگ پرسر ہر کہہ کو دینے والے دشن دینا
جاتے ہیں ارتھات اسنہہ بڑھانکے لے راجا لوگ آپس میں ملنا جاتے ہیں۔
۱۱۔ بازتا ارتھات کھیتی پش پالن اور تیار لے تینوں جگت میں سٹ روپ سے ہوتے ہیں ارتھ
اکے کر نیوالی کو لا بھ ہوتا ہے۔ تین تید و نکا جگت میں سمون روپ سے برچار (رواج) ریتا ہی
شستر کے اشار دہر نیت میں مہراج کی ایسی جلتی ہے ارتھات جس پر کارمن نے دہر نیت کر کے
پر جا کار نکا کیا ہے اسی عانت اس برس میں راجا لوگ پر جا کی رچھا کرتے ہیں۔ اوکھشتر ارتھ
پیدا نت شاستر میں لگی پش اگم برہم ہوتے ہیں اور کھی ٹرس پر یا میں اگم پر جاتے ہیں۔

۱۲۔ ہاشمہ (معمد) کو جاننے والے دھوت گب (شاعر) بالک ہنسک جگت جاتروا
سنیت ارتھات مل اچھا بندہ بر جو رہتے ہن جل اور برست پر جو رہتے ہن ان سکوا اپنے
برس یا میں میں بندہ تش کرنا ہے اور بھوم پر اوکھ و نکو بہت پیدا کرنا ہے۔

धनिरुच्चरितोऽध्वरेद्युगामीविपुलोयज्ञमुरांमनांमिभि-
न्दन् । विचारत्यनिशंदिजोत्तमानां हृदयानन्दकरोऽध्व-
रांशभाजाम् ॥ १३ ॥ क्षितिरुनमसस्यवत्यनेकद्विपपत्न-
श्वधनोरुगोकुलाढ्या । क्षितिपैरभिपालनप्रवृद्धाद्यु-
चरसर्द्धिजनातदाविभाति ॥ १४ ॥ विविधैर्वियदुन्न-
तैःपयोदैर्हतमुर्वीपयसाभितर्षयद्भिः । सुरराजगुरोः
शुभेववर्षेबहुसस्याक्षितिरुनमर्द्धियुक्ता ॥ १५ ॥

۱۳۔ برست کے شہر برش آدمی تو بے پھل ہوتے ہن۔ شہر شہد کا بیان یہ تا تیرج ہے کہ
پر جو آدمی ساکھ برستوں میں جو پھل کال جگت روڈر و رست آدمی شہر برس برست کے ہون تو بے
پھل سمجھوں نہیں ہوتے۔ اور پر جو آدمی شہر برس برست کے آدمی تو بے پھل سمجھوں
روپ سے ہوتے ہن۔ کون کون پھل ہوتے ہن انکو کہتے ہن۔ خاک میں لکھن کر نیوالے راجھوں
کے من کو بھین کر تا ہوا اور جگ میں بھاگ پانے والے اندر آدمی تو نکو آئند دینے والا جگ میں
برامہنوں کر کے پر سے بید کا بڑا شہر برست سوگ تک پہنچاتا ہے۔

۱۴۔ اتم کھیتی ایک باقی گھوڑے پیادے دھن اور اتم گھوڑوں کے گلون کو کے جگت اور
راجاؤں کر کے بھلی بھانت پالن کرنے سے بڑھ کر برانت اور دیوتاؤں کے سمان ہر شٹ اپٹ
(نیسے خوش و غرم و طاقت ور) جسمیں سنگھ ایسی بھوم شو بہت ہوتی ہے۔

۱۵۔ بھوم کو جل سے برست کرنے والے ایک برکار کے اوچے میگھوں سے آکاش بیانت
رہتا ہے اور بھوم بہت کھیتی اور اتم سمیت کر کے جگت رہتی ہے۔

शालीक्षुमत्यपिधराधरणीधराभधाराथरोज्जितपयः
परिपूर्णवप्रा । श्रीमत्सरोरुहतताम्युतडागकीर्णयो-
षेवभात्यभिनवाभरणोज्जलाङ्गी ॥ १६ ॥ सप्तक्षितौ
क्षपितभूरिवलारिपक्षमुद्बुष्टनैकजयशचविराविता-
शम् । सहृष्टशिष्टजनदुष्टविनष्टवर्गागांपालयन्त्यव-
निपानगराकराढ्याम् ॥ १७ ॥ पेयीयतेमधुमधौ-
सहकामिनीभिर्निगीयतेअवणहारिसवेणुवीणाम् ।

बोमुज्यतेऽतिथिसुहृत्स्वजनैः सहान्नमन्दे सितस्य म.

दनस्य जयावधोषः ॥ १८ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۷۔ شجر کے برس مہینہ اور دن میں بے پھل ہوتے ہیں۔ وہاں اور اوکھ کے کھیتوں سے بھری ہوئی اور برہت کے ٹل میگوں کر کے برسے ہوئے جل سے جبین کھیت پر نورن ہو رہے ہیں اور شوہا جگت کمل اور بہت جل کر کے جگت تالانوں سے بیابان ایسی بھوم اُغم جو کھنوں کر کے جو کھیت ہیں انک جسکے ایسی استری کے سمان شوہا یان ہوتی ہے۔
۱۷۔ بڑے کھان شترؤن کا ناش کرنے والے اور اوسچے سو سے اجازن کیے انک پر کار کے بے شبد کر کے شبدانیاں کری ہے دشا جسے ایسا چتر ارتھات راجاؤن کا سمودہ پرستش ہیں اُغم پرش جبین اور دوشت کیے ہیں یجون کے رگ جبین ایسے نگر اور اگر ارتھات کھانوں کر کے جگت بھوم کو یالین کرتے ہیں ارتھات پر جا کو شکم ہو اور دکھ کا ناش ہو۔
۱۸۔ بہت رت میں پرش استریوں کے ساتھ مذہ پان کرتے ہیں۔ بھنی اور پنین کے ساتھ کانوں کو بہت پیارا لگنے والا لگت باز تبار گاتے ہیں۔ ابھیالک مثر اور مذہ لوگوں کے ساتھ بھون کرتے ہیں اور کامیو کے بے کا شبد ہوتا ہی ارتھات پر جابت کام سنگت ہوتی ہے۔

उद्धतदस्युगणभूरिणकुलानिराष्ट्राण्यनेकपशुवित्त-
विनाकृतानि । रोस्यमाणहतबन्धुजनैर्जनैश्चरोगो-
त्तमाकुलकुलानिवुमुं सयाच ॥ १९ ॥ वातोद्धता-
म्बुधरवर्जितमन्तरिक्षमारुणनैकविरपंचघरातलं
द्यौः । नष्टार्कचन्द्रकिरणतिरजोवनद्वातोयाशया-
श्चविजलाः सरितोऽपितन्यः ॥ २० ॥ जातानिकुच-
चिदतोयतयाविनाशमृच्छन्ति पुष्टिमपराणिजलो-
क्षितानि । सस्यानिमन्दमभिवर्षतिवृत्रशत्रुर्वर्षदि-
वाकरसुतस्य सदाप्रवृत्ते ॥ २१ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۹۔ شجر کے برس مہینہ اتھو دن کے برہت ہونے سے ہڈا بے پھل ہوتے ہیں۔ بہت اُغم کر کے ڈالے چور اور مذہ کر کے بیاگل اور انک پر کار کے دھن اور ریشوں سے ریت مارنے لگے ہیں مذہ جن جگے اسی لیے بہت روتے ہوئے بھو لوگ ان کر کے بیابان بڑے رگوں سے بیاگل میں جن سمودہ جبین اور بھوم سے بیاگل ایسے راجاؤنکے راج ہوتے ہیں۔
۲۰۔ یون کر کے آڑا لے ہوئے میگوں سے آکاش میں رہا ہے بھوم پر بہت سے برہم کرنے ہیں آکاش میں اتھی دھول چھا جاتی ہے کہ سوچ اور چند مال کی کرن نہیں دیکھ پرتی سا لاپ او

جلائے (پیشہ) سوکھ جاتے ہیں مذہبی بھی سوکھ کر جھوٹی جھوٹی ہو جاتی ہیں -
۲۱- کہیں تو کھیتی اٹھیں ہو کر برگھانہونے سے سوکھ جاتی ہے اور کہیں برگھا ہو جانے سے
اچھی کھیتی ہوتی ہے - برگھا تھوڑی ہوتی ہے -

अणुरपटुमयूखो नीचगोन्यैर्जितो बानसकलफल-
दाता पुष्टिदोऽतोऽन्यथायः । यद् शुभमशुभेऽत्र मास-
जंतस्य वृद्धिः शुभफलमपि चैव याप्यमन्योन्यतायाम्

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां ग्रह वर्ष फलं नामैको-
नविंशतितमोऽध्यायः ॥ १८ ॥

۲۲- جس گرہ کا دب اکاش میں چھوٹا دیکھ پڑے کرن اس پیشہ نہون بیج ریش برہت
ہو اور جدہ میں دو سرے گرہ سے مار گیا ہو وہ گرہ سمبورن شہجھ پھل نہیں دے سکتا ہے
اور شہجھ پھل سمبورن کرتا ہے - اس سے برہت ہو ارتھات جسکا بہت بڑا دیکھ پڑے
کرن اس پیشہ ہون آج اور آتش پر اسہت ہو اور جدہ میں جتا ہو وہ شہجھ پھل سمبورن
دیتا ہے اور شہجھ پھل تھوڑا کرتا ہے - شہجھ برس میں مہینہ کا بھی شہجھ ہی پھل ہو تو
اسکی برہت ہوتی ہے - اس طرح شہجھ برس میں شہجھ مہینا ہو تو اسکی بھی پھل کی برہت ہوتی ہے
برہت آئینو تینا میں ارتھات شہجھ برس میں شہجھ مہینا اور شہجھ برس میں شہجھ مہینا ہو تو پھل
یا پتہ ارتھات تھوڑا ہو جاتا ہے -

شری برآہ مہراجاچ کی بتائی ہوئی برہت سنگتا میں
گرہ برکھ پھل نام آئیسوان اوہیا سے سمپت ہوا -

پیسوان اوہیا
گرہ شرنگاٹ

यस्यां दिशि दृश्यन्ते विशन्ति ताराग्रहारविं सर्वे । भ

वतिभयंदिशितस्यामायुधकोपसुधातङ्कैः ॥ १ ॥

۱۔ منگل اور پانچ گرہ جس دشمن دیکھ پڑیں اور جس دشمن سواری میں پرولیشن کریں ارتھ است ہوں اس دشمن جدم درجہ اور روگ کا بھوتہ ہے۔

चक्रधनुः शृङ्गाटकदाण्डपुरासवज्रसंस्थानाः । सु

दृष्टिकरालोके समगयचमानवेन्द्राणाम् ॥ २ ॥

۲۔ چکر و منگل خمر کاٹ ارتھات سنگھاڑے کی طرح ترکون دند مگر پر اس ارتھات ہیچ میں پٹکا اور دونوں سرے موٹے ان آکاروں سے منگل اور پانچ گرہ اسحت ہوں تو درجہ اور ابریشٹ (خشک سالی) کرتے ہیں اور راجاؤں کے آپسین جدم ہوتا ہے۔ ان سے الگ اور روپ میں اسحت ہوں تو اشبھ چل نہیں کرتے۔

यस्मिन्वांशे दृश्या ग्रहमाला दिनकरे दिनान्तगते ।

तत्रान्यो भवति नृपः परचक्रो पदवश्च महान् ॥ ३ ॥ + ॥

۳۔ سواری است ہونیکے بعد آکاش کے جس جگہ میں منگل اور پانچ گرہوں کی نکلت دیکھ پڑے اس نجوم جگہ میں دوسرا راجا ہو اور پرچکر ارتھات شتر کی سینا کا بڑا اور ہو۔

यस्मिन्क्षेत्रे कुर्युः समागमं तज्जनान् ग्रहा हन्युः । अ

विभेदनाः परस्परममलमयूखाः शिवास्तेषाम् ॥ ४ ॥

۴۔ جس مختہ میں گرہوں کا ساگم ہو اس مختہ کے جو جن مختہ کو ترن اور مختہ جوہ میں کہے ہیں انکا ناش کرتے ہیں پرست وے گرہ جو پر سپر بجیدن کریں اور نزل کرن ہوں تو ان جو کو شہ چل نہیں

ग्रहसंवर्तसमागमसंमोहसमाजसन्निपातारव्याः । को-

शब्देत्येतेषामभिधास्येलक्षणं सफलम् ॥ ५ ॥ + ॥

۵۔ گرہ سمبرت گرہ ساگم گرہ سم موہ گرہ سماج گرہ سنپات اور گرہ کوش ان چھ پرکاروں گرہ جوگ ہوتا ہے۔ اب انکے مختہ اور چل کہتے ہیں۔

एकैर्ध्वचत्वारः सह पौरैर्यायिनोऽथवापंच । संवर्तेना-

मभवेच्छिरिरायुतः ससम्मोहः ॥ ६ ॥ पौरः पौरस-

नेतोयासीसहयायिना समाजारव्यः । यमजीवसंग-

मेऽन्यो यद्यागच्छेत्तदा कीदृशः ॥ ७ ॥ उदितः पश्चा-

देकः प्राक् चान्यो यदि च सन्निपाताख्यः । अविक्त-

ततनवः स्निग्धा विपुलाश्च समागमे धन्याः ॥ ८० ॥

۷۔ ایک پختہ پر چار اٹھوا پنج گرہ بہت ہوں انہیں کوئی گرہ پور ہو اور کوئی جاہی ہو تو اس جوگ کا نام گرہ سمبرت ہے (پور اور جاہی کا لچن سترہویں اڈھیاے میں کہہ آئے ہیں) انہیں راہ اٹھوا کیٹ بھی ہو تو اس جوگ کو گرہ سم موہ کہتے ہیں۔

۸۔ پور گرہ پور گرہ کے ساتھ ایک پختہ پر جوگ کرے اٹھوا جاہی گرہ جاہی گرہ کے ساتھ جوگ کرے تو اس جوگ کو گرہ سماج کہتے ہیں برہت اور سنیچر کے سماگم میں اور کوئی تیسرا گرہ اگر جوگ کرے اس جوگ کو گرہ کوش کہتے ہیں۔

۹۔ ایک گرہ پختہ میں اڈھے ہو اور دوسرا پور میں اڈھے ہو اور دونوں گرہ ایک پختہ پر جوگ کریں وہ جوگ گرہ سنیات کہاتا ہے۔ یہ پانچوں گرہ جوگ ہوں ارتھات جس گرہ جوگ میں ان پانچوں کا لچن نہ ملے اسکو گرہ سماگم کہتے ہیں اس گرہ سماگم میں مکمل آد یاخ گرہ اکبرت میں ہوں ارتھات ان کے بیٹوں میں کچھ بچا رہتا ہو تو بڑے دیکھ پڑیں تو شبہ ہوتے ہیں اور جو ایسے ہوں تو شبہ ہوتے ہیں۔

समौ तु संवर्त समागमारख्यौ संमोहको शौभयदौ प्रजाना-

म् । समाजसंस्तः सुसमः प्रदिष्टो वै प्रकोपः खलु सन्निपाते

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्स-

हितायां ग्रहशृंगारकं नाम विंशति त-

मोऽध्यायः ॥ २० ॥

۹۔ گرہ سمبرت اور گرہ سماگم یہ دونوں جوگ سم میں ارتھات شبہ اشبہ کچھ بھی چل نہیں کرتے ہیں۔ گرہ سم موہ اور گرہ کوش یہ دو جوگ پر جا کو بھنے دینے والے ہیں۔ گرہ سماج جوگ سم ہے ارتھات شبہ اشبہ کچھ بھی چل نہیں کرتا اور گرہ سنیات نام جوگ ہونے سے لوگوں کا آپس میں بے ہوتا ہے۔

شری برآہ مهرآ چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں

گرہ شرنگا کا نام بیٹوں اڈھیاے سمایت ہوا

اکیسواں آدھیا گرہ لچھن

अन्नं जगतः प्राणः प्राविदकालस्य चान्नमायनम् । य

स्मादतः परीक्ष्यः प्राविदकालः प्रयत्नेन ॥ १ ॥ + ॥

۱۔ جگت کے پران اُن ہیں ارتھات اُن کے بنا کسی کے پران نہیں رہ سکتے اور اُن برکھا رٹ کے آدھین ہے اسلئے جتن پوز باب برکھا رٹ کی پڑھنا (ازمایش) کرنی چاہیے۔

तल्लक्षणानि मुनिभिर्यानि निबद्धानि तानि दृष्ट्वेदम् । क्रि

यते गर्ग पराशर काश्यप वत्सादि रचितानि ॥ २ ॥ + ॥

۲۔ اس برکھا رٹ کے لچھن جو بشتہ آؤ مینشورون نے رچے ہیں اُنکو دیکھو اور گرگ پراشر کا شپ بشتہ آؤ کے رچے ہوئے لچھن کو دیکھو۔ برکھا رٹ کا لچھن ہم کہتے ہیں۔

दैवविदवहितत्तितोद्युनिशंयोगर्भलक्षणोभवति । त

स्य मुनेरिव वाणी न भवति मिथ्या स्वुनिर्देशे ॥ ३ ॥

۳۔ جو جوتشی دن رات گرہ لچھن کے دیکھنے میں سادو جان رہتا ہے اُسکی بانی رکھ کی جاتی کی طرح برکھا بتانے میں کبھی اُمت نہیں ہوتی ارتھات جس دلش میں اور جس کال میں وہ برکھا ہونا بتا دے اسی دلش اور اسی کال میں برکھا ہو۔

किंवातः परमन्यच्छास्त्रं न्यायोत्तियद्विदित्वैव । प्र

ध्वंसिन्यपि काले त्रिकाल दर्शी नरो भवति ॥ ४ ॥

۴۔ اس گرہ لچھن شاستر اٹھا جو بشتہ شاستر سے بڑھ کر دوسرا کون شاستر ہو گا کہ جسکے سے سب شاسترون کے ناش کرنیوالے اس کالک میں بھی سنگھ تر کال فرشی ہو جاتے ہیں۔ ارتھات جھوٹ بھوکھ برہمان (مانی مستقبل حال) ان مینون کا کو کھا حال جاتا ہے۔

केचिद्वदन्ति कार्तिक शुक्लान्तमतीत्य गर्भदिवसाः स्युः

ननु तन्मतं बहुनां गणादीनां मतं वक्ष्ये ॥ ५ ॥ + ॥

۵۔ سیدہ سین آؤ کوئی آجاک کہتے ہیں کہ کاکٹ سنگھ کو پرغاسی کے بعد گرہ کے دن میں پڑتے یہ بہت آجاکون کا اٹھو مینشورون کا مت نہیں ہے اسلئے ہم گرگ آؤ مینشورون کا مت کہتے ہیں۔

मार्गशिरःसितपक्षेप्रतिपत्त्यभृतिक्षपाकोषाढाम् ।

पूर्वावासमुपगतेगर्भाणलक्षणां ज्ञेयम् ॥ ६ ॥ + ॥

۶۔ اگن کے شکل پر دوا کے بعد جب چند ماہ پر باکھاڑم بچپتر پر اسحت ہو اُس دن سے لیکر گرہوں کے لچتن جانے جاہین -

यन्नक्षत्रमुपगतेगर्भश्चन्द्रेभवेत्सचन्द्रवशात् । पञ्च-

नवतेदिनशते तत्रैव प्रसवमायाति ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷۔ جس بچپتر پر چند ماہ کے اسحت ہونے سے گرہ ہو پھر ایک سو پچانوے (۱۹۵) دن کے ارتحات ساون مہینے سے ساڑھے چھ مہینے بنت جاتے پر جب اسی بچپتر پر چند ماہ آو تب وہ پرتو ہوتا ہے -

सितपक्षभवाः रुषो शुक्ले रुषाद्युसंभवारात्रौ । नक्त-

प्रभवाश्चाह्निसन्ध्याजाताश्च सन्ध्यायाम् ॥ ८ ॥ + ॥

۸۔ شکل بچہ کے ہوئے گرہ ساڑھے چھ مہینے کے بعد کرشن بچہ میں پرتو کو پراپت ہوتے ہیں اسی پر کار کرشن بچہ کے گرہ شکل بچہ میں پرتو ہوتے ہیں - دن کے ہوئے گرہ رات میں اور رات کے ہوئے گرہ دن میں پرتو ہوتے ہیں اور سندھیا کال کے سندھیا کال میں پرتو ہوتے ہیں پرتت پراتہ سندھیا کے ہوئے گرہ ساین سندھیا میں اور ساین سندھیا کے ہوئے گرہ پراتہ سندھیا میں پرتو کو پراپت ہوتے ہیں -

मृगशीर्षाद्यागर्भामन्दफलाःपौषशुक्लजाताश्च । पौष-

स्वरुषापक्षेणनिर्दिशेच्छ्रावणस्यसितम् ॥ ९ ॥ माघ-

सितोत्यागर्भाःश्रावणरुषोप्रसूतिमायान्ति । माघस्य

रुषापक्षेणविनिर्दिशेद्वाद्रपदशुक्लम् ॥ १० ॥ फा-

ल्गुनशुक्लसमुत्थाभाद्रपदस्यासितेविनिर्देश्याः । त-

स्यैवरुषापक्षोद्ववास्तुयेतेःश्वयुक्शुक्ले ॥ ११ ॥ चैत्र-

सितपक्षजातरुषोश्वयुजस्यवारिदागर्भाः । चैत्रासि-

तसंभूताःकार्तिकशुक्लेऽभिवर्षन्ति ॥ १२ ॥ + ॥

۹۔ اگن کے آوارتحات شکل بچہ کے ہوئے گرہ اور پوس شکل کے گرہ مذہیں ہوتے ہیں ارتحات تھوڑا برستے ہیں - اس گرہ لچتن میں حیت شکل آد مہینے لگا جاہیے - جیسے پتہ شکل بچہ اور مہینہ کرشن بچہ مہینہ اسی بجانت بیاکھ آد مہینوں کو بھی جانو

پوس کرشن پچ کے گرجہ ساون شکل میں برہستے ہیں -
 ۱۰۔ مالک شکل کے گرجہ ساون کرشن میں پر سو ہوتے ہیں - مالک کرشن کے گرجہ جادون شکل میں برہستے ہیں -
 ۱۱۔ چاگن شکل کے گرجہ جادون کرشن میں برہستے ہیں - چاگن کرشن کے گرجہ کٹوار
 شکل میں برہستے ہوتے ہیں -
 ۱۲۔ چیت شکل کے گرجہ کٹوار کرشن میں برسا کرتے ہیں اور چیت کرشن کے ہونے گرجہ مالک شکل میں برہستے ہیں

पूर्वी द्यूताः पश्चादपरोत्याः प्राग्भवन्ति जीमूताः ॥ १३ ॥

षस्वपिदिक्ष्वेवंविपर्ययोभवति वायोश्च ॥ १३ ॥

۱۳۔ گرجہ کے سنے جو یکے پورب دشان میں ہون دے پر سو کے سنے کچھ دشان میں ہوتے ہیں
 اور جو گرجہ کے سنے کچھ میں ہون دے پر سو کے سنے پورب میں ہو کر برہستے ہیں اور دشان
 میں بھی اسی جھانچو (آگ) سمجھنا چاہیے اور یوں کا بھی بیٹے ہوتا ہے ارتھات گرجہ کے سنے
 پورب کی باؤ علیتی ہو تو پر سو کے سنے کچھ نمی چلے گی اس طرح اور بھی جانو -

ह्लादिमृदृक्शिवश्क्रदिग्भवोमास्तोवियद्विमलम् ।

स्निग्धसितबहुलपरिवेषपरिरतौहिममयूरवाः ॥ १४ ॥

पृथुबहुलस्निग्धघनंघनसूचीक्षुरकलोहिताभयुतम् ।

काकाः एडमेचकाभवियद्विशुद्धेन्दुनक्षत्रम् ॥ १५ ॥

सुरचापमन्दगर्जितवियुत्प्रतिसूर्यकाशुभासंध्या ।

शशिशिवशुक्राशास्थाः शान्तरसाः पक्षिमृगसंधाः ॥ १६ ॥

विपुलाः प्रदक्षिणाचराः स्निग्धमयूरवाग्रहानिरुपसर्गाः ।

तरवंश्चनिरुपसृष्टाः कुरानरचतुष्पदाहृष्टाः ॥ १७ ॥

गर्भाणां पुष्टिकराः सर्वेषामेव शोचतुविशेषः । स्वर्तुस-

भावजनितोगर्भविवृद्धौ तमभिधास्ये ॥ १८ ॥ * ॥

۱۴۔ گرجہ کے سنے ایسے کچھ ہون تو شہجہ ہوتے ہیں - آند کو کرنوالا آند مند یوں اتر
 ایشان اتھو پورب دشان کا چلے - آکاش نرمل ہو چنرما اور سورج آسنگھم شکل برن اور
 پر یکے ارتھات گندل سے گرجے ہونے ہوں -

۱۵۔ اور بڑے اور بہت آسنگھم سیکھن کر کے جلت آکاش ہو سیکھن کی سوچی سی
 بخاے اتھو آخر ک ارتھات آسنگھم کے سمان اور مال رنگ کے سیکھن سے آکاش جکت
 کو کے آندے طبع آکاش کا ات نرل برن ہو اتھو مور کے چنر دے کے سمان آکاش
 کا برن ہو اور آکاش میں چنرما اور بچھتر نرمل ہوں -

۱۶۔ اندر دھکے لگے گا مگر جابجلی چلنا پرت سوزج ارتھات دوسرے سوزج کا دیکھ رہا ہے سب لچن سندھیا میں ہوں تو وہ سندھیا شہم ہوتی ہے۔ پیچھی اور ہونو کے مجھڈ اکثر ایتان اور یورب دشان میں آجھت ہوں اور میٹھی ٹولی ٹولین سوزج کی اور مکھ نہ کیے ہوں۔ ۱۷۔ اگر وہ بٹب بڑے دیکھ پڑیں مجھڈ تو ان کے اکثر اور ہو کر گن کرن نرمل کرن ہوں اور آتیاں سے ریت ہوں برجہ بھی بنا اندر واکرؤن کر کے جگت ہوں۔ ۱۸۔ بے سب گن گرجھ ٹکونٹ کرنوالے میں بے سب لچن اکمن ٹکل پروا سے لیکر بیا کھ سمانٹ تک دیکھنا چاہیے۔ اس گریہ لچن میں اپنے رٹ کے سو بھاو سے آئین جو گریہ برودھ کے لیے بیکھ ہے اسکو بھی ہم کہتے ہیں۔

पौषे समार्गशीर्षे संध्या रागोऽम्बुदाः सपरिवेधाः । नात्यर्थं मृगशीर्षे शीतं पौषेति हिमपातः ॥ १९ ॥ माघे प्रबलो वायुस्तुषारकलुषद्युतीरविशशाङ्कौ । क्षतिशीतं सघनस्य च भानोरस्तोदयौ घन्यौ ॥ २० ॥ फाल्गुनमासे रूक्षश्चण्डः पवनोऽभ्यसंलवाः स्निग्धाः परिवेधाश्चासकलाः कपिलस्ताम्बोरविश्चशुभः ॥ २१ ॥ पवनघनदृष्टियुक्ताश्चैवे गर्भाः शुभाः सपरिवेधाः । घनपवनमलिलविद्युत्स्तनितैश्च हिताय वैशाखे ॥ २२ ॥

۱۹۔ اکمن اور یوس میں سندھیا کا رنگ لال ہو پڑے گا مگر کے بہت لکھ اکمن میں بہت جا رانہ پڑے اور یوس میں بہت شہم ارتھات برت نہ کرے تو شہم ہوتا ہے۔ ۲۰۔ ماکھ میں بہت برجڈ ہوں طے سوزج اور چندرا مکھا ارتھات شہم اگر کے ملین کانت رہیں جا رابہت ہو بادل سے ڈھلے ہوئے سوزج کا اڈ سے اور آست ہو تو شہم ہوتا ہے۔ ۲۱۔ چاگن میں روکھا اور برجڈ ہوں طے اسنگھم لکھ اکاش میں اکھین سوزج چندرا کے پڑے گا (خلفے) کھڈت ہوں سوزج نرمل برن اتھو آئے کے برن ہوں تو شہم ہوتا ہے۔ ۲۲۔ جیت میں کے گرجھ پون مکھ نرکھا اور پڑے گا کے جگت ہوں تو شہم ہوتے ہیں بیکھ میں مکھ پون نرکھا بجلی اور بادل کا گرجا ان کے کے جگت گرجھ شہم ہوتے ہیں۔

मुक्ता रजतनिकाशास्तमालनीलोत्पलाः जनाभासः । जलचारसत्त्वाकारा गर्भेषु धनाः प्रभूतजलाः ॥ २३ ॥ तीव्रदिवाकरकिरणाः मितापितामन्दमारुता जलदाः । रुषिताद्वधा राभिर्विसृजन्त्यम्भः प्रसवकाले ॥ २४ ॥

۲۳ - جو میگہ گرگھ کے سیم موٹی اور چاندی کے سمان اُت شکل برن ہوں اتھو اتھال برجہ
نیل مکمل اور اجن کے سمان اُت کرشن برن ہوں تجھلی مگر کچھوا شستہ مار آو جل جیوون گئے
سمان جکے آکار ہوں ایسے میگہ پر سو کے سیمے بہت جل پر سستے ہیں -

۲۴ - جو میگہ گرگھ کے سیمے سورج کے برخند کر نوں کے ٹھٹھ ہوں اور اس سیمے ہوں تھو را چل
وے میگہ پر سو کے سیمے کرودھ سے مانوں دھاراؤں کر کے جل پر سستے ہیں ارتھات بہت برستے ہیں -

गर्भोपघातलिङ्गान्युल्काः शनिपांशुपातदिग्दाहाः ।

क्षितिकम्पखपूरकीलककेतुग्रहमुद्धनिर्घाताः ॥ २५ ॥

रुधिरादिदृष्टिवैकृतपरिघेन्द्रधनूषिदर्शनंगहोः । इ-

त्युत्पानैरेभिस्त्रिविधैश्चान्यैर्हतो गर्भः ॥ २६ ॥ + ॥

۲۵ - اب گرگھ کے ناش ہو جانے کے چٹھہ کہتے ہیں - گرگھ کے سیمے اُکا کرے بجائی کرے
دھول پر سے دگداه ہو جھوٹ پتہ بگدہ بگدہ پر سے سورج منڈل میں تاسس کیلک
دیکھ پرین دھوم کیٹ کا آؤ سے ہو کرہ جادہ ہو ترنگھات مشہد ہو -

۲۶ - کرودھ کر اوکی بکرت برکھا ہو پرگم ارتھات آؤ سے کے سیمے ترچھی میگہ رکھا سورج کے اوپر ہو
اور اندر دھکے دیکھ پر سے گرمن ہو ان سب آتیا توں کر کے اور بھی جو تین پرکا کے آتیا
دیشہ آتہ کرشن بھوم ہیں انکے ہونے سے گرگھ نشٹ ہو جاتا ہو ارتھات پر سو کے سیمے میگہ نہیں برستے -

सप्तस्वभावजनितैः सामान्यैर्गैश्चलक्षणीर्हृदिः । गर्भा-

णाविपरीतैस्तैरेव विपर्ययो भवति ॥ २७ ॥ + ॥

۲۷ - اپنے رٹ سو جادو سے آتہن جو گرگھ لختن (پوس اور اکمن) آو ہیں اور سامان لختن
جو (الہامد و دوک) آو ان کر کے گرگھ کی برترہم کی سہ پڑنٹ ہے لختن پرست ہوتا
جو گرگھ میں پرستے ارتھات مان ہوتی ہے -

भद्रपदावयविश्वाम्बुदेवपैतामहेष्वयर्क्षेषु । सर्वेष्व-

तुषु विवृद्धो गर्भो बहु तोयदो भवति ॥ २८ ॥ + ॥

۲۸ - پور با جادو پر آتہا جادو پر آتہا کھارم پور با کھارم اور روہنی ان پانچ لخترون میں
(پوس سبت اکمن) آتہا لختنوں کر کے سب رٹوں میں ارتھات چاہے تیس پانچ
جو گرگھ برقعہ کو پڑانت ہوا ہو وہ بہت برستا ہے -

शतभिषगाश्लेषार्द्रास्तामघासंयुतः शुभो गर्भः । पु-

ष्णातिबहूनदिवसानहन्त्युत्पातैर्हतस्त्रिविधैः ॥ २९ ॥

۲۹ - شت بھکھ اٹھلیکا اردرا سواتی اور کھیا ان پخترون میں گرہ جو توشیم ہوتا ہے اور بہت دنوں تک اوپر کے ہوئے پخترون سے ٹپٹ کو رایت ہوتا ہے اور دینیہ بھوم اکثر شت ان تین پرکار کے آتا توں کر کے بہت ہوا گرہ اپنا ناش کرتا ہے ارتھات جتنے دن آجاتوں کر کے گرہ بہت ہوا ہوا اتنے دن تک نہیں برستا۔

मृगमासादिषष्टौषट्षोडशविंशतिश्चतुर्युक्ता । विं.

शतिरथदिवसत्रयमेकतमर्क्षेणपञ्चम्यः ॥ ३० ॥

۳۰ - اوپر کے ہوئے بجاؤر پدا او پخترون میں اگن آدھینون میں جو گرہ برہم کو پراپت ہوا اس کے برسنے کے دنوں کی سنگھیا کر م سے کہتے ہیں۔ اگن میں جو گرہ برہم کو پراپت ہو وہ ساڑھے چھ مہینے کے بعد آٹھ دن تک برستا ہے۔ گوس مہینے میں گرہ چھ دن ماکھ کا سولہ دن چاگن کا چوبیس دن چیت کا بیس دن اور بباکھ مہینے میں اوپر کے ہوئے پخترون کے سچ جو گرہ ٹپٹ ہوا ہو وہ پر سو کے ستمے تین دن برستا ہے اسی پرکار شت بھکھ آدو باخ پخترون کے آئین کسی ایک پخترون میں گرہ کی برہم ہو تو برسنے کے دنوں کی سنگھیا جانو۔

क्रूरग्रहसंयुक्तेकरकाःशनिमत्स्यवर्षदागर्भाः । श.

शिनिरवौवाशुभसंयुतेक्षितेभूरिवृष्टिकराः ॥ ३१ ॥

۳۱ - جس پخترون میں گرہ ہو وہ پخترون کو روز گرہ جکت ہو تو برسنے کے ستمے اوکے پڑیں بھلی کرے اور پانی کے ساتھ پھلی برسین۔ اس پخترون پر چند ماہا سوریج بیٹھے ہوں اور شتہ گرہوں کر کے جاکت اتھو اور شت ہوں تو بہت بگاڑنے ہیں۔

गर्भसमयेऽतिवृष्टिर्गर्भाभावायनिर्निमित्तकता ।

दोणाष्टांशाभ्यधिकेवृष्टेर्गर्भःसुतोभवति ॥ ३२ ॥

۳۲ - گرہ کے ستمے جو بنا کارن بہت برسا ہو جائے تو گرہ کا ناش ہو جاتا ہے۔ گرہوں کے اوکے آنت راش بدلتا او بہت برسنے کے کارن آٹے کہیں گے۔ درون ارتھات دوسو کی کا آٹھون حصہ ارتھات پچیس بیس سے اوکھ برکھا ہو تو گرہ مرآ ہو جاتا ہے وہ پر سو کال میں برستا نہیں۔ جل کے پڑمان جانے کا پرکاش آگے کہیں گے۔

गर्भःपुष्टःप्रसवेग्रहोपघातादिभिर्यदिनवृष्टः ।

आत्मीयगर्भसमयेकर्कामिहंहरात्यम्भः ॥ ३३ ॥

۳۳ - گرہ کے ستمے جو گرہ ٹپٹ ہو اور پر سو کے ستمے بھوم (مٹی) آدگرہ کے روہنی

سردون کو پختہ کر رہنے سے اٹھا اور کسی آئینہ سے نہ برسنے پاوے وہ پھر دوسرے
کریم گرجن کے لئے آؤن سہت جل برستا ہے۔

कारिन्याति यथा चिरकाल धृतं पयः पयसि न्याः ।

कालातीतं तद्वत्सलिलं कारिन्यमुपयानि ॥ ३४ ॥

۳۴۔ جطر ح گٹو کا دودھ بہت دیر تک رہنے سے کڑا ہو جاتا ہے اسی طرح پانی بھی
برسنے کے لئے نہ برسنے سے کڑا ہو کر آوے ہو جاتے ہیں۔

पञ्चनिमित्तैः शत योजनं तदर्द्धमेकहान्यातः ।

वर्धति पञ्चसमन्तादुपेणैकेन योगर्भः ॥ ३५ ॥

۳۵۔ پون پانی بجلی گرجا اور میگہ کے پانچ نہت ہیں۔ گرجہ کے سنے کے پانچون
ہون تو برسنے کے سنے وہ میگہ تو جو جن تک برستا ہے۔ چار نہت ہون تو پاس تک
تین نہت ہون تو پچیس جو جن تک دو نہت ہون تو ساڑھے بارہ جو جن تک برستا ہے
اور جو ایک ہی نہت ہو تو وہ چارون طرف پانچ جو جن تک برستا ہے۔

द्वोणः पञ्चनिमित्तैर्गर्भे त्रीण्यादकानि पवनेन । ष-

ड्विद्युता नवाश्रैस्तानितेन द्वादशप्रसवे ॥ ३६ ॥

۳۶۔ ایک مٹھ لمبا اور ایک مٹھ چوڑا کٹہ بنا کر پانی برسنے کا آرمٹھ (آمان) ہوتے ہی
برکھ میں رکھ دووے جب برکھا ہو چکے تب آسین جتنا پانی ہو اُسکو تول کر جل کا برمان جانے
پانچ نہت گرجہ کے سنے ہون تو درون ارتھات دوسو پل جل برستا ہے ارتھات اس کٹھ میں
درون بحر مل اکٹھا ہوتا ہے۔ گرجہ کے سنے پون ہو تو تین آڑھک ارتھات ڈیڑھ سو پل جل
برستا ہے۔ گرجہ کے سنے بجلی ہو تو چھ آڑھک میگہ ن کر کے سنجکت گرجہ ہو تو نو آڑھک
اور گرجہ کے سنے میگہ گرجن تو پڑھو کے سنے بارہ آڑھک جل برستا ہے۔ پچاس پل کا
ایک آڑھک اور چار آڑھک کا ایک درون ہوتا ہے۔

पवनसलिलविद्युद्गर्जिताभ्रान्वितोयः सभवति बहु-

तोयः पञ्चरूपाभ्युपेतः । विसृजति यदि तोयं गर्भका-

लेति भूरिप्रसवसमयमित्वाशीकराम्भः करोति ॥ ३७ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ रहस्यं

हितायां गर्भलक्षणानामैकविंशोऽध्यायः २९

۳۷۔ پون جل بجلی گر جتا اور سیکہ ان پانچ رتوں کر کے جو گریم جگنت ہو وہ بہت جل
برشتا ہے ایسا گریم جو گریم کے سنے ہی بہت برشس جائے تو پر سون کے سنے جل کی ٹوند برستنا
ارتحات بہت تھوڑی برکھا کرتا ہے۔

شری براہ منرا چارچ کی بنائی ہوئی برہمت سنگتھامین
گریم لچھن نام اکیسوان اڈھیا ۱۷ سمپت ہوا۔

بایسوان اڈھیا ۱۷

گریم دھارنا

ज्येष्ठसितेः पृथ्वाद्याश्चत्वारोवायुधारणादिवसाः । मृ-

दुशुभपवनाः शस्ताः स्निग्धघनस्थगितगगनाश्च ॥ १ ॥

۱۔ جیٹھ شکل پچھ میں اشمنی سے لیکر چار دن بایو دھارن میں ارتحات بایو کر کے دھارن کے
جاتے ہیں انہیں برسونہیں ہوتا۔ ان چار دنوں میں مند اور اٹم پون ہو اور اشنگدھریکھ
سے اکاش ڈھکار ہے تو شبہ ہوتا ہے۔

तत्रैव स्वात्याद्येष्टेभचतुष्टये क्रमान्मासाः । श्राव-

णपूर्वाज्ञेयाः परिसुताधारणास्ताः स्युः ॥ २ ॥ *

۲۔ جیٹھ شکل پچھ میں ہی سواتی آد جا پچھرون میں جل برسنے سے ساون آد چار مینے کریم
سے جانے کہ دھارنا برہمت ہو گئی ارتحات برکھا نہوگی۔ یہ تاثیر چ ہے کہ جیٹھ شکل میں سواتی
پچھتر میں برکھا ہو تو ساون میں برکھا نہیں ہوگی۔ بشا کھا میں برکھا ہو تو بھا دونین برکھا نہوگی
اسی طرح اگر اڈھا او جیٹھا میں برکھا ہونے سے گنوار اور کاکت میں کریم سے برکھا نہیں ہوتی۔

यदिनाः स्युरेकरूपाः शुभास्ततः सान्तरास्तुनशिवाय ।

तस्करभयराः प्रोक्ताः श्लोकाश्चाप्यत्रवाशिष्ठाः ॥ ३ ॥

۳۔ وسے چار دن دھارنا ارتحات اشمنی آد چار دن جو ایک سے بیت جاتے تو پچھ
ہوتے ہیں اور ان چار دنوں میں کچھ نیون اڈھک (کم زیادہ) ہو تو شبہ نہیں ہوتے اور پچھ
کابجے ہوتا ہے۔ پس ارتھیشٹھ میں نے جو اشلوک کہے ہیں انکو لکھتے ہیں۔

सविद्युतः सपृषतः सपांशुत्करमारुताः । सार्क-

चन्द्रपरिच्छन्नाधारणाः शुभधारणाः ॥ ४ ॥
 यदातुविद्युतः श्रेष्ठाः शुभाशाप्रत्युपस्थिताः ।
 तदापि सर्वसस्यानां वृद्धिब्रूयाद्विचक्षणः ॥ ५ ॥
 सपांशुवर्षाः सापञ्चशुभा बालक्रिया अपि ।
 पक्षिणां सुस्वरावाचः क्रीडापांशुजलादिषु ॥ ६ ॥
 रविचन्द्रपरीवेषाः स्निग्धानात्यन्तदूषिताः ।
 वृष्टिस्तदाऽपि विज्ञेया सर्वसस्याऽभिवृद्धये ॥ ७ ॥
 मेघाः स्निग्धाः संगताश्च प्रदक्षिणगतिक्रियाः । त
 दास्यान्महती वृष्टिः सर्वसस्यार्थसाधिका ॥ ८ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां धारणा नाम द्वाविं शोऽध्यायः ॥ २२ ॥

ہم۔ بجائی جل کے بوند دھول کو اڑاتا ہوا ہون اور سورج چندرما کا باد کون میں دھکار سنائی
 سب بائیں ہون تو دھارنا شہم ہوتی ہے۔ ۵۔ جو اٹھ بجلی شہم دشا ارتھات آترائین
 اور نورب میں چلے تو بھی بدھمان پُرس سب کھیتوں کی برہم کئے۔ ۶۔ اُن چار
 دنوں میں دھول کی برکھا ہوا پانی برہم سے بالک شہم کھیل کھیلین منجھی میٹھی بولی بولین۔
 دھول جل آد میں پچھی کھیل کریں۔ ۷۔ سورج چندرما کو سنکدھ اور اچھا پر یکم ہو تو
 بھی سب کھیتوں کی برہم کرنے والی برکھا ہوگی ایسا جاننا چاہیے۔ ۸۔ اُن چار دنوں
 میں سنکدھ گھرے اور پردھن گمن کر خوالے باؤل ہون ارتھات پُرب میں ہون اور دھن
 کو جائین پھر دھن سے پچم کو اور پچم سے آتر نو اور آتر سے پُرب کو گمن کریں تو سب کھیتوں
 سادھن کرنے والی بڑی برکھا ہوتی ہے۔

شری براہ منرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سکتا میں گرجہ
 دھارنا نام بائیسواں اڈھیا ۲۲ سمپت ہوا۔

تیسواں آدھیا پر برکھن

येषां समतीतायां पूर्वा षाढादि संप्रवृष्टेन ।

शुभमशुभं वा वाच्यं परिमाणं चाम्भसस्तज्ज्ञैः ॥ १ ॥

۱۔ جیٹھ کی پورنماسی کے بعد پورباکھاڑم آدھیا کسی بختہ میں پہلی برکھا ہو اس سے شبہ آشیہ پھل اور پانی کی تول (وزن) بدھماں پریشو کو کھنا چاہیے۔

हस्त विशालं कुण्ड कमधिकृत्यान्मुप्रमाण निर्देशः ।

पञ्चाशतपलमाढकमनेनमिनुयाज्जलं पतितम् ॥ २ ॥

۲۔ ایک ماتھ لیا اور ایک ماتھ جوڑا گند بنا کر برکھا کا آرمیو ہوتے ہی برکھا میں رکھ دو گے برکھا ہو جانے کے بعد اس گند کے قبل کو تول کر برکھا کے قبل کا پرمان لکے۔ یہ پاس پل کا ایک آرٹھک ہوتا ہے اس سے برکھا کے قبل کو ناپے۔

येन धरित्रीमुद्रा जनिता वा बिन्दुवस्तूणां गेषु । वृष्टेन

तेन वाच्यं परिमाणं वारिणः प्रथमम् ॥ ३ ॥

۳۔ جس برکھا سے بچیم برکھا ہو جائے ارتھات دھول دب جائے اتھو لکھا س پھو کی کوکون پر پانی کے بوند بختہ جا میں اس پورباکھاڑم آدھیا میں ہوئی پہلی برکھا سے قبل کا پرمان کھنا چاہیے۔ پورباکھاڑم آدھیا میں پہلے برکھا ہو اسی بختہ سے قبل کا پرمان کھنا دوسرے بختہ سے نہیں۔ اگر بھ بھی ہوئے ہوں دھارنا بھی ہوئی ہو پرنٹ جو اس پورباکھاڑم آدھیا پر برکھن کال میں برکھا نہ تو پریشو کے سے برکھا نہیں ہوتی اس میں اور مٹتے ہیں

केचिद्यथाभिरुष्टिं दशयोजनमंडलं बदन्त्यन्ये । ग

र्गवशिष्टपराशरमतमेतद्वादशान्न परम् ॥ ४ ॥

۴۔ کوئی کٹیپ آدمین کہتے ہیں کہ اس پر برکھن کال میں چاہے جیسی برکھا ہو جائے تو آگے برکھا کال میں اٹم بریشٹ (بارش) ہوتی ہے۔ کوئی دیول آدمین کہتے ہیں کہ اس پر برکھن کال میں چاہے جان دنل جو جن کے منڈل میں برکھا ہو جائے تو برکھا کال میں ناچھی برکھا ہوتی ہے۔ اور اگر گراشٹ ششٹ من کا یہ مٹ بنے کہ پر برکھن کال میں بارہ جو جن کے منڈل میں برکھا ہو تو آگے برکھا کال میں اٹم برکھا ہوتی ہو اس سے کم برسنے سے اٹم برکھا نہیں ہوتی۔

येषु च भेषभिः पूज्यं भूयस्ते विचरन्ति प्रायः । यदि
 नाप्यारिः सुखं च वै कुतश्च त्वनादृष्टिः ॥ ५ ॥ * ॥

۵- اس پر کہ کن کال میں پوربا کھاڑے اور جس کو پختہ میں برکھا ہوا آگے پر سو کال میں آئے
 اسی پختہ میں پوربا پھر برکھا ہوتی ہے۔ جو جیشہ پور غاسی کے بعد پوربا کھاڑے اور گائیک
 پختہ میں برکھا ہو تو آگے پر سو کال میں برکھا ہوتی ہی نہیں ہے۔

हस्ताप्यसौम्यचित्रा पौष्पाधनिष्ठा सुषोडशद्रोणाः ।
 शतभिषगैन्दुस्वातिषु च त्वारः कृत्तिना सुदश ॥ ६ ॥
 अवल्लो मघानुराधा भरणी मूलेषु दश चतुर्युक्ताः । फा-
 ल्गुत्यां पञ्च कृत्तिः पुनर्वसौ विंशति द्रोणाः ॥ ७ ॥
 ऐन्द्राम्यारव्ये वैश्वे च विंशतिः सर्पभेदश्च अधिकाः ।
 साहिर्वुध्याः र्यम्णा प्राजापत्येषु पञ्च कृत्तिः ॥ ८ ॥
 पञ्चदशाऽने पुष्ये च कीर्तिता वानि भेदश्च द्वौ च । रौ-
 द्रिष्ठा दश कथिता द्रोणानि रूपद्वेषेषु ॥ ९ ॥ * ॥

۶- ست پوربا کھاڑے مگر گشتا چتراریوتی اور دھشتھا ان پختہ و نہیں سے پر کہ کن
 کال میں کسی پختہ میں برکھا ہو تو پر سو کال میں سولہ درون جل برستا ہے اور تحت ایک
 نامہ لے جوڑے گندھ میں سولہ درون جل اکٹھا ہوتا ہے کو ست پختہ جیشہ اور سواتی میں
 برکھا ہونے سے چار درون جل برستا ہے۔ کرنگا میں برکھا ہونے سے دس درون۔
 ۷- غرون گٹھا اتر اودھا بھرتی اور موکل میں چورہ درون۔ پوربا پچا گنتی میں پچیس درون
 پزرب میں بیس درون۔ ۸۔ بشا کھا اور اتر کھاڑے میں بیس درون۔ اشلیک میں میر
 درون۔ اتر اجد اور پد اتر پچا گنتی اور رومہ میں پچیس درون ۹۔ پوربا پچا درید اور گنتی میں
 پندرہ درون۔ اشونی میں بارہ درون۔ اور آردہ پختہ میں پر کہ کن کال میں برکھا ہو تو پزرب
 کال میں اٹھارہ درون جل برستا ہے۔ پزرب پر کہ کن کال میں جن پختہ و نہیں برکھا ہو
 آید رو سے بچے رہیں اور تحت کسی آفات آد سے فکلی ہون تو جل کا پڑمان چیک لٹا ہے
 اس سے برکھا کال میں برکھا کی بیوت آدھکنا (کمی بیشی) کا گیان ہو جاتا ہے۔

रविरविसुतकेतुपीडिते भेदसितनयत्रिविधाः बुताह-
 तैव । भवति हि नक्षत्रं नचापि दृष्टिः शुभसहितं निरूपद्वेषि च
 इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ

बृहत्संहितायां प्रवर्षणं नाम त्र- योविंशोऽध्यायः २३

۱۰۔ سوچ سستہ اور گہیت کر کے پر برکھن کا پختہ پٹت ہو ارتھات یے اُس پختہ پر
بیٹھے ہون مگل کر کے ابھ گھاتت ہو ارتھات مگل نے مگر ات بگر جوگ تارا کا بھیدن اور
اُس پختہ پر کیا ہوا تھا دہیہ بھوم آنتہ گشت اپاتون کر کے وہ پختہ بہت ہو تو ششم نہیں
ہوتا اور پر سو کال میں برکھا بھی نہیں ہوتی۔ جو وہ پختہ شکر برہتیت بکھ پورن چندر
کر کے جگت ہو اور کسی اپات کر کے پٹت ہو تو ششم ہوتا ہے اور برکھا اٹھ ہوتی ہے۔
اگن سے بیٹا کھ تک میگھون کے گرجہ دیکھے جیٹھ شکل میں اشمی اور چار دن با یو دھارن
دیکھے۔ جیٹھ شکل کے بعد پور باکھا رٹھ اوستا میں پختہ دن میں پر برکھن اور چل برمان دیکھے
اور بھی سب اپاتون پر درشت رکھے تب ساون اور سے کامت تک برکھا کا ٹھیک ٹھیک گیان ہو۔

شری براہمہ راجا رچ کی بنائی ہوئی برہت سنگھت میں
پر برکھن نام تیئیسواں اڈھیا سے سہایت ہوا۔

چوبیسواں اڈھیا
روہنی جوگ

कनकशिलाचयविवरजतरुकुमुमासङ्गिमधुकरानुरुते ।
बहुबिहगकलहसुरायुवतिगीतमन्दस्वनोपेते ॥ १ ॥ सुर-
निलयशिवरिशिवरेवहस्यतिनारदाययानाह । गर्गप-
राश्वरकाश्रयपमयाश्रयान्छिष्यसंघेभ्यः ॥ २ ॥ तान-
वलोक्ययथावत्प्राजापत्येन्दुसंप्रयोगार्थान् । स्वल्प-
ग्रन्थेनाहंतानेवाभ्युद्यतोवक्तुम् ॥ ३ ॥ + ॥

۱۱۔ ستر کی شلاؤن کے سٹوہ میں جو چھید انہیں آتے ہوئے برہمن کے پشپون میں پٹے
بھو تر حسین گنجا کر رہے ہیں بہت سے پختہ پورن کے کٹ اور دیوا گنڈوں کے گیتون کے گچہ

شبدون کر کے جگت جو نیرت پرست کے شکم پر اسمن اسمن بیٹھ کر برہتست نے نیردمن کو روہنی کے ساتھ جندرماکا جوگ ہونے سے جو شنبہ اشنبہ بھل ہوئے ہیں انکو کما اور گرگ پر کھٹک کاشٹ اور مائٹ نے بھی اپنے اپنے ٹکڑیوں (چیلون) کے ستوہ سے وہی بھل کئے ۔
۳۔ آن سبکو دیکھ کر سولب کر نہ کر کے ارجتات بہت سنجھپ سے ہم بھی روہنی اور جندرماکا جوگ کے شنبہ اشنبہ بھل کتے ہیں ۔

शजेशमाषाढतमिस्रपक्षे क्षपाकुरेणोपगतं समीक्ष्य । व-
क्तव्यमिष्टं जगतोऽशुभं वा शास्त्रोपदेशाद्ब्रह्मचिन्तकेन ॥
योगो यथानागत एव वाच्यः स धिषाययोगः करणे मयोक्तः ।
चन्द्रप्रमाणद्युतिवर्णमार्गैस्त्यातवा तैश्च फलं निगद्यम् ॥ ५ ॥

۴۔ اسارٹہ کرنش پچھمین روہنی نچتر کو جندرماکا کے ساتھ جگت ہوا دیکھ کر جگت کاشنبہ اتھوا اشنبہ شاستر کے اپدیش سے جوتشی کو کھنا چاہیے ۔ ۵۔ جندرماکا اور روہنی نچتر کا جوگ پہلے ہی سے جس پر کار کھ سکتے ہیں وہ پرکار پہنے سترہا نکا نام پر کرن کر نہ نچتر جوگ اور حکار میں کہا ہے بیان کیوں بھل ہی کتے ہیں ۔ جندرمینٹ کا پرمان کاشت شکل اور برن مارگ ارجتات ٹورب آدکون سی دشامین جندرماسٹھت ہے اس سے کتے آتیاں اور پون ان سب باتوں کو دیکھ جوتشی کو شنبہ اشنبہ بھل کھنا چاہیے ۔

पुरादुदग्यसुरतोपि वा स्थलं त्रहोषितस्तत्र हुताशत त्पराः ।
ग्रहान्सनक्षत्रगणान्समालिखेत्सधूपपुष्पैर्वलिभिश्च पू-
जयेत् ॥ ६ ॥ सरत्नतोयौषधिभिश्चतुर्दिशं तत्प्रवाल-
पिहितैः सुपूजितैः ॥ अकालमूलैः कलशैरलंकृतं
कुशास्तृतस्थण्डिलमावसेद्विजः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۶۔ مکر سے اُتر اتھوا ٹورب دشامین جو انٹم آستھل سو دمان برائمن ارجتات جوتشی جا کرتین دن رہے اور ٹون کرتا رہے ۔ استونی آونچتر ون شہت سورج آونکرہ لکھ کر دھوب اور پل کر کے انکا پوجن کرے ۔ ۷۔ پھر بدھم راگ اورین جل اور انیک پرکار کی آونکھ پون کر کے جگت آم آونچتر من کے کوئل بیٹرون سے ڈھکے ہوئے جندرن آتھت آو سے جوت اور اکال ٹول ارجتات جکی بیٹری کالی ہوا ایسے کلسون کر کے چارون دشاون میں شوہت اور کٹا جبین بچہ رہی ہوا ایسے استھل پر براہمن آونکھ رات کے کتے سووے ۔

सालभ्यमन्त्रेण महाव्रतेन बीजानि सर्वाणि निधाय कुम्भे ।
साध्यानि चामीकरदर्भतो वैर्होमो मरुदारुणा सोम्यमन्त्रैः ॥ ८ ॥

۸۔ سب پرکار کے بیچ کو مہارت نام منتر سے ابھو شترن کر کلش میں ڈالے اور عبرت اور کشا جلت جل سے انگوٹھا کوت کرے اور بائو بڑن اور چند راکے منتر سے ہوم کرے۔

स्तस्यां पता कामसितां विदध्या दृष्टप्रमाणं विगुणो-
च्छितांच । आदीकृते रिग्रहणे न भस्वान्ग्राह्यस्त-
या योग गते यथा ॥ ६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۹۔ پہلے آٹھ دن دشا کا سا دھن کی ریت سے سا دھن کر بارہ ٹاٹھ اونچے بانس پر چار ٹاٹھ لمبی باریک کپڑے کی کالے رنگ کی دھو جا لگا کر بیچ میں کھڑی کرے پھر جب روہنی پر چند آوے اس سے اس دھو جا سے پون کو دیکھے کہ کس دن شمس پون آتا ہے اور کتنے جاتا ہے۔

तत्रार्द्धमासाः प्रहरैर्विकल्प्या वर्षा निमित्तं दिवसास्तदंशैः ।

सत्वेन गच्छन्नुभयः सदैव यस्मिन् यतिष्ठावलवान्सवायुः ॥ १० ॥

۱۰۔ اس روہنی جو کہ میں برکھا کا گمان ہونیکے لیے پڑوں کر کے آڑ دھ ماس ارتھات پچھوٹا (پاکھ) بجا کرے۔ یہ تا بیچ ہے کہ جس دن رات میں روہنی سے چند راکا جو کہ اس دن سورج اُڑے سے لیکر پھر پھر میں دیکھے۔ جو پہلے پھر میں شمس پون ہو تو ساون کے پہلے پھر میں آجی برکھا ہو جو آٹھ پون ہو تو اس پچھ میں برکھا ہو۔ دوسرے پھر کے پون سے ساون کے دوسرے پھر کی برکھا جانے۔ اسی پر کار دن رات کے آٹھ پڑوں کے پون سے ساون سے کاکت تک چار مہینوں کے آٹھ پچھوں کی برکھا جانے۔ اور پھر کے آٹھ کے پچھ کے پندرہ دنوں کی برکھا جانے۔ ارتھات آڑ دھ سے پھر کے پون سے پچھ کے آڑ دھ سے ساون کے پندرہ دنوں کی برکھا کو جانے۔ اسی پر کار اور بھی بھاگ کر کے ہر ایک دن کی برکھا جانے۔ (تے تار ماسہ پر پھر پچھ پچھ) ایسا بھی پچھ ہے اسکا یہ ارتھ ہے کہ اس دن کے چار پڑوں کے پون سے ساون آڑ چار مہینوں کی برکھا جاتا اور ایک پھر کے تین بھاگ کر مہینے کے تین دنوں کی برکھا جانے۔ پون جو پڑ چھن گمن کرے تو سدا شمس ہوتا ہے اور ب سے دکن کو دکن سے پچھ کو ایشاد گمر سے پہلے تو پڑ چھن گمن کھاتا ہے۔ بائو جس دن میں بہت کلنگ ٹھہرے اس کے پلو ان سمجھے ارتھات اسی بائو سے شمس شمس کا بجا کرے جو ایک بار کسی اور چل گیا، تو اسکا کچھ بجا رہیں۔

इनेतुयोगेऽकुरितानियानिसन्तीहबीजानिधृतानिकुम्भे। ये-

षांतुयोऽशोकुरितस्तदंशस्तेषां विविदिसमुपेतिनान्यः ॥ ११ ॥

۱۱۔ روہنی جو کہ جانے کے بعد دیکھے کہ کس دن پہلے جو بچ رکھے تھے ان میں کس کس بیج میں انگوٹھا جس بیج میں انگوٹھا ہو وہی بیج اس برس میں ہوتے ہیں اور زمین انگوٹھا بھلا ہو انکی

آگہیت (پیدائش) اُس برس میں نہیں ہوتی۔ اُن یوں نکاحا بھی جو انگور والا ہوا ہو وہی
وہی نکاحا نکاحا بر دھ کو پراپت ہوتا ہے اور نکاحا نہیں۔

ग्रान्तपक्षिमृगरावितादिशोनिर्मलं वियदनिन्दितो निलः ॥ ११ ॥

स्वतेश्चिनिरोहिणीभुतेमेघमारुतफलानिवच्यतः ॥ १२ ॥

۱۲۔ روہنی کا چنرہ سے جوگ ہو اُس سے شائستہ ارتھات سوڑج کے اور میگہ نہ کر کے
چمچی اور برن میٹھی بولی بولیں اگلی بولیوں سے دشا شو بھایان ہو رہی ہو۔ آکاش نزل ہو
پون اتر چلتا ہو تو شنبہ ہوتا ہے۔ اب میگہ اور پون کے پھل کئے ہیں۔

कचिदसितसितैः सितैः कचिच्च कचिदसितैर्भुजगैरिवाम्बुवाहैः ।

बलितजठरपृष्ठमात्रदृश्यैः स्फुरिततडिदसनेर्वृतं विशालैः ॥ १३ ॥

विकसितकमलोदरावदातरुणकरद्युतिरञ्जितोपकारैः ।

तमिववियद्वनेर्विचित्रैर्मधुकरकुंकुमकिंशुकावदातैः ॥ १४ ॥

۱۳۔ ایسے بڑے بڑے میگہ نے اُس سے آکاش بیاپت ہو کہ جو میگہ کہیں تو اُجلے کالے اور
کہیں بڑے اُجلے اور کہیں بڑے کالے رنگ کے ہوں جیسے گندلی مار کر سانپ بیٹھے ہوں
کہ جنگلی میٹھی اور پیٹ دیکھ بڑا ہو چمکتی ہوئی بجلی جنگلی جیسہ ہے۔ ۱۴۔ پھولے ہوئے رُکھ
کے مدھ کی بجائے جن میگہ نکاشدہ برن ہو سوڑج کے کرپون سے جکے سنیٹ نکاحا لال
رنگ ہو رہے ہوں اور جھوڑ گیسر اور میسو کے پھول کے سان برن جو انیک پر کار کے میگہ
اُن کر کے آکاش شو بھاسے مان ہو رہا ہو۔

असितघननिरुद्धमेववाचलिततडित्सुरचापचित्रितम् । दि-

पमहिषकुलाकुलीकृतं वनमिवदावपरीतमम्बरम् ॥ १५ ॥

۱۵۔ اتھو کالے رنگ کے میگہ سے بیاپت ہو چمکتی ہوئی بجلی اور اتر دھنگ کر کے بچتر ہوا آکاش
دیکھو پرلے مافو ماتمی اور جنگلی بھینسون سے بھر ہوا بن اگن کر کے بیاپت ہو رہا ہے۔

अथवाऽअनघैः लशिलानिचयमतिरूपधरैः स्थगितं

गगनम् । हिममौक्तिकशङ्खशशाङ्ककरद्युतिदा-

रिभिरम्बुधरैरथवा ॥ १६ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۶۔ انھن کے بریت کی شٹاؤن کے سموہ کاروب دھارن کر نوالے میگہوں کر کے آکاش بیت
ہوا اتھو برن سوئی شنگھ اور چنرہ کرپون کے سان کانت دھارنے والے بہت ہی اُجلے
رنگ کے میگہوں سے آکاش بھر ہوا ہو۔

तडिहेम रुक्षैर्वला काग्रहनैः सव वारिदानैश्च तत्मा-
न्त हस्तैः । विविचेन् चप ध्वजो च्चा यशोभैस्तमाल-
लिनी लै र्वतं चा च्च नागैः ॥ १७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۷۔ میگہ روپ جو ماعتی ان کر کے آکاش بیانت ہو۔ بجلی ہی جن میگہ روپ ہاتھیوں کی
ہیٹیم کھتا ارتھات سونے کی بنی ہوئی مدم جاک میں باز مئی سائیں ہے۔ بجلا نام پتھی
ہی جگے اسکے طانت ہیں برستا ہوا جل جگہ مڑے جلتا ہوا آگے کا جاک جکی سوزدستے
بچتر اندر دھکم ہی جگے اوپر دھو جاک کی شو جاک ہے اور تال برچہ اوپر جوڑ کے سلا جکانیل برک

संध्यानुत्तेन भसि स्थिता नामिन्दीवरश्याम रुचां घनानाम् ।
रुद्रानि पीताम्बर वेष्टितस्य कानि हरेश्चोरयतां यदा स ॥ १८ ॥

۱۸۔ اتھوا سندھیا کر کے رکت برن ہوئے آکاش میں نیل لکل کے سان برن میگہ
کے سموہ جون مانو پیتا مبر و حارن کیے نارین کی شو جاکو ہی جوڑ رہے ہیں۔

सशिक्षिता त कदरुणिः सनैर्यदिविनिश्चितमन्दपटु स्वना ॥ स-
मवतत्यदिगन्तविलम्बिनः सलिलदाः सलिलौघमुचः क्षितौ ॥ १९ ॥

۱۹۔ جن میگہ کے گہمہ کرخن کے ساتھ سور چکور و اوپر بھی شبد کرین اور جو میگہ سب
آکاش کو گہمہ کر دشاؤن میں بھی لنگ جابن و سے جو م پرست جل برستے ہیں۔

निगदितरूपैर्जलधराजालैश्च ह मवरुहं द्याहमघवाः हः । य-
दिवियदेवं भवति सुभिस्समुदितजना च प्रचुरजलाभूः ॥ २० ॥

۲۰۔ پہلے برن کیا جو میگہ کا روپ ایسے میگہ کر کے تین دن دو دن اتھوا ایک ہی دن آٹھ
گھر رہے تو سکال ہوتا ہے جو م پرست پرست رہتے ہیں اور جل بھی بہت رہتا ہے۔

रूक्षैरल्यैमारुताक्षिप्रदेहैरुष्टाध्वाक्षप्रेतगारा मृगामैः । स-
न्येषां वानिन्दितानां सरूपैर्मूर्कैश्चाद्वैर्नो शिवं नापि दृष्टिः ॥ २१ ॥

۲۱۔ روکے تھوڑی ہون سے اڑائے ہوئے اونٹ کو ابریت بندر انکے سان جگے روپ اتھوا
اور جو جلی اونڈت جو میں انکے سان جگے روپ اور گوٹے ارتھات گر جتے نہیں ایسے میگہ آکاش
میں ہون تو شمشیر نہیں ہوتا اور برکھا بھی نہیں ہوتی۔

विगतघने वा वियति विवस्वानमृदुमधूरवः सलिलसुदेवम् ॥
सरद्ववफुल्लं निशि कुमुदाढ्यं समुद्रविशुद्धं यदिव सुवृष्टिः ॥ २२ ॥

۲۲- میگہ رہت اکاش میں سورج اُت پر چند کونوں سے تپے تو برکھا کرتا ہے اتھوارات کے تپے اکاش اُت غریب نماؤں کر کے جگت برماؤں پھولے ہوئے لگدوؤں سے شوجت سرور ہے تو بھی اُتم برکھا ہوتی ہے۔

पूर्वीद्धूतैः सस्यनिष्पन्निरद्वैराग्नेयाशासंभवैरग्निकोपः
याम्ये सस्यं क्षीयन्नेनैर्जतेः ईपश्चाज्जातैः शोभनारुष्टिरद्वैः
॥ २३ ॥ वायव्योत्थैर्वातरुष्टिः कचिच्चपुष्टारुष्टिः सौम्यकाष्ठस-
मुत्थैः । अत्रैतत्संस्थानादिकुसंप्रवृद्धैर्वायुश्चंद्रिक्षुधनेफलानि २४

۲۳- یورب دشا کے میگہ ہون تو کھیتی اچھی ہوتی ہے۔ اگن کون کے میگہ ہون تو اگن کوپ ہوتا ہے ارتھات بہت آگ لگتی ہے۔ دکن کے میگہ ہون تو کھیتی کا ناش ہوتا ہے۔ غریب کون کے میگہ ہون تو آدھی کھیتی کا ناش ہوتا ہے۔ چیم کے میگہ ہون تو اُتم برکھا ہوتی ہے۔
۲۴- بائیں کون کے میگہ ہون تو نوون جگت برکھا کھیتی کھین ہو۔ اتر دشا کے میگہ ہون تو بہت برکھا ہو۔ ایشان کون کے میگہ ہون تو کھیتی بہت اچھی ہو۔ اُس سے جس دشا کا پون چلے اُسکا پھل بھی اسی کے سمان جاتا چاہیے۔

उल्कानिपातास्तडितोऽग्निश्चदिग्दाहनिर्घातमहीप्रकम्पाः । ना-
दासृगाणासपतत्रिणाञ्चग्राह्यायथैवाः सुधरास्तथैव ॥ २५ ॥

۲۵- اُلکا کا گرنا بجلی اُشن دگدہ زلکات جھومکٹ (ان سبکے لچھن آگے کیسکے اُتھی اور مرگوں کے شبہ ان سکا بھل بھی میگہ ہون کے پھل کے سمان جاتا۔ ارتھات ان میں تپے کوئی بات اُس سے جس دشا میں ہو اُس دشا کے میگہ کا جو پھل کھا وہی پھل اُسکا بھی جانو۔

नामाङ्कितैस्तैरुदगादिकुम्भैः प्रदर्शितंश्चावणमासपूर्वैः । पू-
र्णैः समाप्तः सलिलस्य दाता सुतैरुष्टिः परिकल्प्यमूनैः ॥ २६ ॥

۲۶- اُتر دشا آد میں استحابت جو چار کلس اُنکے پر دھین کرم سے ساون آد میں نام رکھے ہین ارتھات اُتر دشا کا کلس ساون یورب کا بھاوون دکن کا کنوار چیم کا کاکٹ مہینہ ہے۔ جس مہینے کا کلس جل سے بھرا ہے اُس مہینے میں اُتم برکھا ہوتی ہے۔ چار دھیرے رہین تو چاروں مہینے برسے ہین۔ جس کلس کا جل ٹیک جائے اُس مہینے میں برکھا نہیں ہوتی جتنا جل کم ہو جائے اُسی ہی برکھا کی کمی جل گرے سے جانتی چاہیے۔

अन्यैश्च कुम्भैः नृपनामचिह्नैर्देशाः द्वितैश्चाप्यपरै-
स्तथैव । मग्नेः सुतैर्न्यूनजलैः सुपूर्णैर्भाग्यानि
वाच्यानियथानुरूपम् ॥ २७ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۷۔ اور بھی بہت سے کلش راجاؤں کے اور دیشوں کے نام کے استخوان کرے اور دوسرے دن دیکھے جو کلش بھٹ جائے اسکا جل ٹپک جائے جل ٹھوڑا ہو جائے اتھو جل سے پڑن کلش رہے آگے آٹھار اُن راجاؤں کے اور اُن دیشوں کے بھاگ جانے چاہئیں۔ حکے نام کا کلش پورن رہے اسکو شہر بھل ہوتا ہے۔ بھٹ جائے تو ناش ہوتا ہے۔ سب بھل بھل جائے تو اُدرو ہوتا ہے توٹا بھل بھل جائے تو تدم بھل ہوتا ہے۔

दूरगोनिकरगोथवाशमीदक्षिणोपधियघातथास्थितः। रो-
हिणीधदियुनक्ति सर्वथाकष्टमेवजगतोविनिर्दिशेत् ॥ २८ ॥

۲۸۔ دکن کی اور دور استھت ہو کر اتھو استھت ہو کر چاہے جس پر کار روہنی پختہ سے چنرما جوگ کرے تو جگت کو سب پر کار کا کشت کنا چاہے ارتھات روہنی کی دکن و شامین چنرما رہے تو دیکھو مری اُد سے جگت میں کشت ہو۔

स्यशब्दग्यातियदाशशाङ्कस्तदासुदृष्टिर्वहुलोपसर्गा। ज-
संस्यशब्दयोगमुरकसमेतः करोतिरष्टिविपुलांशिवंच ॥ २९ ॥

۲۹۔ روہنی کو استپریش کرتا ہو چنرما جو اُتر کی اور ہو کر جائے تو ایک اُدروون کے ساتھ اچھی برکھا ہوتی ہے۔ جو چنرما روہنی کو اسپریش کیے بنا اُس کے اُتر کی اور سے گن کرے تو بہت برکھا ہو اور جگت میں سب طرح سے کلیان رہے۔

रोहिणीशकरमध्यसंस्थितेचन्द्रमस्यशरणीकृताननाः। कापि
यान्निशिशुयाचिताशनाःसूर्यतप्तपिठराःम्बुपायिनः॥ ३० ॥

۳۰۔ روہنی پختہ کے جو اکاش میں شکٹ کے اکار پانچ ناراین الگو روہنی شکٹ کہتے ہیں جو چنرما روہنی کے شکٹ کے تدم بھاگ میں استھت ہو تو سب شکٹ شرن رہت ہو کر اپنے دیش چھوڑ کر کمین چلے جاتے ہیں اُنکے بھر کھے بالکٹ کئے بھوجن مانگتے ہیں ارتھات اُن دیش ہو جاتا ہو اور سب سوچ کا تپا ہوتا ہادی بن جو تھوڑا سا بھل کو پیٹتے ہیں ارتھات بھی دیکھ ہوتا ہو

उदितयदिशीतक्षितिप्रथमं पृष्ठत एतिरोहिणी। शुभमे-
वतदास्मरातुराधमशः कामिचशेच संस्थिताः ॥ ३१ ॥

۳۱۔ پہلے چنرما اُد سے ہو اُدیکھے روہنی اُد سے ہو کر چنرما کے سجھے سجھے گن کرے تو شہر بھل ہوتا ہے اور سب استری کا ماکر ہو کر برشتوں کے بس میں رہتی ہیں۔

अनुगच्छति पृष्ठतः शशी यदि कार्मीवनितामिव प्रियाम्। म-
कारध्वजवाणखेदिताः प्रमदानां वशात्स्तदानराः ॥ ३२ ॥

۳۲۔ پتلے روہنی آؤ سے ہوا دیکھو آگے چند ماؤ سے ہو کر گن کرے جس بھانت کھائی
پیش اپنی پر پانی ناری کے پیچھے چلتا ہے تو کامیو کے ہاتھ سے پٹنٹ ہوئے پٹنٹ ہوئے پٹنٹ ہوئے پٹنٹ ہوئے

आग्नेयांदिशिचन्द्रमायदिभवेत्तत्रोपसर्गो महान्तैर्जीत्यां
समुपद्रुतानिनिधनं सस्यानिवाणीतिभिः। प्राज्येश्यामिलसि-
स्थितेहिमनरेसस्यसमध्यश्चयोयातेस्थाणुदिशंगुणाः सुबह-
वः सस्यार्थं वृष्ट्यादयः ॥ ३३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳۳۔ روہنی نجمت سے آگے کون میں جذرا رہے تو بڑا اُپر ہوتا ہے۔ نہایت کون میں
جذرا رہے تو آت برشت آنا برشت آؤ جو آیت ان کر کے اُپر کو کو برائیت ہوئی کھیتی نامش
کو برائیت ہوتی ہے۔ بائیں کون میں جذرا ہو تو کھیتی کا سنگروہ بڑھ جاتا ہے۔ اور روہنی
نجمت سے جذرا آیتان کون میں ہو تو کھیتی دھن برکھا آؤ بہت گن ہوتے ہیں۔
(شکاریاں بڑھ جاتی ہیں) ایسا بھی پاتھ ہے اسکا ارتھ یہ ہے کہ کھیتی اچھی ہو اور ارکھ ارتھ
بہت کھیتی کے جاؤ کی برقم ہو لیے سستا ہو۔

ताडयेद्यदिचयोगतारकामावृणोतिवपुषायदापिवा ।

ताडनेभयमुशन्तिदारुणांछादनेनृपबधोद्धनाकृतः॥ ३४॥

۳۴۔ نجمتوں کے سب تاروں میں جو تار بہت تیز کر کے جگت ہو اسکو جوگ تارا کہتے
ہیں۔ جو روہنی کی جوگ تارا کو جذرا تارن کر کے ارتھات اپنے شریک سے جوگ تارا کو
استریش کر کے اٹھلائے شریک کے جذرا اس جوگ تارا کو ڈھک لیوے تو تارن کر
سے پر جان میں دائر بن جاتا ہے اور ڈھک لینے سے استری کے پاتھ سے راجا کامی ہو جاتا ہے۔

गोप्रवेशसमयेग्रतोवृषोयातिकृष्णपशुरेववापुः । भू-

रिवारिगवले तु मध्यमं नो सिते म्बुपरिकल्पनापरे ॥ ३५॥

۳۵۔ سایکال کے سٹے گٹھن سے چکر آوین اور گافون میں ہر پویش کرن اُس کے
آگے آگے بیل ہوا تھا کالے رنگ کا کیش بکرا آؤ ان کے آگے آگے بیل تو بہت رکھا ہو۔
بقول ارتھات سونیت (سفید) اور کرشن (سیاہ) ان دونوں رنگوں کا کیش آگے ہو تو عظیم
برکھا ہو۔ شکل بزن کا پش آگے ہو تو برکھا ہو۔ اسی بھانت اور رنگوں کے پشوں میں
بھی سمجھ لینا چاہیے ارتھات شکل رنگ اُس پش میں اُدھک ہو گا تو برکھا کم ہوگی اور جو گن
بزن اُدھک ہو گا تو برکھا بہت ہوگی۔

इत्यतेन यदि तोहिणी युतश्चन्द्रमानमसितो यदावृते । रु-

ग्भयं महदुपस्थितं तदा मूषभूरिजलसस्स संयुत ॥ ३६॥

इति श्री वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां रोहिणीयोगो ना- म चतुर्विंशोऽध्यायः २४॥

۳۶۔ جو سیکن سے گھر سے ہوئے آکاش میں روہنی چکٹ چندرمانہ دیکھ کر پڑے تو بڑا
بھاری رگوں کا بجھتا ہوتا ہے اور نجوم بہت چل اور کھیتی کر کے چکٹ ہوتی ہے۔

شری براہ منرا چارج کی بتائی ہوئی برہت سنگھتا
میں روہنی جوگ نام چوبیسواں اڈھیا سمپت ہوا۔

چوبیسواں اڈھیا سواتی جوگ

यद्देहिणीयोगफलतदेवस्तावथाढासहिते चचन्द्रे । आ-
षाढशुक्लेनिर्वलंविचिन्त्यंशोऽस्मिन्विशेषस्तमहंप्रवक्ष्ये ॥ १॥

۱۔ روہنی چندرمانہ کے جوگ کا جو بھل کما وہ سب اسارٹہ شکل پچھ میں سواتی اور اڑاکھاڑ سے
جب چندرمانہ جوگ کرے اس سے بھی چکڑا جاہی۔ اب سواتی جوگ میں جو پچھ کرے اس کو ہم کہتے ہیں۔

स्वातौनिशांशोप्रथमेऽभिदृष्टेऽस्यानिसर्वाण्युपयान्तिवृद्धिम् ।
भागेद्वितीयेतिलमुद्रमाषाग्रैष्वन्तृतीयेऽस्तिनशाखानि ॥ २॥
दृष्टेतिभागेप्रथमेसुदृष्टिस्तद्वितीयेतुसकीटसर्पा । दृष्टिस्तु
मध्यापरभागदृष्टेनिष्ठिदृष्टिर्द्युनिशंप्रदृष्टे ॥ ३॥ + ४

۲۔ میں رات کو چکڑا سواتی سے جوگ ہو اس رات کے تین بجاکر کے بھل دیکھے جو بھل
بھاگ میں برکھا ہو تو بکھیتی برتہ کو پرانت ہو۔ دوسرے بھاگ میں برکھا ہو تو تل ہو
اور آڑو بہت ہوں۔ تیسرے بھاگ میں برکھا ہو تو گرکیم رنگ کا اٹن جو گھنوں آدھوں اور
شرقت کا اٹن چار باجرا آدھوں آدھوں۔
۳۔ اسی بجانت دن کے پہلے بھاگ میں برکھا ہو تو آگے اٹم برکھا ہو۔ دوسرے بھاگ میں

برکھا ہو تو بھی آگے اُتر کرکھا ہو برقت کرکھے اور ساٹھون بہت برکھا آگے ہو۔ تیسرے
یہاں مین برکھا ہو تو آگے مدھم برکھا ہو اور دن رات نرتر برکھا ہوتی رہے تو آگے سب
آپڑوون سے بہت بہت اچھی برکھا ہو۔

समुज्जरेण ता एचिन्नायाः कीर्त्यते ह्यपां वत्सः । तस्या-

स नै चन्द्रे स्वातिर्योगः शिवो भवति ॥ ४ ॥ ५ ॥

۴۔ چتر کے چتر کے سم سوثر ٹیک۔ اتر مین آپالک بخش نام ایک تارا ہے جو چندر ماس
تارا کے جنب استھت ہو تو سوانی سے چندر کا جوگ شجر ہوتا ہے۔

सप्तम्यां स्वातियोगे यदि पतनि हिमं माघमासान्धकारे वा-

युर्वाचा षड्योगः सजलजलधरो वापि गर्जत्यजस्रम् । वि-

द्युन्माला कुलं वा यदि भवति नभो नष्टचन्द्रार्कतारं वि-

चेया प्रावृद्धेषामुदितजनपदा सर्वसस्यै रूपेता ॥ ५ ॥

۵۔ ماگھ مہینے کے کرشن یچم مین سستی تچہ کو سوانی جوگ مین برن گرتے اتھوا پر چند
توں پے جل جلت بیگہ بارنار گرتے اکاش بلیوں کی پگلت سے بیا کل ہو ارتھات شب
اکاش مین بلی بہت چکے اور چند سورج اور تارا نہ دیکھ پڑیں ارتھات بادل مین ڈکے رہیں
تو برکھا رت اچھی ہوتی ہے سب دلش آند مین رتے مین لورب کھیتی اچھی ہوتی ہے۔

तथैव फाल्गुने चैत्रे वैशाखे स्यासिते पिवा । स्वाति-

योगं विजानीया दाषाढे च विशेषतः ॥ ६ ॥ ५ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ

बृहत्संहितायां स्वातियोगो नाम

पञ्चविंशोऽध्यायः ॥ २५ ॥

۶۔ اسی عانت ہاکن جیت بیاکم کے کرشن یچم مین ہی سوانی جوگ کا جا کرے چتر
اسٹھ مین بیگہ کرکے سوانی جوگ دیکھے۔ یہاں شوک چٹپک (دوسرے کسی جنب کا) ہے۔

غری براہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھ

مین سوانی جوگ نام پچیسواں اویسیا ہی سوانیت ہوا۔

چھتیسواں اوجھاسہ آسارھی جوگ

आषाढ्यां समतुलिताऽधिवासितानामन्येषुपद-
धिकतामुपैतिबीजम् । तद्वहिर्भवतिनजायतेयदूनं
मन्त्रोऽस्मिन्भवतितुलाभिमन्त्रणाय ॥ १ ॥ + ॥

۱۔ آٹھ کھارٹھ پنجتر جگت اسارھ کی پورناما سی کو بھی رُو مہنی جوگ کی بجا نت سب بپار کرے
اسمین بیشیک کارج یہ ہے کہ سب بیجو کو برابر تول کر ليو ے اور انکا اوجھاس کر کے ارتھات
منتر سے آہ منترن کر ایک رات بھر رکھے دوسرے دن پھر انکو تولے جو ج تول میں رُوح کا
اسکی آسن برس میں برودھ ہوتی ہے اور جو ج تول میں گٹ جاے وہ آسن برس میں
آہن ہوتا۔ جو تولنے کی ترازو کو آہ منترن کر نیکے لیے جو منتر ہین انکو کہتے ہین۔

स्तोतव्यामंचयोगेन सत्यादेवी सरस्वती । दर्शयि-

ष्यसि यत्सत्यं सत्ये सत्यव्रता ह्यसि ॥ २ ॥ + ॥

येन सत्येन चन्द्राकौ यहा ज्योतिर्गणास्तथा । उ-

त्तिष्ठन्ती ह पूर्वणा पश्चादस्तं व्रजन्ति च ॥ ३ ॥

यत्सत्यं सर्वदेवेषु यत्सत्यं ब्रह्मवादिषु । यत्सत्यं

विबुलोकेषु तत्सत्यमिह दृश्यताम् ॥ ४ ॥ + ॥

ब्रह्मणी दुहिता सित्वमादित्येति प्रकीर्तिता । का-

श्यपी गोवतश्चैव नामतो विष्णुता तुला ॥ ۵ ॥ + ॥

۵۔ ان پانچون منترن سے ترازو کو آہ منترن کر سبج تولنے جاہین۔

सौमंचतुः सूत्रकसन्निवहं षडंगुलं शिक्यकवस्त्रमस्याः

सूत्रप्रमाणं च दशांगुलानि षडेव कस्तोभयशिक्यमध्ये ॥ ६ ॥

۶۔ آس ترازو کے دونوں شلیک بستر ارتھات پڑے چھ انگل بنار کے انسی کے پکر
کے اور چار سو گون میں بندھے پناؤ سے ان چار سو ٹونکا برمان دسٹس میں انگل جا ہے
اور دونوں پکڑوں کے بیچ کی کچھا ارتھات جس دھڑی کو پکڑ کر کھڑی اٹھاتے ہین وہ چھ
انگل لمبی بناوے۔

याम्येशिव्येकाञ्चनसन्निवेशंशेषद्व्याण्युत्तरेऽम्बुनिचैव-
म् । तोयैः कौव्यैस्सन्दिभिः सारसैश्चवृष्टिर्हीनामध्वमाचोत्तमाच-
॥ १७ ॥ दन्तैर्नागागोहयाद्याश्चलोन्माहेन्नाभूपाः सिकथकेनदिजा-
द्याः । तद्देशावर्षमासादिशब्दशेषद्व्याण्यात्मरूपस्थितानि ॥ ८ ॥

۷۔ سونا تولنا ہو تو دکھن کے پڑے میں رکھ کر تولنا اور اور سب بست اور جل اتر کے پڑے میں تولنا چاہیے۔ کنوین کا جل تول میں پڑھے تو تھوڑی برکھا ہو پھر نے کا جل برکھا تو مدھم برکھا ہو سرور کا جل پڑھے تو آتم برکھا ہو سب جل پڑھیں تو بت برکھا ہو اور کوئی جل بھی نہ پڑھے تو برکھا ہو۔ ۸۔ ماتھی دانت کے تول سے ماتھی باتھن کے تول سے گٹھ گٹھونے آدھیش برن کے تول سے پاچا موٹ سے براہمن آد برن برس سینے اور آٹھون دشا اور اور چیز کو اپنے اپنے تول سے گھسی پڑھتی جائے۔ اسی پر کار سب بستوں کی نان برہم (کمی بیشی) تول سے جائے۔

हैमी प्रधानारजतेनमध्यातयोरलाभेखदरेणकार्या । विद्वः

पुमान्येन श्रेण सावातुला प्रमाणेन भवेद्वितस्तिः ॥ ६ ॥

۹۔ سونے کی تکرڑی آتم اور چاندی کی مدھم موتی ہے جو بے دونوں نہ بن سکیں تو کھدر کے کاٹھ کی تھاناو سے اتھا جس بان سے کوئی ٹنگہ بدھا ہو اس بان کی تکرڑی بناو کے تکرڑی کی دندڑی کی لمبائی ایک بست ارتھات بارہ انگل رکھنی چاہیے۔

हीनस्य नाशोऽभ्यधिकस्य वृद्धिस्तुल्येन तुल्यं तुलितं तुलायाम् ।

एतत्तुलाकोशरहस्यमुक्तं प्राज्ञेन योगेपिनरो विदध्यात् ॥ १० ॥

۱۰۔ جو بست تول میں گٹھے اسکا ناش ہوتا ہے اور جو پڑھے اسکی برہم ہوتی ہے اور جو نہ گٹھے نہ پڑھے اسکی نان برہم نہیں ہوتی۔ یہ تھاناوش کارہشید (گٹھ) سمجھنے کا ہے اسکو روپنی جوگ میں بھی کر کے دیکھے۔

सातावषाढासवरोहिणीषु पापग्रहायोगगता नशस्ताः । या-

स्तु योगहयमप्युपोष्यदाधिमासोदिगुणीकरोति ॥ ११ ॥

۱۱۔ سواتی اتر اکھاڑہ اور روپنی ان میں پختہ دسے چدر کے جوگ ہونے کے سبب جو شکل سنیچر راہ اور کیت بے باب گرہ بھی ان پختہ دن پر بیٹھے ہوں تو شیمہ نہیں ہونے ارتھات بدھ منکر اور برہت بے شیمہ گرہ ہوں تو اچھے ہوتے ہیں جو ادھک ماس ہونے سے دوا ساڑھ ہو جان تو آپس رکھ کر دونوں مہینوں میں ان جوگ کا پکار کر دیا آدھک ماس میں بھی ان جوگ کو پورب ریت سے دیکھے۔

वयोऽपि योगः सदृशाः फलेन यदा तदा वाच्यमसंशयेन । विप-

र्ययेव न्निहो हिणीजं फलं तदेवाऽभ्यधिकं निगद्यम् ॥ १२ ॥

۱۲۔ جو روہنی جوگ سوائی جوگ اور اسارھی جوگ یے تینوں چل میں برابر آویں ارتھا تینوں کا چل شبہ آجائے اتھو تینوں کا شبہ آوے تو نہ سنہ نہ ہو کر شبہ اتھو شبہ چل کم دینا۔ جو ان تینوں کے چلون میں بھید رہے تو روہنی کا جو چل ہو وہی شبہ کر کے۔

निष्पत्तिरग्नि कोपो वृष्टिर्मन्दाद्यमध्यमाश्रेष्ठा । बहु-

जलपवनापुष्टा शुभाचपूर्वादिभिः पवनैः ॥ १३ ॥

۱۳۔ اسارھی پورنمسی کو پورب کا پون چلے تو کھیتی اچھی پکے۔ اگر کون کا پون چلے تو آگ لگے۔ دکھن کا چلے تو تھوڑی برکھا ہو۔ غیرت کون کا پون ہو تو مدھم برکھا ہو۔ چھیم کا پون چلے تو اٹم برکھا ہو۔ باقیہ کون کا پون ہو تو بہت چل اور پون چلت برکھا ہو۔ آخر کا پون ہو تو پشت ارتھا بہت برکھا ہو۔ اور ایشان کون کا پون چلنے سے شبہ برکھا ہوتی ہے۔

वृत्तायामाषाढ्यां कृष्णचतुर्थ्यामजैकपादार्द्धे । यदि

वर्षति पर्जन्यः प्रावृष्टस्तानचेन्नततः ॥ १४ ॥

۱۴۔ اسارھی پورنمسی کے بعد کرشن چتر تھی کو اتر اجداد پر پختہ میں برکھا ہو جائے تو آگ برکھا رٹ اٹم ہوتی ہے جو اسدن نہ برے تو اچھا نہیں۔ یہ آریا چھیک ہے۔

आषाढ्या पौर्णमास्यां तु यद्यैशानोऽनिलो भवेत् । अ-

स्तंगच्छति तीक्ष्णां शौसस्य सम्पत्तिरुत्तमा ॥ १५ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-

हत्संहितायामाषाढी योगो नाम ष-

डविंशोऽध्यायः ॥ २६ ॥

۱۵۔ اسارھی پورنمسی کے دن سورج است کے سے جو ایشان کون کا پون چلے تو کھیتی بہت اچھی ہوتی ہے۔ یہ اشلوک بھی چھیک ہے۔

شری براہ مہرا چارح کی بنائی ہوئی برہت سنگھت میں

اسارھی جوگ نام چھیسواں آدھیاے ساپت ہوا۔

شائیسوان اویہا بات چکر

पूर्वः पूर्वसमुद्बीचिशिरप्रस्फालनाघूर्णितश्चन्द्रार्कः
शुक्लकलापकलितोवायुर्यदाकाशतः । नैकान्तस्थि-
तनीलमेघपटलाग्राद्यसंबद्धितावासन्तोत्करसस्य-
मण्डिततलासर्वा मही शोभते ॥ १ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۔ اسٹارچی پورنامسی کو سورج آست کے سنے جو آکاش سے یوب سمڈر کے ترنگون کے اگرڈن کا
- ماٹن کرنے سے گھومتا ہوا اور سورج جذرا کے کرن سموہ سے ملتا ہوا ایسا آکاش سے یوب وشا
کاپون چلے تو بہت سے نیل یرن کے ٹیکہ سموٹون سے جکت نشتر ورت کی کھیتی کر کے سمر ڈھم
اور نسبت رٹ کی اٹم کھیتی سے جو کھیت سب مجوم شو بہت ہوتی ہے -

यदा वह्नौ वायुर्वहति गगनेऽखण्डिततनुः सवत्यस्मिन्यो-
गे भगवति पतंगे प्रवसति । तदानीत्योद्दीप्ता ज्वलनशिरवरा-
लिङ्गिनतलास्वगात्रोष्णोच्चा सर्वमतिवसुधा भस्मनिरुस्म २

۲۔ اس اسٹارچی پورنامسی کے جوگ بر سورج کے آست ہونیکے سنے جو آکاش میں اکھنڈت
یون اگر کون کا چلے تو ان کی حوالاؤن کر کے بیات اور نر نر جلتی ہوئی مجوم اپنے شریکی اٹا
رؤپ جو سوائس ان کر کے جسم کے سموہ کو بن کرتی ہوا رجات ان کا پڈر بہت ہوتا ہے -

तालीरबलतावितानतरुभिः शारवामृगान्नर्तयन्योगे-
स्मिन् सवति ध्वनिः सुपुरुषो वायुर्यदा दक्षिणः । तद-
द्योगसमुत्थितस्तु गजवज्रालां कुशैर्घदिताः कीनाशा
इव मन्दवारिकणिका मुच्चन्ति मेघास्तदा ॥ ३ ॥

۳۔ اس اسٹارچی جوگ میں سورج آست کے سنے تال برچہ لٹاؤن کے سموہ اور بھی رچون
کے کھیت کرنے سے بندر کا بختا ہوا دھن وشا کاپون چلے اور اسی جوگ میں ست رڈو کھاپون
کا شبد ہو تو ایک پرکار کے انگس سے تارت ناہنی کی بجائت انہو کر پین ٹیکہ ٹی بجائت ٹیکہ
بھی تھوڑی تھوڑی جل کی بوندین برسے ہیں -

सूक्ष्मै लालवलीलवङ्गनिचयान्व्याघूर्णयन् सागरे
भानोरत्नमये सवत्यविरतो वायुर्यदानैर्ऋतः । सुच-

एषा च तमानुषास्थिश्च कलप्रस्तारभारच्छदा मत्ताप्रेत-
वधूरिवोग्रचपला भूमिस्तदालक्ष्यते ॥ ४ ॥ * ॥

۴۔ اس اڑھی پورناسی کو سورج اُست کے سنے جو سمندر کے کنارے چھوٹی الایچی ٹونگہ لت کے سمونوں کو پلاتا ہوا نیرٹ کون کا پون چلے تو بھوم بھوم پیاس سے مرے ہوئے شکران کی پتوں کے ٹکڑوں کا سمونہ روپ بستر اڑھے ہوئے بھوم بھوم بھونکے اور چنچل مٹ پریت بدھوسی دیکھ پڑتی ہیں۔

यदारेणूत्पातैः प्रविचसलराशेपचपलः प्रवातः पश्चा-
च्चेद्दिनकरकरापातसमये । तदा सस्योपेताप्रवरनिक-
रावद्धसमराक्षितिः स्थानेस्थाने सुविरतवसामां सरुधिरा ॥

۵۔ سورج اُست کے سنے دھول اڑنے سے بہت جلا بیان جوشنا ارتھات کیسے اٹکا جو جلا بیان اس کر کے چنچل بھوم دشا کا پون چلے تو بھوم بھوم بھونکے سے ٹکٹ رہے اور پردھان لوگوں کے سمونوں کا استھان استھان میں جدہ ہو اور زلزلہ کا آتش اور گردہ کر کے بھوم بیات رہی۔

आषाढीपर्वकाले यदि किरणपतेरस्तकालोपपन्नौ वायव्यो-
वृद्धवेगः सवति घनरिपुः पन्नगादानुकारी । जानीयाद्धारिष्ठा-
राप्रमुदितमुदितामुक्तमाण्डककण्ठां सस्योद्भासे कचि-
द्वा सुखबहुलतया भाग्यसेनामिवोर्वीम् ॥ ६ ॥ * ॥

۶۔ اس اڑھی پورناسی کو سورج اُست کے سنے گر کے تلی بیگوان پر چڑ پون بائیں کون کا چلے تو جل کی دھارا سے ہر کھ کو پر اپت موت آگٹ ارتھات کھلے ہن داؤروں کے کٹھ جس سے اور کھیتی کی پردہ ہی ہے ایک چٹھ جہین ایسی بھوم بہت سکھ سونے سے بھاگتے کی سیناسی دیکھ پڑتی ہیں۔

मेरुग्रस्तमरीचिमाण्डलतले श्रीभावसानेरवावत्यामोदि-
कदम्बगन्धसुरभिर्वायुर्धदाचोत्तरः । विद्युद्धान्निसमस्त-
कान्तिकलना मत्तास्तदातोयदा उन्मत्ता इव नष्टचन्द्र-
किरणंगां पुरयन्त्यम्बुभिः ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۷۔ اس اڑھی پورناسی کو سورج اُست کے سنے ات سکندھ جگت گدتب پشون کر کے سکندھت اتر کا پون چلے تو بجلی کا بھر من اور سمون کا کت کا جو آکار گیان آسین اؤم جگت ایسے سکھ اُست سے ہو کر بازو نہیں پچھے ہن چند کرن جہین ایسی بھوم کو جل سے ٹھن کرتے ہیں۔

ऐशानो यदि शीतलो मरणौः संसेव्यमानो भवेत्पुत्रा-
णाः गरुडारिजातरुभिर्वायुः प्रचण्डध्वनिः । आपू-

एतदिकथौवनावसुमती सम्पन्न सस्याकुला धर्मिष्ठाः प्र
एतारयो नृपतयोरहन्ति वर्णास्तदा ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥

दूति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृह-
त्संहितायां वातचक्रं नाम सप्तविंशो-

ऽध्यायः ॥ २७ ॥

۸۔ اسارچی پورناسی کو سوچ آست کے سنے جو دیوتاؤں کر کے سیوت ناگ کیسر اگر اور
پارجات کے نشیون کے گندھ سے سنگدھت اور پرچندر شد کرتا ہوا ایشان کون کا پون چلے
نوٹورن جل کا ہے جو بن جبین ایسی بھوم کیکی ہوئی گھیتی سے بھر جاتی ہے اور دھرم مافما اور
شتر وں کر کے پرست راجا براہمن او چاریون برن کی رتھا کرتے ہیں -
پہلے اودھیا سے مین (نشیت اگن کو یہ) آد اشلو کون نین اسارچی پورناسی کو آٹھو دشا
کے پون کا پھل براہ مہراجارچ نے کدیا پھر وہی پھل کھنے کی کیا اپیکشا تھی اسلئے یہ بات پکرا دیا
براہ مہراجارچ کا بنایا ہوا نہیں ہے کسی نے پیچھے سے بنا کر ملا دیا ہے -

شری براہ مہراجارچ کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین بات چکر نام شائیسوان اٹھیا سماپت ہوا۔

اٹھائیسوان اودھیا سے

سند یو برشت لچھن

वर्षा प्रश्ने सलिलनिलयं राशिमाश्रित्य चन्द्रो लग्नं यातो

भवति यदि वा केन्द्रगः शुक्ल पक्षे । सौम्यैर्दृष्टः प्रचुरमुदकं या-

पदष्टोऽल्पमम्भः प्राविदकाले सृजति न चिराच्चन्द्रवद्भारगोऽपि ॥

۱۔ کرشن پچھ مین کوئی برکھا کا پرشن کرے اس سے جل چندر اش ارتحات کرک کر اتھا مین
مین پیکر چندر مالگن مین پرے اور شکل پچھ مین جل چر اش مین پیکر چندر کسی کیندر مین پر
اور برکھا رت ہو تو شیکر ہی برکھا ہوتی ہے۔ چندر ما کو شیکر گرہ دیکھتے ہوں تو بہت برکھا

اور پاپ گرہ دیکھتے ہوں تو غور میں برکھا ہوتی ہے چند رما کی طرح شکر سے بھی برکھا کا بجا کر دی۔

आर्द्धद्वयं स्पृशति यदि वा वारितत्संज्ञकं वा तोया सन्नो भव-
ति यदि वा तोयकार्यो न्मुखो वा प्रष्टा वा च सलिलमचिरादस्ति निः-

संशयेन पृच्छा काले सलिलमिति वा श्रूयते यत्र शब्दः २ ॥

۲۔ برکھا کا پرشن پوچھنے والا پرش گیلی چیز کو چھوے جل کو چھوے جل کے سامان جیسے نام ایسی چیز کو چھوے جل کے پاس اسخت ہو اتھو ا جل سمندھی کارج کر نیکی لیے سنگھ ہو تو یہ کہنا چاہیے کہ بہت جلد برکھا ہوگی ضرور۔ اتھو پرشن کے سنے جل کا ایسا شبد کسی اور سے سن پڑے تو بھی یہ کہنے کہ بہت جلد برکھا ہوگی۔

उदयश्चिरविरसं स्थो दुर्निरीक्ष्योऽतिदीप्याद्भुतकनकनिका-

शः स्निग्धवैदूर्यकान्तिः । तदहनिकुरुतेऽम्मस्तोयकाले

विवस्वानप्रतपति यदि वोच्चैः खंगतोऽतीवतीक्ष्णम् ॥ ३ ॥

۳۔ اویا جل برہت کے اویا پر اسخت ارتھات اُدے کے سنے سورج ات پر کاش کر کے اور پرش جو ارتھ جیسے سنگھ کوئی نہ دیکھ سکے۔ گلانے ہوئے سونے کے سامان اتھو انرمل بندہ ورج من کے مثل اسکی کانت ہو۔ برکھا رت من ایسا سورج جیدن دیکھ پڑے اسی دن برکھا کرتا ہے۔ اتھو آکاش کے بیچ مین آکر سورج بہت پر چند ہو کر تپے تو بھی اسی دن برکھا ہو۔

विरसमुदकंगोनेत्राभं वियद्विमलादिशोलं वणविकृतिः

काकाण्डाभं यदा च भवेन्नभः । पवनविगमः पोसूयन्ति म-

षाः स्थलवामिनो रसनमसकृन्माण्डूकानां जलागमहेतवः ॥ ४ ॥

۴۔ جل کا سواد (مزه) جاتا رہے گوؤ کے نیتر کے سامان آکاش کا رنگ ہو دتا نرمل ہوں لون مین بکار جو ارتھات برتن من رکھا ہوا نک پسیجئے لگے آکاش کا رنگ گتوے کے انڈے کے رنگ کے مثل ہو پون چلنے سے ٹھک جائے پانی سے مچھلیاں اچھل کر کنارے پر گرین بارگبا د اور بولین۔ بے سب لچن برکھا کے ہین۔ ارتھات انین سے کوئی بات ہو تو برکھا جلد ہوتی ہے۔

मार्जो राभृशमवर्निनखैर्लखन्तो लोहानां मलनिचयः सवि-

लगन्धः । रथ्यायां शिशुनिचिताच्च सेतुबन्धाः संप्राप्तं

जलमचिराद्विवेदयन्ति ॥ ५ ॥ * ॥ + ॥ * ॥

۵۔ بتیان اپنے گتھو نے بار مہار بجوم کو لکھین تو ہے کے اختیار برتن اود بر نیل مور چا ہم جا جین کجا دگر گندھ اوی گتھو کے چ لگے بندہ باز چلن ان سب باتوں کے ہونے سے برکھا جلد ہوتی ہے۔

गिरयोऽञ्जनपुञ्जसन्निभायदिवावायनिरुद्धकन्दराः ।

रुकवाकुविलोचनोपमाःपरिवेष्टाशशिनश्चदृष्टिदाः ॥ ६ ॥

۶ - پربتوں کا برن اجن کے سموہ کے مثل ات نیل برن ہو اور پربتوں کی کندرا دھندل سے بھر جائے گا
گلٹ کے بیشتر کے سمان ات رگت برن پر یکہ چندرما کو ہو تو شیکم برکھا ہوتی ہے -

विनोपघातेनपिपीलकानामाडोपसंक्रान्तिरहिव्यवायः।

दुमाधिरोहश्चभुजंगमानांदृष्टेर्निमित्तानिगवांसुतंच ॥ ७ ॥

۷ - بنا کسی اڈرو کے چٹٹی اپنے اند کو ایک استھان سے اٹھا کر دوسرے استھان پر لیجئے
ساتپ جوڑا کھانیں ساتپ برچھون پر چھین گنو گو وین یہ سب جلد برکھا ہونیکے کارن ہیں -

तत्स्थितिरुपगताःरुकलासागगनतलस्थितदृष्टिनिपाताः।य-

द्विचमवारिविवीक्षणमूर्ध्वनिपततिवारितदानचिरेण ॥ ८ ॥

۸ - گرگٹ برچھ کی پھنگی پر بیٹھے اور آکاش کی اوردیکھے گنو اوپر سوچ کی اوردیکھ تو بہت جلد برکھا
ہوگا

नेच्छन्तिविनिर्गमंग्रहाद्धन्वन्तिश्चवणानखुरानपि । पशवः

पशुवच्चकु कुरायद्यम्भःपततीतिनिर्दिशेत् ॥ ९ ॥ १० ॥

۹ - گنو بھینس اودیش گھر کے باہر نکلتا نہ چاہیں کان اور گھر و گنو کہا وین اسطرح کہتے بھی گھر سے
باہر نجاوین کان اور نیمبر و گنو بلا وین -

यदिस्थितागृहपटलेषुकु कुरावन्तिवायदिविततवियन्मुखाः ।

दिवानडिद्यद्विपिनाकिरिम्भवातदाक्षमाभवतिसमातिवारिणा ११

۱۰ - گھر کی چھتوں پر بیٹھ کر آکاش کی اوردیکھ کر کے کہتے بہت رو وین دن میں ایشان کون کی بجلی
چلے تو پر بتوسی جل سے پورن ہو جائے ارتحات بہت پانی برے -

मुककपोतविलोचमसन्निभोमधुनिभश्चयदाहिमरीधितिः।प्र-

तिशशीचयदारिविगजतेपततिवारितदानचिरादिवः ॥ ११ ॥

۱۱ - ٹوٹا اور کبوتر کے بیشتر کے سمان لال رنگ چندرما کا ہو اتھوا شند کے سمان رنگ ہو آکاش
میں دوسرا چندرما دیکھ پڑے تو بھی آکاش سے ٹٹ ہی جل برے -

स्तनितंनिशिविद्युतौरिवारुधिरनिभायदिदाडवत्स्थिताः।य-

वनः पुरतश्चशीतलो यदि सलिलस्य तदागमो भवे-

त् ॥ १२ ॥

۱۲۔ رات کو باؤل گریجے دن میں ات پرکٹ برن بجلی ڈنڈے کے سامان سیدھی دیکھ
پڑے پورب دشا کاشیتل نوں طے تو برکھا گزرت ہی ہو۔

वल्लीनांगगनतलोन्मुखाःप्रवालाःस्नायन्तेयदिजलपा-
मुभिर्विहङ्गाः । सेवन्तेयदिचसरीसृपास्तृणाशय्यास-
न्नोभवतितदाजलस्यपातः ॥ १३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۳۔ بیگن کے پتے آکاش کی اور اونچے ہو جائیں پتے اتھوا ڈھول سے پیچی سنان کریں۔
سری مرتب ارتھات سانپ اڈکیڑے ترن کی نوکون پر چڑھکر بیٹھیں تو جلد برکھا ہو۔

मयूरशुकचाषचातकसमानवर्णायदाजपाकुसुमपङ्कज-
द्युतिमुखश्चसन्ध्याघनाः । जलोर्मिनगनक्रकच्छपवराह-
मीनोपमाःप्रभूतपुटसंचयानतुचिरेण्यच्छन्त्यपः ॥ १४ ॥

۱۴۔ مورخوٹا چاکھ ارتھات نیل گنڈ پیچی اور چاکھ پیچی انکے سامان رنگ ہو جائیگا اتھوا
کمل کیشپ کی کانت کو برن ارتھات بہت لال رنگ ہون جل کے ترنگ پر بت گھر گھر اسو
اور مھلیوں کے سامان جنگی صورت ہو اور بہت پٹ بٹھیں اوپر نیچے ہوں ایسے سندھیا کال کے
میکہ بہت جلد برکھا کرتے ہیں۔

पर्जन्येषुसुधाशशांकधवलामध्येऽजनालिन्विषः स्निग्धानै-
कपुटाःक्षरञ्जलकणाःसोपानविच्छेदिनः । माहेन्द्रीप्रम-
वाःप्रयान्त्यपरतःप्राग्वास्तुपाशाभवा एतेवारिमुचस्त्य-
जन्तिनविरादम्भःप्रभूतंभुवि ॥ १५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۵۔ جو میکہ چارو اور سندھا ارتھات کلی اور جندرا کے مثل شکل برن ہوں اور بیچ میں انجن
اتھوا بھونرا کے سامان بہت کالے ہوں پکٹنے ایک بیٹوں کر کے جگت جل کے بوند کو نکلتے ہوئے
اور سوپان لوتھات پیڑیوں کی بھانٹ بن رہے ہوں پورب دشا میں آتین ہو کر پچھ کو جائیں۔
اتھوا پچھ میں آتین ہو کر پورب کو جائیں ایسے میکہ جلد ہی بھوم پر بہت برکھا کرتے ہیں۔

शक्रचापपरिघप्रतिसूर्योरोहितोऽथतडितःपरिवेषः ।

उद्धमाह्यसमयेयदिभानोरादिशेत्यचुरमम्बुतदाशु ॥ १६ ॥

۱۶۔ سورج کے اڈے ہونے کے اتھوا آست ہونے کے سنے ایدر دھک پرگہ دوسرا سورج
روہیت بجلی اور سورج جندرا کو پر یکہ بے باتیں ہوں تو جلد ہی بہت برکھا ہو گی۔ پرگہ اور پورب
اڈ کا بھن آگے کہیں گے۔

यदिति तिरिपत्रनिभंगनं मुदिताः प्रवदन्ति च पक्षिगणाः । ७-

दयास्तमये सवितुर्घुनिशं विसृजन्निघनामचिरेण जलम् ॥ १७ ॥

۱۷- جو اکاش تیر کے پتھر کے سان ہوا رتحات میگھ کے تیلے تیلے اور چھوٹے چھوٹے گڑبڑوں سے بھرا ہوا اور پتھری پرستی ہو کر شہد کریں۔ یہ بات سورج اڑنے کے تھے دن بین اور سورج اسٹ کے تھے رات کو ہو تو جلد برکھا ہو۔ یہ اسلوک چھپک ہے۔

यद्यमो घकिराणाः सहस्रगोरस्तभूधरकराद्वोच्छिताः । भूस-

मे चरमते यदा ग्मुदस्तन्महद्भवति वृष्टिलक्षणम् ॥ १८ ॥

۱۸- سورج کے اٹوگھ نام کرن ایسے دیکھ پڑیں کہ مانوں اسٹ پر بت کے ماتھے سی او پر کو اٹھ رہے ہیں اور بادل جھوم تک جھک کر دین تو یہ بڑی برکھا ہو نیکالچسج۔ اٹوگھ کر نوٹھا لھس کر کے کیسکے۔

प्राचिधीती करो भृगुपुत्रा तसप्तमशिशितः शुभदृष्टः । सू-

र्यसुतानवपंचमगो वा सप्तमगश्च जलागमनाय ॥ १९ ॥

۱۹- برکھا رت میں شکر سے ساتوین ریش پر چندرما ہو اور شہد گرہ چندرما کو دیکھتے ہوں اتھو آسنچ سے نوائی پاچوان یا ساتوان چندرما ہو اور اسکو شہد گرہ دیکھتے ہوں تو برکھا ہوتی ہے۔

प्रायोग्रहाणामुदयास्तकाले समागमे माण्डलसंक्रमे च । प-

क्षस्येतीक्षणकराय नान्नेरधिगते र्के नियमेन चार्द्रام ॥ २० ॥

۲۰- گرہوں کے اڑے اسٹ کال میں سماگم رتحات چندرما کے ساتھ منگل آدگر ہو کھا جوگ ہو نیکے تھے اور بھرنی آدچھتر و نیکے جو چھ منڈل شکر چارین کے اُنکے پر ویش میں رتحات ایک منڈل سے گرہ نکل کر دوسرے منڈل میں پر ویش کرے ان سب کاٹوں میں اماؤس اور پورناسی کے اُنٹ میں دچھنا میں اور اتر این کی سمائت میں پرایہ برکھا ہوتی ہے اور جب سورج آردرا چھتر پر آوے تب تو فیشے ہی برکھا ہوتی ہے۔

समागमे पतनिजलं जमुक्रयो र्ज जीव यौर्गुरु सितयोश्च

सङ्क्रमे । यमारयोः पवनदुता शजं भयं न दृष्टयोरसहि-

तयोश्च सङ्ग्रहैः ॥ २१ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۱- بڑے شکر کا سماگم ہو بدم برہسپت کا سماگم ہو اتھو ابرہسپت شکر کا سماگم ہو تو برکھا ہو منگل اور سیوگر کا سماگم ہو اور اُنکے ساتھ کوئی شہد گرہ نہو اور شہد گرہ کی دیشٹ بھی ان پر نہو تو پون اور اگن کا بجے ہوتا ہے۔

अग्रतः पृष्ठतो वापि ग्रहाः सूर्यावलम्बिनः । य-
दा तदा प्रकुर्वन्ति महीमेकाण्यवामिव ॥ २२ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ वृ-
हत्संहितायां सद्यो वृष्टिलक्षणं ना-
माष्टाविंशोऽध्यायः २८॥

۲۲ - سورج و لمبی ارتھات اُسٹ ہونکی اچھا والے گرہ سورج سے آگے اٹھوا پیچھے ہوں
ارتھات سورج سے پہلے اٹھوا پیچھے اُسٹ ہوں تو نجوم کو جل مح کر دیتے ہیں - مندرگہ سورج
سے آگے اور شکیم گرہ سورج سے پیچھے اُسٹ ہوتے ہیں - یہاں گرہ بے یمن ہے اسلئے تین
سے کم گرہ نہ پائیں۔

شرعی برآہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتائین
سڈیو برہت چھن نام اٹھائیسواں اویہیا سمانیت ہوا۔

آنتیسواں اویہیا
گسم تادھیا

फलकुसुमसंप्रवृद्धिवनस्पतीनाविलोक्य विज्ञेयम् । सु-
लभत्वं द्रव्याणां निष्पत्तिश्चापि सस्यानाम् ॥ १ ॥ ४ ॥

۱ - برچھون کے پھل اور پھولوں کی برہم کو دیکھ کر سب برہت کی سلبھتا (سکتا ہونا)
اور کھیتی کا اچھا ہونا جانتا چاہیے۔

शालेन कलमशाली रक्ताशोकेन रक्तशालिञ्च । पा-

डूकः क्षीरिकयानीलाशोकेन सुकरकः ॥ २ ॥ ४ ॥

۲ - شال برچھ کے پھل اور پھولوں کی برہم سے کلم شال کی برہم ہوتی ہے اور رکت
اشوک کر کے رکت شال مودھی کر کے پاڈوک اور رکت اشوک کر کے سوکر کی برہم ہوتی ہے
کلم شال رکت شال پاڈوک اور سوکر کے بے سب دھان کے بھید ہیں۔

न्यग्रोधेन तु यवकलिन्दुक वृक्षा च षष्ठिको भवति । आ

श्वत्वेन ज्ञेयानि षण्तिः सर्वसस्यानाम् ॥ ३ ॥ + ॥

۳۔ بڑکی برہم سے جوگ اور تینڈو کی برہم سے کھٹک ہوتے ہیں یہ دونوں بھی دھان کی جات (قسم) سے ہیں اور پھل کی برہم سے سب کھیتوں کی برہم جانے۔

जम्बूभिस्तिलमाषाः शिरीषवृक्षाचकं गुनि षण्तिः । गो

धूमाश्च मधुकैर्यववृद्धिः सप्तपर्णेन ॥ ४ ॥ + ॥

۴۔ جامن کی برہم سے تل اور ارد کی برہم ہوتی ہے سرس کی برہم سے کاکنی کی برہم ہوتی ہے گھوے سے گھوٹ اور سنپت پران برہم سے جوگی برہم ہوتی ہے۔

अतिमुक्तककुन्दाभ्यां कर्पासं सर्वपान्वदेदसनैः । व

दरीभिश्च कुलत्थांश्चिरविल्वेनादिशेन्मुद्गान् ॥ ५ ॥

۵۔ ات کٹنگ اور کندیے دونوں پٹپ برہم ہیں انکی برہم سے کپاس کی برہم ہوتی ہے اسن برہم کی برہم سے سرسوں کی برہم بیزوں کی برہم سے گلہ کی برہم اور چربو نام برہم کی برہم سے موگوں کی برہم ہوتی ہے۔

अतसीवेतसपुष्पैः पलासकुसुमैश्च कोट्वाज्ञेयाः । ति

लकेन शंखमौक्तिकं रजतान्यथ चेगुदेन शणाः ॥ ६ ॥

۶۔ بیتس برہم کے پھولوں کی برہم سے انس کی برہم پلاس کے پھولوں سے کوٹوں تل کے پھول سے سنگھ موٹی اور جاندی کی برہم اور انگدی برہم کی برہم سے سن کی برہم ہوتی ہے۔

करिणश्च हस्तिकर्णैरादेश्यावाजिनोऽश्वकर्णेन । गा

वश्च पाटलाभिः कदलीभिरजाविकं भवति ॥ ७ ॥

۷۔ ہشت کرن برہم کی برہم سے ماتھیوں کی برہم اشو کرن برہم کی برہم سے گھوڑوں کی برہم پانگا برہم کی برہم سے گھوڑوں کی برہم اور کیلون کی برہم سے بکری اور بھیڑوں کی برہم ہوتی ہے۔

चम्पककुसुमैः कनकं विदुमसंपच्चबन्धुजीवेन । कु

रकवृक्षावच्च वैदूर्यं नन्दिकावर्तैः ॥ ८ ॥ + ॥

۸۔ چپا کے پھولوں کی برہم سے سرن کی برہم بندھو (گل دوپہری) کے پھولوں کی برہم سے سنگھ قدم کروک برہم کی برہم سے ہیرے کی برہم اور نندیکا ورت پٹپ کی برہم سے بیڑج رنگ برہم ہوتی ہے۔

विन्धाचसिन्धुवारेण मौक्तिकं कारुकान्कुसुमेन । रक्तो-
त्पलेन राजामन्त्री नीलोत्पलेनोक्तः ॥ ६ ॥ * ॥

۹- سندھ وار برہم کی برہم سے موتی کی برہم کسمبہ کی برہم سے کارک ارتھات کارگری
بانٹنے والوں کی برہم لال لال کی برہم سے راجاؤں کی برہم اور نیل کی برہم سے راجاؤں کی برہم ہوتی ہے۔

श्रेष्ठी सुवर्णपुष्पैः पद्मैर्विप्राः पुरोहिताः कुमुदैः । सौम-
न्धिकेन बलपतिरर्केण हिरण्यपरिवृद्धिः ॥ १० ॥ * ॥

۱۰- سب سے اعلیٰ کی برہم سے سونے کی برہم کھنڈ کی برہم سے براہمنوں کی برہم گندو کی برہم سے راج پوتوں
کی برہم سنگدھت پتھ کی برہم سے سینا پتھ کی برہم اور اک (مدار) کی برہم سے سونے کی برہم ہوتی ہے۔

आमैः क्षेमं भल्लातकैर्भयं पीलुभिस्तथारोग्यम् । स्व-
दिरशमीभ्यां दुर्भिक्षमर्जुनैः शोभनावृष्टिः ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- آم کی برہم سے کھان پھل اور دین کی برہم سے بھجے کی برہم سے آروگہ کھیر اور شہی برہم
کی برہم سے اکال اور ارجن برہم کی برہم سے اقم برہم ہوتی ہے۔

पिचुमन्नागकुसुमैः सुभिक्षमथमारुतः कपित्थेन । नि-
चुलेनावृष्टिभयं व्याधिभयं भवतिकुरजेन ॥ १२ ॥ * ॥

۱۲- رنت اور ناگ کی برہم سے نکال ہوتا ہے کیتھ کی برہم سے پون چلتا ہے پھل برہم
کی برہم سے برکھانوں سے بھجے ہوتا ہے اور گج برہم کی برہم سے رول کا بھجے ہوتا ہے۔

दूर्वाकुशकुसुमाभ्यामिष्टुर्वह्निश्च कोविदारेण । श्यामा
लताभिरुच्चाबन्धक्यो वृद्धिमायान्ति ॥ १३ ॥ * ॥

۱۳- دُوب اور لک کے پھولوں کی برہم سے اوکھ کی برہم ہوتی ہے کویدار برہم کی برہم سے اک بہت
لگتی ہے اور شیا مالتا کی برہم سے بھمارنی (زناکار) اور لونی کی برہم ہوتی ہے۔

तस्मिन्कालेस्निग्धनिष्क्रिद्रूपत्राः संवृश्यन्ते वृक्षगुल्मा-
नताश्च । तस्मिन्वृष्टिः शोभनासंप्रदिष्टारूक्षैश्चिद्रै-
रत्यमम्भः प्रदिष्टम् ॥ १४ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
कुसुमलताध्यायोनائैकोनविंशोऽध्यायश्च ॥

۴۔ جس کال میں برہم کلم لٹا چکے اور بنا چھید کے پتوں سے جلٹ ہوں اس کال میں اُگم برکھا ہوتی ہے اور جو اُگم کے پتے نوکچے اور چھید دار ہوں تو تھوڑی برکھا ہوتی ہے۔

شری براہ مہراجا کی بنائی ہوئی بریت سنگتیا میں
کسٹم لٹا دھیا نام اُنتیسوان اٹھیا سمپت ہوا۔

تیسوان اٹھیا

سندھیا چٹن

अर्द्धास्तमितानुदितात्सूर्यादसाष्टभंनभोयावत् । ता-
वत्सन्ध्या कालश्चिह्नैरेतैः फलं चास्मिन् ॥ १ ॥ + ॥

۱۔ آدھا سوچ اُست ہو جائے اُس سے سے جب تک آکاش میں تارا اُستدشت (صاف) نہ دیکھ پڑیں اتنا کال ساہن سندھیا ہے۔ اسی پر کار سوچ اُست کے پہلے بھی تارا اُستدھو جائے اُس سے سے لیکر سوچ اُست تک پراٹھ سندھیا ہے اُس سندھیا کال میں اگر جو چھ کٹے میں اُستے چل جائے گا۔

मृगशकुनपवनपरिवेषपरिधिपरिधाः अष्टवृक्षसुरचापैः
मन्धर्वनगररविकरदण्डरजः स्नेहवर्णैश्च ॥ २ ॥ + ॥

۲۔ مرگ سمجھی پون سوچ چند راکا پر یکے پر دم ارتھات پر پرت سوچ پرگہ اٹھ پرچہ ارتھات میگو ہی چھ کی صورت اُستدھو گندھرب نگر سوچ کرن دند ارتھات سوچ کرن میگو اور پون کاشکات رن ان سب کا چکنا پن اور رنگ دیکھ کر سندھیا کا چل کتنا چاہیے۔

भैरवमुच्चैर्विरुवनमृगोः सरुद्धामघातमाचष्टे । रविदी-
प्तोदक्षिणतो नदास्त्रनः सैन्य घातकरः ॥ ३ ॥ + ॥

۳۔ سندھیا کے ستمی جو مرگ بار بار بھینک رہے ہوں تو گانون کا ناش کتنا چاہیے سینا کے دھن جال میں اُستدھو مرگ سوچ کی اور کلم کر کے برا شبد کرے تو سینا کا ناش کرنوالا ہوتا ہے۔

अपसन्धे संग्रामः सन्धे सेना समागमः शान्ते । मृग-
चक्रे पवने नासन्ध्या यां मिश्रगे वृष्टिः ॥ ४ ॥ + ॥

۴۔ سندھیا کے ستمی مرگوں کا سموہ اتھو پون سینا کے بائیں طرف دینت ارتھات سوچ اٹھائو۔

تو جدم ہوتا ہے اسی بھانت سینا کے داہنے طرف ہو اور ثنیت ارتھات سوچ اچھکے نہ تو
دونوں سینا کا میل ہو جا اور جو مرگ کوہ اور پون مشتر ارتھات اور دینیت و دونوں من کو برکھا ہوتی

شی ۳ مृगा اڈج ویرتا پراکھ سंध्यादेशना घमाख्याति । ४-

क्षिणादیکسویर्वیرتاग्रहाणयपुरसदीतास्यै ॥ ۵ ॥

۵۔ پراتہ سندھیا میں مرگ اور چھپی دینیت ارتھات سوچ کی اور کھ کر کے روکھا شبد کرین تو
دیش کا ناش ہو۔ جس مرگ کی دکن و شامین استھت مرگ اور چھپی سوچ کی اور کھ کر کے
روکھا شبد کرین اس مرگ کو شتر (دشن) لے لیتے ہیں۔

ग्रहतस्तोराणमथनेसपांशुलोष्टात्करेःनिलेप्रबले । ६-

खरावेरुक्षेखगपातिनिचाशुभांसंध्या ॥ ६ ॥ + ॥

۶۔ گھر برجہ اور تورن ارتھات باہر کے پڑے دو ارا کو گرنے والا دھول اور مٹی کے ٹکڑوں کو
اڑاتا ہوا بھینکر شبد کرینو والا روکھا اکاش سے نیچے ٹکڑوں کو گرتا ہوا پون پرچند سندھیا کے
سے چلے تو وہ سندھیا شبد ہوتی ہے۔

मन्दपवनाऽवघटितचलितपलाशदुमाविपवनावा ।

मधुरस्वरशान्तविहङ्गमृगरुतापूजितासंध्या ॥ ७ ॥

۷۔ مڈ پون کر کے ثارت اسی کارن چیل ہیں پتر جکے ایسے برج پون کر کے جکت اتھو پون
سے ریت اور ثانت و شامین کھ کر کے دھڑ دھڑ کرتے ہیں مرگ اور چھپی حین ایسی سندھیا شبد ہوتی ہے

संध्या कालेस्निग्धा दण्डतडिन्मत्स्यपरिधिपरिवेषाः । सु-

रपतिचापैरावतरविकिरणाश्चाशुरष्टिकराः ॥ ८ ॥

۸۔ سندھیا کے سے دھڑ بجلی چلی کیورت سیکہ دوسرا سوچ سوچ چندر کا پرکھ اندر دھکے اراوت
اور سوچ کے کرن یہ سب چلے ہون تو برکھا کرتے ہیں۔ دھڑ پرکھ اور اراوت کا چھن آگے کیسکے۔

विच्छिन्नविषमविध्वस्तविकृतकुटिलाऽपसव्यपरिवृ-

त्ताः । तनुद्वसविकलकलुषाश्चविग्रहारष्टियः किरणाः ॥ ९ ॥

۹۔ ٹوٹے ہوئے کچھ ارتھات کم زیادہ ٹکٹ برن جاکر کو برانٹ ٹکٹ سے دکن بجا میں نہیں
پر برٹ ارتھات بائیں اور جکا جکا دو سو بار یک چھوٹے گرمی سے ریت کھکھ ارتھات صفائی سے
ریت ایسے سوچ کے کرن سندھیا کے سے ہون تو جدم ہوتا ہے اور برکھا بھی نہیں ہوتی

उद्योतिमः प्रसन्नाः कजवोदीर्घाः प्रदक्षिणावर्त्ताः ।

किरणः शिवाय जगतीवितमस्केन भसि भानुमतः ॥ १० ॥

۱۰۔ دینیت کر کے ملکِ نازلِ سیدھے لیے اور دُچھاؤرت جو سورج کے کرن اندھکارِ ریت اکاش میں ہوں تو ملک کا کھیان کرتے ہیں۔

शुक्लाः करादिनरुतोदिवादिर्मध्यान्तगामिनः स्निग्धाः ।

अव्युच्छिन्नाऋजवीरष्टिकरास्तेह्यमोघारव्याः ॥ ११ ॥

۱۱۔ جو سوچ کے کریں فکری جرن کاش میں آؤ گدھ آیت تک لگن کریں ارتحات سمیٹیں آکاش
میں بیانت ہوں چلتے ہوں کسبوت نمون اور سیدھے ہوں وی کریں اموگہ کہ نہیں اب رہا کر نیو لہو ہے

कल्माषबभ्रुकपिला विचित्रमांजिष्ठहरितशबलाभाः ।

त्रिदिबानुबन्धिनोऽहं षष्ठ्येऽल्पभयदास्तुसप्ताहात् ॥ १२ ॥

۱۲۔ سندھیا کے سنے جو سوچ کے کرن کلمہ ارقعات پتلا اُجلا کالا رنگ ملا ہوا جسمین ہو
کچھ کیل جھیک کیل جھپتر بزن رنگت بزن ہر سے اٹھوا شیل ارقعات اُجلا کالا رنگ جسمین مل
رنا ہوا ایسے ہوں اور سمیورن اکاش کو بیانیٹ کر لیوین تو برکھانہین ہوتی اور سات دن
کے بعد غوڑا سا بھٹے (خوف) ہوتا ہے۔

ताम्राबलपतिमृत्युं पीतारुणसन्निभाश्चतस्रसनम्।

हरिताः पशुसस्य बधंधूमसवर्णगवांनाशम् ॥ १३ ॥

मांजिष्ठाभाः शस्त्राग्निसंभ्रमंबभ्रवः पवनवृष्टिम् । भस्म

सदृशास्त्ववृष्टिनतुभावशबलकल्माषाः ॥१४॥ + ॥

۱۳۔ سورج نے کرن اپنے لیے یہ ہون کو سینا پت کا مرت ہونا ہی چاہیے اور لال ہون تو سینا پت کو دکھ ہوتا ہی ہے ہون تو لپٹا اور کھینچنی کا ماش دھوین کا ایسا رنگ ہو لگو لگو کا ماش۔

۱۴۔ جھینگہ کے سامان لال رنگ ہو تو ہتھیار اور لگن کا بھی کیل برن ہو تو یوں جگت برکھا جھنگ کے ٹل برن ہو تو برکھانوا جو سوچ کے کرن اپنے کالے پیلے نیلے آدے رنگ کے ہون تو بھی برکھانہیں کرتے کہیں۔

बन्धूकपुष्पांजनचूर्णसन्निभं संध्या रजोऽभ्येति यदादि

वाकरम् । लो कस्तदारोगश्चैर्निपीड्यते शुक्लं रजो लो

कविप्रदिशान्तये ॥ १५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۵۔ بندھوک پشپ کے سمان بہت ہی لال رنگ اٹھوا انجن کے جرن کے قتل بہت ہی کامیاب رہا۔ دھول اڑ کر سندھیا تھے سنے سوچ کی اور جاے تو سیکرٹون روگنوں سے پر جا دکھ پاؤ اور اگلے رنگ کی دھول اڑ کر سوچ کی اور جاے تو پر جا کی برقعہ ہو اور ب پر جا من قشاعتی رہے۔

रविकिरणजलदमरुतां संघोतो रण्डबनस्थितो दण्डाः । स-
विदिरस्थितो नृपाणां मधुभो दिक्षु द्विजातीनाम् ॥ १६ ॥

۱۶۔ سورج کے کرن میگھ اور پون مکر دند کے آکار ہو جاتے ہیں اسکو دند کہتے ہیں وہ دند
لکھنے آدھاروں کو نون میں سخت ہون نوراجاؤ کو اشبھ ہوتا ہے اور پورب آدو شاؤن میں
ہو تو براہمن آدو برنوں کو اشبھ چل کرنا ہے۔

शस्त्रभयातङ्क करोदृष्टः प्राङ्मध्यसंधिषु दिनस्य । सुक्ताद्यो
विप्रादीनय रभि मुखस्तां निहन्ति दिशम् ॥ १७ ॥ + ॥

۱۷۔ وہ دند سورج اڈے اور دوپہر اور سایہ کال کو دیکھ پڑے تو ہتھیار کا بھے اور روگ
کرتا ہے اور اچھا لال نیلا کالا رنگ کا دند کرم سے براہمن آدھاروں برنوں کا ناس کرتا ہے
اور جس دشا کی اور اسکا لکھ ہو اوس دشا کا ناس کرتا ہے۔ سورج کے پاس جو اگر (نوک)
ہو وہ دند کا مول اور دوسری اور لکھ ہوتا ہے۔

रधिसदृशाग्रो नीलो भानुच्छा दोरव मध्यगोऽभ्रतरुः । पी-
तच्छुरिताश्च घना घनमूला भूरि रश्मि कराः ॥ १८ ॥ + ॥

۱۸۔ دھپی کے سامن بہت ہی اچھا رنگ کا جگا اگر نیل برن سورج کو ڈھکنے والا اور اکاش
کے بیچ میں سخت ایسا اچھڑ ارتھات برجہ کے آکار کا میگھ ہو اٹھو پیلے رنگ کر کے رنگے
ہوئے اور لکھنے موٹوں کر کے چمکت میگھ ہوں تو بہت برکھا کرتے ہیں۔

अनुलोमगेऽभ्र वक्षे समंगते षाधि नो नृपस्य वधः । बाल-
तरुप्रतिरूपिणियुवराजाः मात्ययोर्मृत्युः ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹۔ جو راجا شتر کے اوپر مڑھ کر جائے اور اچھڑ تر اسیکے پیچھے چلے اور اکسات شانت
ہو جائے تو اس راجا کا مرث ہوتا ہے۔ اور چھوٹے سے برجہ کے آکار اچھڑ ہو اور اکسات
شانت ہو جائے تو جو راج (ولید) اور راجا کے منتری کا مرث ہوتا ہے۔

कुवलयवैदूर्याः मृजकिंजल्का भाप्रभंजनोन्मुक्ता । सं-
ध्या करोति वृष्टिरविकिरणोद्भासिता सद्यः ॥ २० ॥ + ॥

۲۰۔ نیل مکمل بیدرج من اٹھو مکمل کے کیسرو کے سامن برن پون سے ریت اور سورج
کرنوں کر کے پرکاشت سندھیا ہو تو شیکری ارتھات اسی دن برکھا کرتی ہے۔

अशुभाकृतिघनगन्धर्वनगरनीहारपांशुधूमयुता ।

پارہیکریتپوگرہمننرتی شلکوپکری ॥ ۲۱ ॥ + ۱

۲۱۔ گدھا اونٹ اور اسیٹھ روپ کے میگہ گندھرب مگر نیار ارتھات کھڑا دھول اور دھوان سے ملکٹ سندھیا برکھارت میں ہو تو برکھانہیں ہوتی ہے اور برکھا بننا دوسری رت میں ہو تو ششتر کوپ کرتی ہے ارتھات جڈھ ہوتا ہے۔

شیشرا دیو ورنی: شیشرا پیت سیت تری پتھر دھیر نیما: ۱

پرکھتی مہا: سंध्या यां स्वर्तो शस्त्रा विकृतिरन्या ॥ ۲۲ ॥

۲۲۔ ششتر اور چند برتون میں کرم سے لال پٹا اچلا چتر گل کے سمان برن اور رڈھ کے سمان ات رکت برن سو بھاوی سے سندھیا کا ہوتا ہے۔ رت کے پٹ سندھیا کا برن ہو تو ششتر ہوتا ہے اور دوسرے رت کے رنگ کی سندھیا ہو تو بکرت ہو ارتھات سندھیا ششتر۔

आयुध भिन्नरूपं छिन्ना अम्परमयायरविगमि । सि

तखपुरे कीकान्तेपुरलाभो भेदनेनाशः ॥ २३ ॥ + ॥

۲۳۔ ششتر دھاری ششتر کے اکار میگہ کا ٹکڑا سورج کے پاس ہو تو ششتر بکھتے ہوتا ہے۔ اچلے رنگ کا گندھرب مگر سورج کو ڈھک لیوے تو جس را جانے مگر کو گھیر رکھا ہو اسکو وہ مگر بکھا اور سورج گندھرب مگر کو بھیدن کر تو مگر کا ناش ہو ارتھات ششتر مگر کو ٹوٹ لیوے۔

सितसितान्तघनावरणं रवेर्भवति दृष्टिकारयदिसव्यतः ।

यदि च वीराणां गुल्मनिर्धनैर्दिवसमर्तुरदीपदिगुच्चैः ॥ २४ ॥

۲۴۔ ششتر برن اور ششتر میں ات جیکے ایسے میگہ داہنی طرف سے سورج کو ڈھک لیوین تو برکھا ہو اور برن نام جو ترن اس کے گلہم ارتھات جڈھ کے سمان اور شانت دشا میں اٹھیں میگہ سورج کو داہنی طرف سے ڈھک لیوین تو بھی برکھا ہوتی ہے۔

नृपविपनिकरः परिघः सितः क्षतजतुल्यवपुर्बलकोपकृतः ।

कनकसंधो बलवृद्धिः सवितुरुद्धमकालसमुत्थितः ॥ २५ ॥

۲۵۔ سورج کے اوپر جو آری میگہ رکھا ہو اسکو پرگہ کہتے ہیں وہ پرگہ سورج اوڑے کے سنے اچلے رنگ کی ہو تو رجا کا رت ہو۔ برڈھ کے سمان رکت برن پرگہ ہو تو سینا کا کوپ کر ارتھات رجا سینا بکھتا ہے اور سورج کے سمان رنگ کا پرگہ ہو تو سینا کی برڈھ کر نوالا ہوتا ہے۔

उमयपार्श्वगतौ परिधीरवेः प्रचुरतोयकरो वपुषान्नि

तौ । अथ समस्त ककुप्परिवारिणः परिघयोस्तिक

णोऽपिनवारिणः ॥ २६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۶۔ جو سورج کے دونوں اور پرٹ سورج ہوں اور سورج بہت سے سنگت ہوں تو بہت برکھ کرتے ہیں اور جو پرٹ سورج سب دشاؤں کے بیات کر نوالے ہوں تو ایک بوند بھی جل نہ پڑے۔

धजातपत्रपर्वतद्विपाश्वरूपधारिणः । जयायसंध्ययो-
र्घनारणायरक्तसन्निभाः ॥ २७ ॥ पलालधूमसंचयोधि-
तोपमाबलाहकाः । बलान्यरूपमूर्तयोविवर्धयन्तिभू-
भृताम् ॥ २८ ॥ बिलम्बिनोदुमोपमाः खराः रुणप्रका-
शिनः । घनाः शिवायसंध्ययोः पुरोपमाः शुभावहाः ॥ २९ ॥

۲۷۔ سندھیا کے سنے دھو جا چھتر پرٹ مائجی اور گھوڑوں کا روپ دھارن کیے ہوئے
میگہ ہوں تو راجاؤں کا بنے ہوتا ہے۔ ۲۸۔ اور لال رنگ کے ہوں تو جدم ہوتا ہے۔
پالار تخت و جان کے ترن کا جو دھوین کا سموہ لکے سمان ہے رنگ جنگا اور چکنے ایسے میگہ
راجاؤں کی سینا کی بردہ کرتے ہیں۔ ۲۹۔ لگتے ہوئے برچہ کے آکار بہت لال رنگ میگہ
سندھیا کے سنے ہوں تو شجہ ہوتے ہیں اور لکڑ کے آکار میگہ ہوں تو بھی شجہ ہوتے ہیں۔

दीपविहङ्गशिवामृगघुष्टादाडरजः परिघादियुताच । प्र-
त्यहमर्कविकारयुतावादेशनरेशसुभिसवधाय ॥ ३० ॥

۳۰۔ جس سندھیا میں سورج کی اور لکھ کر کے چھتری ہوا اور مرگ شبد کرین اور دند دھول پڑے
آد دیکھ پڑیں اور نہت ہی سورج میں کچھ بکار ہو ایسی سندھیا دیش کے راجا کا اور لکھال کا ناس کرتی ہے۔

माचीतत्सणमेवनक्तमपरासंध्यात्रहादाफलसंप्राहात्य-
रिरेषरेणुपरिघाः कुर्वन्तिसद्योनचेत् । तद्वत्सूर्यकीन्द-
र्कार्मुकतदित्यत्यर्कमेघाः निलास्तस्मिन्नेवदिनेऽष्टमे-
ऽथविहगाः संप्राहपाकामृगाः ॥ ३१ ॥ * ॥ ४ ॥

۳۱۔ چوٹ سندھیا اپنا شجہ اشجہ بھل اسی سنے کرتی ہے سا نکال کی سندھیا رات کو
بھل کرتی ہے اٹھواتین دن میں بھل کرتی ہے۔ سورج چندرما کا پر بیکہ دھول اور پر گھوٹا
بھل اسی سنے نکرین تو سات دن میں کہتے ہیں اسی صحت سورج کے انوکھ آد کرین اور
اندز دھکھ جلی پرٹ سورج میگہ اور باجو اسی سنے اپنا بھل نکرین تو سات دن میں کہتے ہیں
پنجھی اپنے شبد کا شجہ اشجہ بھل اسی دن کرتے ہیں اٹھواتھ دن میں کرتے ہیں۔ اور
مرگ اپنا شجہ اشجہ بھل سات دن میں کرتے ہیں۔

एकं दीप्सं योजनं मातिसंध्याविद्युद्वासाष्टप्रकाशी

करोति । पञ्चाब्धानां गर्जितं याति शब्दो नास्तीय
ताकेचिदुल्कानिपाते ॥ ३२ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳۲۔ سندھیا اپنے پرکاش کر کے ایک جوجن میں پرکاشت ہوتی ہے اور اسی کارن ایک جوجن کے بھیتر سندھیا کا پھل ہوتا ہے۔ پہلی اپنی پرکاش کر کے چھ جوجن تک پرکاش کرتی ہے اور چھ جوجن کے بھیتر پھل کرتی ہے۔ میگوں کے گرجے کا شبہ پانچ جوجن تک جاتا ہے اس سے پانچ جوجن کے بھیتر اسکا پھل ہوتا ہے۔ کوئی دیول آدمیشور کہتے ہیں کہ الکا گرنے میں کچھ ایسا نہیں ارتھات الکا کا یہ نیم نہیں کہ کمانک گریگی اسلئے الکا پانچا پھل کہیں ہوتا ہے۔

प्रत्यर्क संज्ञः परिधिस्तु तस्य त्रियोजना भापरिघस्य पंच।
षट्पंचदशं परिषेचक्रंदशाः मरेशस्य धनुर्विभाति ॥ ३३ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां संध्या लक्षणं नाम त्रि-
शतमोऽध्यायः ॥ ३० ॥

۳۳۔ پرت سورج جسکی سنگھتا ہے اس پر دھ کی پرکاش جوجن تک دیکھ پڑتی ہے اس سے تین جوجن کے بیچ پر دھ ارتھات پرت سورج کا پھل ہوتا ہے۔ پرگھ پانچ جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اس سے پرگھ کا پھل پانچ جوجن میں ہوتا ہے۔ سورج چدرما کا پرگھ پانچ جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اسلئے لٹنے کے بھیتر اسکا پھل ہوتا ہے۔ اور اندر دھنکھ دس جوجن تک دیکھ پڑتا ہے اس کارن اندر دھنکھ کا شبہ اسبھ پھل دس جوجن کے بھیتر ہوتا ہے۔

श्री ब्राह्मणं चार्यं कीर्त्तयति
संज्ञां चार्यं नाम त्रि-
शतमोऽध्यायः ॥ ३० ॥



اکتیسواں اڈھیا

دگدہ آہ لچھن

दाहो दिशां राजभया यपी तो देशस्य नाशाय दुता शवर्णाः । य-
श्चासुणः स्यादपसव्यवायुः सस्यस्य नाशं सकरोति दृष्टः ॥ १ ॥

۱۔ پیلے رنگ کا دگدہ ہو تو راجاؤں کو بھلے ہو ماہے۔ الگن کے سان برن دگدہ ہو تو دلہن کا
نامش ہوتا ہے۔ لال رنگ کا دگدہ ہو اور اس کے ایستہ ارتھا دکھن پون جلی تو کھیتی کا نامش ہوتا ہے۔

योऽतीव दीप्याकुरुते प्रकाशं छाया मपि व्यञ्जयतेऽर्कवद्यः
राजो महद्देवतेभयं च शस्त्रप्रकोपं क्षतजानुरूपः ॥ २ ॥

۲۔ جو دگدہ اپنی دیتیت کر کے بڑا پرکاش کرے اور سوج کے ٹل جھین سب بنٹ کی چھایا
دیکھ پڑے وہ دگدہ راجا کو بڑا بھگرتا ہی اور ردھم کے ٹل دگدہ کا رنگ ہو تو جدم ہو۔

प्राकृक्षत्रियाणां सनोरे श्वराणां प्राग्दक्षिणे शिल्पिकुमारपी-
डा । याम्ये सहोग्रैः पुरुषैस्तु वैश्या दूताः पुनर्मूर्ध्नि प्रमदाश्च
कोणे ॥ ३ ॥ पश्चानुशूद्राः कृषिजीविनश्च चौरास्तु-
गैः सह वायुदिकस्थे । पीडां व्रजन्त्युत्तरतश्च विप्राः पाख-
ण्डिनो वाणिजकाश्च शार्वा ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۔ پورب و دشامین دگدہ دیکھ پڑے تو راجاؤں کر کے جھٹر پون کو پیڑا ہوتی ہے۔ الگن کون
مین دگدہ ہو تو شلت جاننے والے سنار تھار آو اور بالک کلیش پاتے ہیں۔ دکھن مین
دگدہ ہو تو کٹور (بد) پرشون سے بیش لوگ کلیش پاتے ہیں۔ نیرٹ کون مین دگدہ
ہو تو دوت اور پشتر کھوار تخت جکا بواہ دوسری بار ہوتا ہی ایسی بہتری کلیش پاتی ہیں۔
۴۔ پچھم مین دگدہ ہو تو ستودر اور کھیتی کرنے والو کو کلیش ہوتا ہی۔ بائو کون مین دگدہ
ہو تو چور اور گھوڑے کلیش پاتے ہیں۔ اتر مین دگدہ ہونے سے براہمنو کو کلیش ہوتا ہی
ایشان کون مین دگدہ ہو تو پاکھنڈی ارتھا بریدمت کو نہیں ماننے والے اور بچے لوگ
(بقال) پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں۔

नमः प्रसन्नं विमलानिभानि प्रदक्षिणं वातिसदागतिम् ।

दिशांच ददाहः कनकावदातो हिताय लोकस्य सपार्थिवस्य ॥ ५ ॥

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां दिग्दाह लक्षणं नामैक-
विंशोऽध्यायः ॥ ३९ ॥

۵۔ دگداه کے سیمے آکاش نرمل ہو پختہ نرمل ہوں پردچھن پون چلے اور دگداه بھی سونے کے ٹن صاف رنگ کا ہو تو پر جاسیت راجا کو شنبہ ہوتا ہے۔

شری براہ مہر اچاریج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتائین
دگداه پچھن نام اکتیسواں اڈھیاے سماپت ہوا۔

بشیسواں اڈھیاے
بھوکمپ پچھن

क्षितिकम्पमादुरेके बृहदन्तर्जलनिवासिसत्त्वकृतम् । भू-

भारविन्नदिगाजविश्रामसमुद्भवं चान्ये ॥ १ ॥ १ ॥

۱۔ کوئی من کہتے ہیں کہ ستر کے جل میں جو بڑے بڑے مگر مچھلی شیشمار آد جو جیو ہیں وہی جب چلے ہیں تب بھوکمپ ہوتا ہے۔ کوئی گرگ آد من کہتے ہیں کہ بھوم کے بھار سے تھک کر درج بشرام کرتے ہیں اس سے بھوکمپ (زمین لرزہ) ہوتا ہے۔

अनिलो निलेन निहतः क्षितौ पतंसस्वनं करोत्यन्ये । के-

चित्त्वदृष्टकारितमिदमन्ये प्रादुराचार्याः ॥ २ ॥ २ ॥

۲۔ کوئی بشیشمار آد من کہتے ہیں کہ آکاش میں اسھت باؤ دو سرے باؤ کر کے تاربت۔ موکر بھوم پر گرتا ہے تب شبد شبت بھوکمپ ہوتا ہے۔ کوئی پردہ گرگ آد من کہتے ہیں کہ شبد شبد کرم سے بھوکمپ ہوتا ہے ارتھات دھرم کی پردہ ہو تو شبد پھل کرنے والا بھوکمپ ہوتا ہے اور باپ کی پردہ ہے شبد پھل دینے والا بھوکمپ (زمین لرزہ) ہوتا ہے۔

اور کوئی کوئی پر اشراؤ میں یہ کہتے ہیں کہ۔

गिरिभिः पुरा सपत्नैर्वसुधाप्रपतद्विरुत्पतद्विभ्र। आकम्पिता
पितामहमाहा। मरसदसिमत्रीडम् ॥ ३ ॥ भगवन्ना-
मममैतत्त्वया कृतं यदवलेतितन्न तथा । क्रियते च-
लैश्चलद्भिः शक्ताहं नास्य खेदस्य ॥ ४ ॥ तस्याः सग-
द्गदगिरिं किञ्चित्सफुरिता धरं विनतमीषत् । साश्रु-
विलोचनमाननमालोक्य पितामहः प्राह ॥ ५ ॥ ५ ॥
मयुं हरेन्द्वात्र्याः क्षिपकुलिशं शैलपत्रभङ्गाय । श-
क्रः कृतमित्युक्त्वा मामैरिति वसुमती प्राह ॥ ६ ॥
किन्त्वनिलदहनसुरपतिवरुणाः सदसत्फलावबोधा-
र्थम् । प्राग्द्वित्रिचतुर्भागेषु दिननिशोः कम्पयिष्यन्ति ॥ १० ॥

۳۔ یوزب کال میں پریتوں کے بھی پنکھ تھے وہ جب اڑ کر آکاش سے بھوم پر گرتے اور
بھوم سے آکاش کو اڑتے اس سے بھوم کا ہیبتی تھی ان کرنے کشتائی ہوئی بھوم ایک سے
یونانی سبھا میں جا کر لبت ہو کر برہما جی سے پرارٹھا کرنے لگی۔ ہم کہ ہمارا ج آپ نے میرا نام
اچار کھا ہی پریت اڑتے ہوئے پریت میرے اس نام کو ٹھیک نہیں رہتے دیتے یہ دیکھ میں
نہیں سمجھ سکتی۔ ۵۔ اس پر کارگد گد بانی نہت نیچے کا اوتھ جبین کچھ بھرتا ہوا اور تھوڑا سا
نیچے کو جھکا ہوا اور روتی ہوئی پریتوں کا کچھ دیکھ کر برہما جی اندر سے کہنے لگے۔ ۶۔ کہ ہے اندر
پریتوں کا کردہ نہرت کرو اور پریتوں کے پنکھ کاٹنے کے لیے بھر پھینکو۔ برہما جی کا یہ بچن ہنسر
اندر نے کہا کہ ابھی آپ کی اگلی پالن کرنا ہوں یہ برہما جی سے کہہ کر پریتوں سے کہا درست اب کچھ
پریت نہ جلا سکیں گے۔ ۷۔ پریت باؤ اگن اندر اور برہمن شہم شہم بھل کا سوچنے کرنے کے لیے
دن رات کے پہلے دوسرے قیر سے جو کچھ بھاگ میں کہتے کر گئے۔ ارتھات پناہ کال سے
دو نہرت باؤ کا سے دو پہرے چار نہرت اگن کا چار پہرے چھ نہرت اندر کا اور چھ پہرے آٹھ
پہرے نہرت کا سے ہو گا۔ اپنے اپنے سے میں بے دیوتا بھوکٹ کر گئے۔

चत्वार्यार्यम्णाद्यादित्यंमृगशिरोऽश्वयुक्चेति । म
खलमेतदायव्यमस्यरूपाणिसप्ताहात् ॥ ८ ॥ ४ ॥
धूमाकुलीरुताशेनभसिनभस्वानरजःक्षिपन्भौमम्
विरुजनदुमांश्चन्निचरतिरविरपदुकरावभासीच ॥ ९ ॥
नायव्येभूकम्पेसस्याऽम्बुवनौषधीक्षयोऽभिहितः । श्व-
ययुष्मासौ आदज्जराकासभवोवणिकपीडा ॥ १० ॥

रूपायुधमृद्वैद्यस्त्रीकविगान्धर्वपायशिल्पिजनाः । पी-
अन्तेसौराष्ट्रकुरुमगधदर्शार्णमत्स्याश्च ॥ ११ ॥ + ॥

۸- اڑا بھالگنی ٹہٹ چھرا سو آئی پتر بس مر گشرا اسٹونی بے سات پتر با پونڈل کے ہیں
ارتھات ان میں سے کسی پتر پر بھوکٹ ہو تو اُس بھوکٹ کو بائیسہ جانے - بائیسہ منڈل میں بھوکٹ
ہونے کو موتو سات دن پہلے سے بے لچن ہوتے ہیں - ۹- کہ دھوان سے جا پت ہیں دشا
جسین ایسے اکاش کے بیج قوم سے ڈھول اڑاتا ہوا اور بر جھونکو گراتا ہوا پر چند یون چلتا ہے -
سورج کے کرن مند ہو جاتے ہیں - ۱۰- بائیسہ بھوکٹ ہونے سے گھٹتی حل بن اور آؤ گندہ کماناش
ہوتا ہے - سورج ساتس آنکھ اور کھانسی کے روگ پر جا میں ہوتے ہیں - بیٹوں کو پٹرا
ہوتی ہے - ۱۱- بیٹیا ہتھیار باندھنے والے بید استری کا شہ کرنے والے کب گائیو کے
بیٹیا رسی اور غلٹ جانے والے کلش پاتے ہیں - اور سور پتر کو کر مکدھ دشا کن اور
منکبہ دیش کے رہنے والے بھی کلش پاتے ہیں -

पुष्पाग्नेयविशाखाभरणीपित्र्याचभाग्यसंज्ञानि । वर्गोहो-
तभुजोयंकरोतिरूपाययचैतानि ॥ १२ ॥ तारोल्कापा
तावतमादीप्रमिवाःस्वरंसरिग्दाहम् । विचरतिमरुत्स-
हायःसप्तार्चिःसप्तदिवसान्तः ॥ १३ ॥ आग्नेयेःसु-
दनाशःसलिलाशयसंक्षयोनृपतिवैरम् ॥ ददूविच-
र्विकाञ्चरविसर्पिकाःपाण्डुरोगश्च ॥ १४ ॥ दीप्तोजस्र-
प्रचण्डाःपीअन्तेचाश्मकांगवाह्नीकाः । तङ्गणकलि-
ङ्गवङ्गद्विडाःशबराश्चनैकविधाः ॥ १५ ॥ + ॥

۱۲- پچھ کر بھالگنی ٹہٹ چھرا سو آئی پتر بس مر گشرا اسٹونی بے سات پتر با پونڈل
کے ہیں - اس منڈل میں بھوکٹ ہونے کو موتو سات دن پہلے سے لچن ہوتے ہیں
۱۳- تارو لکاپا تاونت ما دی پرمیوا : سوار ساریگداہم ۔ ویشرتی مرٹس
ہای : سٹا رچی : سٹا دیو سائنٹ : ۱۴- آگنیے : سو
دناش : سالیلا شای سانش یون نر پتی ویرم ۔ ددو ویش
ر ویکا انچر ویا سارپیکا : پا انڈو رواسھ ۱۵- دیپتو جاسر
پرا چنڈا : پی ائنٹے چا شمکا نگا واہنی کا : ۔ تانگ انکالی
نگا ونگا دویڈا : شبرا شھ نیک ویدا : ۱۶- + ۱۷-
۱۲- پچھ کر بھالگنی ٹہٹ چھرا سو آئی پتر با پونڈل کے ہیں - اس منڈل میں بھوکٹ ہونے کو موتو سات دن پہلے سے لچن ہوتے ہیں
۱۳- تارو لکاپا تاونت ما دی پرمیوا : سوار ساریگداہم ۔ ویشرتی مرٹس
ہای : سٹا رچی : سٹا دیو سائنٹ : ۱۴- آگنیے : سو
دناش : سالیلا شای سانش یون نر پتی ویرم ۔ ددو ویش
ر ویکا انچر ویا سارپیکا : پا انڈو رواسھ ۱۵- دیپتو جاسر
پرا چنڈا : پی ائنٹے چا شمکا نگا واہنی کا : ۔ تانگ انکالی
نگا ونگا دویڈا : شبرا شھ نیک ویدا : ۱۶- + ۱۷-
۱۲- پچھ کر بھالگنی ٹہٹ چھرا سو آئی پتر با پونڈل کے ہیں - اس منڈل میں بھوکٹ ہونے کو موتو سات دن پہلے سے لچن ہوتے ہیں
۱۳- تارو لکاپا تاونت ما دی پرمیوا : سوار ساریگداہم ۔ ویشرتی مرٹس
ہای : سٹا رچی : سٹا دیو سائنٹ : ۱۴- آگنیے : سو
دناش : سالیلا شای سانش یون نر پتی ویرم ۔ ددو ویش
ر ویکا انچر ویا سارپیکا : پا انڈو رواسھ ۱۵- دیپتو جاسر
پرا چنڈا : پی ائنٹے چا شمکا نگا واہنی کا : ۔ تانگ انکالی
نگا ونگا دویڈا : شبرا شھ نیک ویدا : ۱۶- + ۱۷-

अभिजिच्छ्रवणधनिष्ठाप्राजापत्येन्दुवैश्वमैत्राणि । सुरप-
तिमण्डलमेतद्भवन्ति चाप्यस्यरूपाणि ॥ १६ ॥ चलित-
चलवर्ष्माणो गम्भीरविराविणस्तडित्वन्तः । गवलालि-
कुलाहिनिभाविस्मृजन्ति पयःपयोवाहाः ॥ १७ ॥ ४ ॥
ऐन्दुस्तुतकुलजातिरव्याताऽवनिपालगणपविध्वंसि ।
अतिसारगलग्रहवदनरोगरुच्छर्दिकोपाय ॥ १८ ॥
काशियुगंधरपौरवकिरातकीराभिसारहलमद्भाः । अ-
बुदसुबास्तुमालवपीडाकरमिष्टरष्टिकरम् ॥ १९ ॥

۱۶۔ انجبت شرون دھشتیا روہنی جیشٹھا آترا کھاڑم آترا دھا بے سات پچھتر اندر
منڈل کے ہیں۔ اس منڈل میں بھوکپ ہوئے کو ہو تو سات دن پہلے بے روپ ہوتے ہیں
۱۷۔ کہ چلتے ہوئے پر بتوں کے سان شریروا لے گہیر گرجتے ہوئے بھلیوں کر کے جلت اور
بھینسی کے سینک اور بھونز کے سنوہ اتھو اسانپ کے سنان آت نیل برن میگھ حل برستے ہیں۔
۱۸۔ اس اندر بھوکپ کے ہونے سے آتم کل کے سنگم برستہ برش راجا اور سنوہ کے اوجیت
ماش کو پراپت ہوتے ہیں۔ اتیسار کل گرہ اور گم کے روگ پر جاتے ہیں۔ بمن (تو)
کا اندر ہوتا ہے۔ ۱۹۔ کاشی جگدھر پورو کرات کیر ابھسار ہلی مدر آرکب سواست اور
ماو دیش کے جن کلیش پاتے ہیں۔ اور برکھا اچھی ہوتی ہے۔

पौष्णप्याद्वाश्लेषामूलाहिर्वृध्ववस्तुणदैवानि । मण्डल-
मेतद्वास्तुणमस्यापि भवन्ति रूपाणि ॥ २० ॥ नीलोत्प-
लालिभिन्नाऽजनत्विषो मधुराविणो बहुलाः । तडिदु-
द्वासितदेहाधाराऽक्षुरवर्षिणोजलदाः ॥ २१ ॥ वारुण-
मणवसरिदाश्रितघ्नमतिदृष्टिदं विगतवैरम् । गोन्द-
चेरिकुकुरानकिरातवैदेहकान्हन्ति ॥ २२ ॥ ५ ॥

۲۰۔ روتی پورا کھاڑم آترا اسلیکھا مول آترا بھاؤر پد شست بکھ بے سات پچھتر
برن منڈل کے ہیں۔ انین بھوکپ ہوئیکو ہو تو سات دن پہلے بے روپ ہوتے ہیں۔
۲۱۔ کہ نیل کل بھونز اور آت نیل برن کل کے سان کاشت والے مڑم دھن سے گر جتے
ہوئے بھلیوں سے پر کاشت دیدھ جلی ایسے بہت سے میگھ حل دھا راپ انکرون کر کے برستے
ہیں۔ ۲۲۔ باؤن بھوکپ ہونے سے سمدر اور مدیون کے سرے میں رہنے والوں کا ماش ہوتا ہے۔

برکھا بہت ہوتی ہے۔ پر جہاں بیکجا و نہیں رہتا۔ گوڑو چڈی مگر کرات اور پتہ دیش کے نوہی مارے جاتے ہیں۔

षडभिर्मौसैः कम्पो हाभ्यां पाकं चयातिनिर्घातः । अन्या-

नप्युत्पातानजगुरन्ये माण्डलैरेतैः ॥ २३ ॥ + ॥

۲۳- بھوکٹ کا پھل چھ مہینے میں ہوتا ہے اور دو مہینے میں بڑگھات کا پھل ہوتا ہے۔ گرگ آدمین کہتے ہیں کہ اور بھی گریمن الکاپات آد آتیا تو نکا پھل ان منڈون سے کھنا چاہیے اور تھات ان چار منڈون میں جہاں منڈل کی بیج اُتیات ہوا کے انسا رتہ اشم پھل کہے۔

उल्का हरिश्चन्द्रपुरं रजश्च निर्घातभूकम्पकुप्रदाहाः ।

वानोति चण्डो ग्रहणं रीन्दोर्न सवतारा गणवैरुतानिश्च

व्यव्ये दृष्टिर्वैरुतं चाति दृष्टिर्धूमोऽनग्निर्विस्फुल्लिक्वार्चि

योवा । वन्यं सत्वं ग्राममध्ये विशेषेण रात्रौ वैन्दुकामुकं दृश्यते वा

॥ २५ ॥ संध्याविकाराः परिवेषखण्डानद्यः प्रतीपादिविदू र्यनादाः ।

अन्यत्रयस्यात्यरुतेः प्रतीपंतं माण्डलैर्वफलं निगाद्यम् ॥ २६ ॥

۲۴- الکا گندھرب مگر دھول کی برکھا بڑگھات بھوکٹ و گدادہ پر چڈیوں سوچ چیزما کا گرین تجھ اور تاراؤن کے بکار۔ ۲۵- پنا سیکہ کی برکھا برکھا کے اور بکار بہت برکھا۔ پنا گن کے دھوان مو آگ کے شنگے آؤن جو آلا آٹھن بن کے بن گانون میں آجہا بن۔ رات کے سبے اندر دھوکہ۔ ۲۶- سندھیا کے بکار چہ بیکہ گندہ زبونکا اُتیا ہنا آکا ش میں تری آد باجو کا شبد آد سب اُتیات اور اور بھی باتیں جو سوچاؤ سے الٹی ہون ان سکا ان منڈون کے انسا ر پھل کھنا چاہیے۔ یہ تین اشلوک چھپک ہیں۔

हन्तैन्द्रो वायव्यं वायुश्चाप्यैन्द्रमेव मन्योन्यम् । वारुणाहौ-

तमुजावपि वेलानक्षत्रजाः कम्पाः ॥ २७ ॥ + ॥

۲۷- اندر منڈل میں ہوا بھوکٹ باؤ بیلا میں ہوئے بھوکٹ کے پھل کا ناش کرتا ہے۔ اسی پر کار باپتہ بھوکٹ اندر بھوکٹ کا ناش کرتا ہے۔ اسی پر کار باؤن اور اگنیے بھوکٹ بھی پر پھل کا ناش کرتے ہیں اور تھا بیلا میں جو بھوکٹ اور پتہ دیش میں ہوئے بھوکٹ پر پھل کا ناش کرتے ہیں رتہ بھوکٹ کے سبکی بیلا جو سبکی شل تو بھوکٹ کا پھل تھا ہوتا ہی او بیلا منڈل کا بھید ہو تو بھوکٹ پھل نہیں ہوتا۔

प्रथितनरेश्वरमरणव्यसना न्याग्नेयवायुमाण्डलयाः ॥

सुद्वयमरकाः दृष्टिभिरुपताप्यन्ते जनाश्चापि ॥ २८ ॥

۲۸۔ اگن منڈل بائیٹہ بیلا اتھوا بائیٹہ منڈل اگن بیلا من بھوکٹ ہو تو پرستہم راجاؤنگا
مرٹ ہو اتھوا اگلو بیٹ ہو اور اکال قمری ابرشت سے پرکا کو گلش ہو۔

वरुणपौरन्दरयोः सुभिक्षशिववृष्टिहार्दयो लोके । गावो-
तिभूरिपयसो निवृत्तवैराश्च भूणालाः ॥ २६ ॥ + ॥

۲۹۔ برن اور اندر بیلا اور منڈل من بھوکٹ ہو تو نوک میں سگال گلیان برکا اور
آندھو اور گنو دودھ بہت دیوین اور راجاؤنگا پرستہم برٹ جاے۔

पक्षैश्चतुर्भिरनिलस्त्रिभिरग्निर्देवराट्च सप्ताहात् । स-

यः फलति च वरुणो पेषु न कालोऽद्वुते पूजाः ॥ ३० ॥

۳۰۔ اگن اسپچرن آدھن آتیاؤن کے پھل کا سٹے نہیں کہا وھے جو بائیٹہ منڈل میں ہون
تو دو مینے میں پھل ہوتا ہے۔ اگن منڈل میں تو ڈیرٹھ مینے میں اندر منڈل میں برن تو سٹ
دن میں اور بارن منڈل میں برن تو ٹرٹ ہی پھل ہوتا ہے۔

चलति पवनः शतद्वयं शतमनलोदशयोजना न्वितम् । स-

लिलपतिरशीति संयुतं कुलिशघरोभ्यधिकश्च षष्टितः ॥ ३१ ॥

۳۱۔ بائیٹہ منڈل میں بھوکٹ ہو تو دو تو جو جن تک ہوتا ہے۔ اگن منڈل میں ایک سو
جو جن تک بھوکٹ ہوتا ہے۔ بارن منڈل میں بھوکٹ ایک سو اسی جو جن تک ہوتا ہے۔ اور
اندر منڈل میں بھوکٹ ہو تو ایک سو ساٹھ جو جن تک بھوم کا پتی ہے۔

त्रिचतुर्थसप्तमदिने मासपक्षेऽथवा त्रिपक्षे च । यदि भव-

ति भूमिकम्पः प्रधानं नृपनाशनो भवति ॥ ३२ ॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां

भूकम्पलक्षणानामष्टाविंशोऽध्यायः ॥ ३२ ॥

۳۲۔ بھوکٹ ہو نیکی بد تیسرے جو تھے ساتوین تیسوین پندرہوین اتھوا پینا تیسوین
دن پھر بھوکٹ ہو تو مگر راجاؤنگا ناش کرتا ہے۔

شری براہ مہر اچاریج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں

بھوکٹ چھن نام بتیسو ان ادھیاءے سنایت ہوا۔

تینیسوان ادھیا

انکا لچھن

दिविभुक्त शुभफलानांपततांरूपाणियानितान्युल्काः। धि-

षायोल्काशनिविद्युत्तासइतिपञ्चवाभिन्नाः ॥ १ ॥ + ॥

۱۔ سورگ میں شمشیر کرم کے پھل بھوک کر جو بھوم برسم لینے کے لیے کرتے ہیں وہی انکا روپ سے دیکھ پڑتے ہیں۔ دھتیا انکا آشن بدلت اور تارا بے پنج بھید انکا کے ہیں۔

उल्कापक्षेणेफलंतदद्विषायाशनिस्त्रिभिपक्षैः। विद्युद-

होभिः षडभिस्तदन्ताराविपाचयति ॥ २ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۔ انکا کا پھل ایک پاکھ ارتحات ہذرہ دن میں ہوتا ہے۔ دھتیا کا پھل بھی ایک پاکھ میں ہوتا ہے آشن کا پھل نین پاکھ میں بدلت کا پھل چھ دن میں اور تارا کا بھی پھل چھ دن میں ہوتا ہے۔

ताराफलपादकरीफलाद्देदात्रीप्रकीर्तिताधिषाया। ति-

त्तः सम्पूर्णफलाविद्युदद्योल्काशनिश्चेति ॥ ३ ॥ + ॥

۳۔ تارا آدھا پھل کرتی ہے۔ دھتیا بھی آدھا پھل کرتی ہے۔ اور بدلت اور انکا اور آشن بے تینوں سمبوزن پھل کرتی ہیں۔

अशनिः स्वनेन महता नृगजाश्वमृगाश्मचेश्मतरूपशुषु।

निपततिविदारयन्ती धरातलंचक्रसंस्थाना ॥ ४ ॥ + ॥

۴۔ بڑے شہد کے جگت اور بھوم کو بھارتی ہوئی آدمی مانتی گھوڑے ہرن پتھر گھر برجھ اور پیش کے اوپر گرتی ہے اسکو آشن کہتے ہیں۔ آشن کی صورت چکر کی سی ہوتی ہے۔

विद्युत्सत्त्वत्रासंजनयन्ती तदतटस्वनासहसा। कुटिल-

निशालानिपततिजीवेन्धनराशिषुज्वलिता ॥ ५ ॥

۵۔ جیو کو ڈرائی ہوئی تر تار کا شہد کرتی ہوئی میڑھی بڑی اور جلتی ہوئی جیوؤں کے سموہ اور کاٹھ آدھن کے ڈھیر پر گرتی ہے اسکو بدلت کہتے ہیں۔

धिषायारुशाः स्युष्का धनू विदग्ध्यन्ते न्निरेभ्यधिकम्।

ज्वलिताङ्गनरनिमशादौ हस्तौ सा ममाणेन ॥ ६ ॥ + ॥

۶۔ پتلی اور چھوٹی سی پونچھ کر کے بجکت اور چلتے ہوئے انکار کے سمان پرکاش وان اور دو ماتھ کی لمبی دھتیا ہوتی ہے۔ وہ جس استھان سے چلے وہاں ہی سے دلس دھنکھ ارتھات چالیش ماتھ تک زیادہ دیکھ پڑتی ہے۔

ताराहस्तं दीर्घा शुक्ला ताम्रा जतन्तु रूपा वा । तिर्यग्ध-

श्चो ह्ये वायाति वियत्युद्यमानेव ॥ ७ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۷۔ ایک ماتھ لمبی اچل رنگ کی یا تانبے کے رنگ کی اور مکمل کے سمان اور تانت کے سمان بہت پتلی آکاش میں مانوں کھینچی ہوئی ٹیڑھی اوپر کو بانچے کو جائے اُسکو اٹکا کہتے ہیں۔

उल्का शिरसि विशाला निपतन्ती वर्द्धते प्रतनु पुच्छा । दी-

र्घा भवति च पुरुषं भेदा बहवो भवन्त्यस्याः ॥ ८ ॥ * ॥

۸۔ جسکامر بڑا ہو گرتی گرتی بڑھتی جائے پونچھ چھوٹی ہو ایک پُرش سمان ارتھات ساڑھے تین ماتھ لمبی ہو اُسکو اٹکا کہتے ہیں۔ اس اٹکا کے بہت بھید ہوتے ہیں اب بھید کہتے ہیں۔

प्रेतप्रहरणवरकरभनक्रुपि दंष्ट्रि लो गलमृगाभाः । गो-

धाः हि धूमरूपा पापाया चोभय शिरस्का ॥ ९ ॥ * ॥

۹۔ برہنہ ارتھات مرا مو آدمی تلوار آدمتیار گدھا اونٹ مگر بندر دائرہ والے جو سیر آدمی ہر گوتہ سائب دھوان انکے مثل جس اٹکا کا روپ ہو وہ آئینہ ہوتی ہیں اور جسکے دونوں طرف سر ہو وہ بھی آئینہ ہوتی ہیں۔

ध्वजमष करिगिरिकमलेन्दुतुरगसंतप्रसजतहंसाभाः ।

श्रीवत्सवज्रशंखस्वस्तिकरूपाः शिवसुभिज्ञाः ॥ १० ॥

۱۰۔ دھوا جھنڈی ماتھ پتلی کمن چنڈر یا گھوڑا گلائی ہوئی چاندی تیس تری بخش نام چھ بجر شنگھ اور سونگھ کے سمان روپ اٹکا کلکان اور کال کرتی ہیں۔

अम्बरमध्यादह्योर्निपतन्त्यो राजराष्ट्रनाशाय । वंश-

मती गगनोपरिविभ्रममारुच्यातिलोकस्य ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱۔ آکاش کے بیچ سے بہت سی اٹکا گرین نوراجا کا اور ویش کا ماش ہوتا ہے۔ آکاش میں ہی بہت پھرا کر تو کوک میں سب بیاگل ہون یہ جانے۔

संस्पृशती चन्द्रा कौतदिसृता वासभू प्रकम्पा च । परव-

क्रागमनूपभयदुर्भिज्ञाः दृष्टिभयजननी ॥ १२ ॥

۱۲۔ جو اُنکا چندر سوئج کو اسپریش کرتی ہوئی اتھو چندر سوئج سے نکل کر گزے اور جبکہ گریٹیک سیم ٹھونکے ہو وہ اُنکا شریک سینا کا اگن راج بھے اکال بھے اور ابریشٹ بھے کرتی ہے۔

पौरतरघमुल्कापसव्यकारादिवाकरहिमांशोः । उल्का
सुभरापुरतोदिवाकरविनिस्तृतायातु ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳۔ سوئج کو سٹیہ ارتھات داسنی طرف کر کے اُنکا گزے تو پور ارتھات نکر میں رہنے والے راجا کا ناش ہو۔ اور چندر ما کو بائیں طرف کر کے اُنکا گزے تو چکر جانوا لے راجا کا ناش ہو۔ سوئج سے نکل ہوئی اُنکا چکر جانوا لے راجا کے سنگھ گزے تو شمشیر بھل کرتی ہے۔

मुल्कारक्षापीताकृष्णाचोल्कादिजादिवर्णघ्नी । कम-
ग्रथैतानहन्युर्मुहूर्तः पार्श्वपुच्छस्थाः ॥ १४ ॥ + ॥

۱۴۔ اعلیٰ لالیلی اور کالے رنگ کی اُنکا کریم سے براہمن آچارون برنوں کا ناش کرتی ہے اور جس اُنکا سر بھوم پر لگے وہ براہمنوں کا چھے کرتی ہے جس اُنکا کی چھائی بھوم پر لگے وہ چھتر ٹوپکا اور جبکہ پارشو بھوم پر لگیں وہ بیشونکا اور جس اُنکا کی بونچھ بھوم پر لگے وہ شودر ورنکا ناش کرتی ہے۔

उत्तरदिगादिपतिताविप्रादीनामनिष्टदरूक्षा । मृ-
ज्वीस्त्रिगधाः स्यादा नीचोपगताचतुर्द्वौ ॥ १५ ॥ + ॥

۱۵۔ اتر پورب دکن اور چھتر دشمن اُنکا گزے تو کریم سے براہمن آچارون برنوں کو اشیہ بھل دیتی ہے۔ اور وہی اُنکا سیدی ہی نہیں اکتھت اور اکاش کے اٹھو بھل میں جانے والی ہو تو اپنی دشمن کے اٹھار براہمن آچارون برنوں کی برودہ کرتی ہے۔

श्यावाः रुणानीलाः सुग्दहनासितभस्मसन्निभारूक्षा ।
संध्यादिनजावक्रादलिताचपरागमभयाय ॥ १६ ॥

۱۶۔ جو اُنکا کپیش برن رگت برن یل برن ردہر کے ٹل برن اگن کے ٹل کرشن برن جسنم کے سان اور دھوکھی ہو سندھیا میں اتھو ادن میں گری ہو نیز سچی اور کھنڈت ہو وہ اُنکا کشتہ کے آنے سے جو بھٹے اُنکو کرتی ہے۔

नक्षत्रग्रहघातेस्तद्गतीनां क्षयायनिर्विष्टा । उदयेन-
तीरवीन्दूपौरैतारमृत्यवेः स्तेवा ॥ १७ ॥ + ॥ + ॥

۱۷۔ جس بھٹے کو اتھو اگر کو اُنکا تارن کرے تو اُسکی جو بھٹت چھے کہ آئے ہیں اُنکا ناش ہوتا ہے۔ اتر کے تھے اتھو اٹھت کے تھے سوئج کو اُنکا تارن کرے تو پور کامرٹ

اور چند راکوٹاٹن کرے تو پاپی راجا کا مرثیہ ہو۔

भाग्यादित्यधमिषामूलेषुल्काहतेषुयुवतीनाम् । विप्रस-
त्रियपीडापुष्पाः निलनिष्पुदैवेषु ॥ १८ ॥ ध्रुवसौम्येषु
नृपाणामुगेषु सदारुणेषु चौराणाम् । क्षिप्रेषुकलावि-
दुषां पीडासाधारणे च हते ॥ १९ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۸۔ پوربا پھالگنی چترس دھشتھا اور مومل بھتر کی جوگ تارا کو الکاٹاٹن کرے تو
استر کو پھیرا ہوتی ہے۔ چتر سواتی اور شروٹ کو الکاٹاٹن کرے تو براہمن رجھتر کو پھیرا ہوتی ہے۔
۱۹۔ روتھی نیمون آٹرا مرگٹرا چتر آٹرا کوٹھا اور روتھی کو الکاٹاٹن کرے تو راجا کو پھیرا
ہوتی ہے۔ نیمون پوربا بھرنی کھا آٹرا اٹھکھا جیتھا اور مومل بھتر کو الکاٹاٹن کرے
تو پوربا کو پھیرا ہوتی ہے۔ استونی چتر مہست آجھت کرکھا اور بتا کھا کو الکاٹاٹن کرے
تو گیت نرت اوکھا کے جاننے والوں کو پھیرا ہوتی ہے۔

कुर्वन्त्येताः पतिता देवमतिमासुराजराष्ट्रभयम् । श-
क्रोपरि नृपतीनां गृहेषु तत्स्वामिनां पीडाम् ॥ २० ॥
आश्रयहोपघाते तद्देशानां खले रुचिरतानाम् । चै-
त्यतरौ संपतिता सत्कृतपीडां करोत्युल्का ॥ २१ ॥
हारिपुरस्य पुरक्षयमथेन्दुकीले जनस्योऽभिहितः ।
ब्रह्मायतने विप्रान् विनिहन्वा द्वीमिनो गोष्ठे ॥ २२ ॥ + ॥

۲۰۔ کسی دیوتا کی مورت پر بے الکا گرین تو راجا کو اور ویش کو بچھے کرنی ہیں۔ انڈر کی
مورت پر گرین تو راجا کو بچھے کرنی ہیں۔ گھر پر گرین تو گھر کے سوامی کو پھیرا کرتی ہیں۔
۲۱۔ جس دشا کے سوامی گرہ کو الکاٹاٹن کرے اس دشا کے نواسی لوگو کو پھیرا ہوتی ہے
کھلیان میں الکا گرے تو کھیتی کر بوا لے کھیش پاتے ہیں۔ برہدھان پر چھ پر الکا گرے تو
پریشفت ٹھکو کو پھیرا کرتی ہے۔ ۲۲۔ مکر کے دھار پر الکا گرے تو مکر کا چھپے ہوتا ہے۔ دھار
کی آرکھلا پر گرے تو پرجا کا چھپے ہو۔ برہما جی کے مندر پر الکا گرے تو براہمنوں کا چھپے کرتا ہے۔
اور گوتو کے آسمان میں الکا گرے تو بہت گوتو کے سوامی جو ٹھکو اٹھو پھیرا ہوتی ہے۔

स्वेडास्तोठितवारितगीतोत्कृष्टसनाभवन्ति यदा । उ-
ल्कानि पात समये भयाय राष्ट्रस्य स नृपस्य ॥ २३ ॥

۲۳۔ الکا گرینگے سے چوڑا ارتھات جڈ کے سج پتر پٹن جو سنگھ ناد کرتے ہیں آستھوٹ

ارتحات نل اپنی ایک بچھاؤ دوسرے ہاتھ کے انگٹا سے جوشید کرتے ہیں۔ باجے کا شنبہ اور گیت یہ سب بڑے شہید ہوں تو راجا کو اور دلش کو بچے ہوتا ہے۔

यस्याश्चिरन्तिष्ठतिखेऽनुरवद्भोदाडाकृतिस्मान्नपतेर्भयाय ।

याचोह्यतेतन्नुधृतेवसस्थायावामहेन्ध्वजनुत्यरूपा ॥ २४ ॥

۲۴ جو انگاہت کال ہی آکاش ہی میں ٹھہرے اور دنگ کے آکار ہو وہ راجا کا بچے کرتا ہے اور جو انگاہنوں دوری میں بندھی ہوئی آکاش میں لگتی ہوئی دیکھ پرے اتھا جبکہ آکار اندر کی دھوا کے نل ہو وہ بھی راجا کو بچے کرتی ہے۔

अश्विनःप्रतीपगतिर्यगन्पाङ्गनाम् । हन्त्यधोमुखीनृपान्

ब्राह्मणानधोर्धगा ॥ २५ ॥ वहिपुच्छरूपिणीलोकसंक्षयाव-

हा । सर्पवत्सर्पिणीयोषितामनिष्टदा ॥ २६ ॥ हन्तिम-

ण्डलापुरंछववतुरोहितम् । वंशगुल्मवत्स्थिताराष्ट्रोदो-

कारिणी ॥ २७ ॥ ब्यालसूकरोपमाबिस्फुलिङ्गमालिनी । खं-

ण्डशोऽथवागतासस्वनाचपापदा ॥ २८ ॥ * ॥ * ॥

۲۵ - جو انگاہان سے نکلی ہو وہ ان ہی الٹی چلی جائے وہ سینٹھو کا بچے کرتی ہے۔ ترجمہ جو انگاہا جائے وہ راجا کی رانی کا ناش کرتی ہے۔ انگاہا کا بچے کو ہو تو راجا اور اوپر کو لکھ ہو تو براہمنوں کا ناش ہوتا ہے۔ ۲۶ - سور کے بچے کے سان جس انگاہا کا آکار ہو وہ لوگ کا بچے کرتی ہے۔ سانپ کے نل جو انگاہا ہے وہ ستر تو ٹھو اشبہ ہوتی ہے۔ ۲۷ - جو انگاہر گڑھ منڈلا کا رہو جائے وہ مگر کا اور ٹھہر کے نل جو انگاہا ہو وہ پڑوہیت کا ناش کرتی ہے۔ بانٹس کی ٹھانٹھ کے سان جس انگاہا کا آکار ہو وہ دلش میں دوشش آتین کرتی ہے۔ ۲۸ - جو انگاہا سانپ یا سور کے آکار ہو اور چکار یاں جبین اڑتی ہوں اتھا جو انگاہا مگرے مگرے ہو جائے اور شہید بھی کرے وہ اشبہ چل دیتی ہے۔

शुपतिचापमतिमारज्वनभसिविलीनाजलदानहन्ति । २९-

नविलोमाकुटिलयातानभवतिमस्ताचिनिरत्तावा ॥ २६ ॥

۲۹ - اندر دھنگ کے سان انگاہو تو راج کا ناش کرے۔ جو انگاہا آتین ہو مگر آکاش ہی میں ہیں ہو جائے وہ جبین کا ناش کرتی ہے۔ ارتحات برکھانین ہوتی۔ جو انگاہا ہوں کے سنگھ گمن کرے اور الٹی گمن کرے اتھا تھوڑی دور چکر الٹی لٹ جائے (نیچے پلٹ جائے) وہ اشبہ ہوتی ہے۔

अभिभवतियतः पुरं बलं ना भवति भयं तत एव पार्थिवस्य । निष
तति वयपादिशप्रदीप्ता जयति रिपून् चिरात्तया प्रपातः ॥ ३० ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहिताया मुल्कालक्षणां नाम
त्रयस्त्रिंशोऽध्यायः ॥ ३३ ॥

۳۰۔ جس دشمن مگر اتھا سینا پر الکا کرے اسی دشمن سے راجا کو بچے تو مہاجر اور جس دشمن پر کا
وان الکا کرے اس میں چڑھ کر راجا کا تو جلدی شتر و ونکو جیتتا ہے۔

شری براہ مہراجارح کی بنائی ہوئی برہت سنگھت میں
الکا چھن نام تینیسوان اڑھیا سے سمپت ہوا۔

چوتیسواں اڑھیا
پر بیگم چھن

संमूर्च्छितारवीन्द्रोऽकिरणः पवनेन माण्डलीभूताः । ना
नावर्णाकृतयस्तन्वः श्रेयोन्निपरिवेषा ॥ १ ॥ + ॥

۱۔ کون کر کے منڈلی بھوت ارتحات گول ہوئے ہوئے سورج چندرما کے کرن تھوڑے سے
سیکھون کر کے جلنت آکاش میں پرت بہت ہو کر ایک رنگ اور اکار کے دیکھ پڑتے ہیں انکو
پر بیگم کہتے ہیں۔

तेरक्तनीलपाण्डुरकापोताः आभशवलहरियुक्ताः ।

इन्द्रयमवरुणानिर्ऋतिश्वसनेशपितामहाः ग्निरुक्ताः ॥

۲۔ رکت اور رنگ کے پر بیگم اندر آد دیوتا کرتے ہیں ارتحات لال رنگ کا پر بیگم سو تو اندر کا
کیا سوانیل جسم کا تھوڑا سا اجلا برن کا کھوت برن سیرت کا سیکم کے سان برن بایو کا کالا اجلا برن
تھوڑا ترابر ہا کا کیا اور اگلے رنگ کا پر بیگم سورج اتھا چندرما کو ہو تو ان کا کیا مہاجانو۔

धनदः करोति मे च कस न्योन्य गुणाश्रयेण चाप्यन्ये । प्रविली-
यते मुहुर्मुहुरत्य फलः सोऽपि वायुकृतः ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳۔ گنیز کا کیا ہوا پریکھ شیا م ہن ہوتا ہے۔ اسی بھانت اندر کو اور جو تو بھی رکت او
جو گن کے آنکے پر ستر آئندے سے پریکھ کوئے ہن ارتھات ایک کے رنگ مین دوسرے
کا رنگ ملتا ہے اسی سے پریکھ مین گنی رنگ ہوتے ہن۔ جو پریکھ بار بار ہو کر مٹ جاتا
وہ بھی باؤ کا کیا ہوا ہوتا ہے اور ستر اچل کرتا ہے۔

चाप शिखिरजत तैल क्षीरजलामः सकाल संभूतः । ज-
विकल हतः स्निग्धः परिवेषः शिव सुमिक्षकरः ॥ ४ ॥

۴۔ شیشر آد چتر رتون مین کرم سے چاکھ چھی (نیل کنٹھ) اور چاندی پیل دودھ اور چل
کے سان رنگ کا پریکھ ہوا سکا برٹ اکھڑت ہوا اور نرمل ہوا یا پریکھ پر مین بھیان اور سکا کزنہ ہن۔

सकलगगनानुचारी नै कामः सतज सन्निभो रूक्षः । अ-
सकलशकटशरासनमृङ्गारकवत्स्थितः पापः ॥ ५ ॥

۵۔ جو پریکھ سب اکاش مین گن کرے ارتھات اوے سے آنت تک سورج اتھو اندر
کے ساتھ رہے ایک برن کا ہو روہر کے نل برن کا ہو روکھا ہو کھڑت ہو گا رسی وٹھکھ
اتھو شرنکاک کی بھانت تر کون اکار ہو وہ پریکھ اشہم ہوتا ہے۔

शिशिरगलसमेति वर्षे बहुवर्णे नृपवधो भयं धूमे । हरि-
चापनिभे युद्धान्यशोककुसुमप्रभे चापि ॥ ६ ॥ + ॥

۶۔ مود کے گلے کے نل رنگ کا پریکھ ہو تو بہت برکھا موتی ہے بہت رنگ کا پریکھ ہو تو
راجا کا مرٹ ہوتا ہے دھو مین کا سا رنگ ہو تو بھے ہوتا ہے اندر وٹھکھ کے سان برن اتھو
اشوک برچھ کے پھول کے سان لال رنگ کا پریکھ ہو تو جدہ ہوتا ہے۔

वर्णेनैकेन यदा बहुलस्निग्धः सुराभ्रकाकीर्णः । स्वर्तो-
सद्यो वर्षं करोति पीतश्च दीप्तार्कः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷۔ ایک رنگ کا پریکھ ہو گھرا اور نرمل ہو اور اپنی رت کے رنگ کا ہو اور چھ ارتھات
آئندے کے نل میگن کر کے باپت ہو یا پریکھ جلد برکھا کرتا ہے۔ اور جو پریکھ پش
ہو اور بہت پرکاشان سورج جیسے مین ہو یا پریکھ جلد برکھا کرتا ہے۔

दीप्ता वहङ्गमृगरुतः कलुषः संध्यावयवोत्थितोऽति महान् ।

भयकृत्तडिदुल्काद्यैर्हतो नृपं हन्ति शस्त्रेण ॥ ८ ॥ + ॥

۸۔ دینت ارتحات سورج کی اور لکھ کر کے پنجی اور مرگ پر یکہ کے سے شبد کرین اور پر یکہ
 (نیلا) جو پرات کال مدھان کال و سیکال کے سے ہو نشت بڑا ہوا یا پر یکہ بجے کرتا ہے
 اور جو پر یکہ بجلی اکا آکر کے نارت ہو تو ہتیار سے راجا مارا جائے۔

प्रतिदिनमर्कहिमांशोरहर्निशंरक्तयोर्नरेन्द्रवधः । परि-

विष्टयोरभीष्टांलग्नास्तमयस्त्रयोस्तद्वत् ॥ ९ ॥ + ॥

۹۔ نہت ہی دن رات سورج اور چدر مارکت برن رہن ارتحات دن میں سورج اور رات
 میں چدر مال ہون تو راجا کامرن ہو۔ اوے اور انشت کے سے سورج اور چدر مارکو بار بار یکہ
 ہو تو بھی راجا کامرن ہوگا ہے۔

सेनापतेर्भयकरो विमण्डलो नातिशस्त्रकोपकरः । त्रि-

भुतिशस्त्रकोपंघुषराजभयंनगररोधम् ॥ १० ॥ + ॥

۱۰۔ جس پر یکہ کے دو منڈل ہون وہ سینا کے سوامی کو بھے کرتا ہے اور بہت جد
 نہیں کرتا۔ تین منڈل کا پر یکہ ہو تو جد چار منڈل کا ہو تو راجا کے جو راج (ولیمد) کو
 بھے اور پانچ منڈل کا پر یکہ ہو تو راجا کے لکر کو شتر لکھیر لیون۔

वृष्टिस्थेन मासेन विग्रहो वा ग्रहेन्दुभनिरोधे । होरा-

जन्माधिपयोर्जन्मर्क्षे चाः शुभोराक्षः ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱۔ چدر مار کے پر یکہ کے بھتر منگل آد کو لی گرہ اور بھتر ہو تو تین دن میں برکھا ہوا تھا ایک
 مینے میں جد ہو جو راجا کے جنم لگان سوامی جنم راس سوامی اور جنم بھتر پر یکہ کے سج آجا میں اس جا کو شتر لکھیر

परिवेषमण्डलगतोरवितनयः शुद्धान्यनाशकरः । ज-

नयति च वातवृष्टिस्थावरकृषिकृन्निहंता च ॥ १२ ॥

भौमे कुमारबलपति सैन्यानां विद्रोःग्निशस्त्रभयम् ।

जीवे परिवेषगते पुरोहिता मात्यनृपपीडा ॥ १३ ॥ + ॥

मन्त्रिस्थावरलेखकपरिवृद्धिश्चन्द्रजे सुवृष्टिश्च । शुक्र-

याविकृष्टत्रियरात्री पीडाप्रियंवान्नम् ॥ १४ ॥ + ॥ + ॥

सुरनक्षत्रमृत्युनराधिपशस्त्रेभ्यो जायते भयं केतौ । परि-

विष्टे गर्भभयं गह्वी व्याधिर्नृपभयं च ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥

۱۴۔ سورج چندرما کے پریکیم کے بغیر شیو ہو تو کائناتی آدھی چھوٹے انا جو کھانا میں کرتا ہو۔ تو کن جگت برکھا کرتا ہے اور برہم آدھ تھا اور پدارتھ اور کھیتی کر نوالے ناش ہو جاتے ہیں۔
 ۱۵۔ منگل پریکیم کے بیچ ہو تو راکھار سینا پت اور سینا بیا کل ہو جائے آگ اور تھپار کا بھی ہو برہمت پریکیم میں ہو تو پتو بہت راجا کے منتری اور راجا کو کلیش ہو۔ ۱۶۔ بدھ پریکیم میں ہو تو راجا دن کے منتری برہم آدھ تھا اور لیکھک برہم کو پراپت ہوتے ہیں اور رگھا اچھی جوتی ہے۔ منگر پریکیم میں ہو تو چھکرا جانے والے راجا چھتری لوگ اور راجا کی رانی کلیش پتے ہیں۔ ۱۷۔ اور کال بھی پڑتا ہے۔ دھوم کیت پریکیم میں ہو تو رگھا آگن مری راجا اور چندھ سے پرجا کو بچے ہو۔ اور راہ پریکیم میں ہو ارتھات چندر گرہن کے سے پریکیم ہو تو گرہن کو بچے ہو اور روگ ہوں راجا کو بھی بچے ہو۔

बुद्धानि विजानीयात्परिवेषमन्तरे द्वयोर्ग्रहयोः । दिव-
 सकृतः शशिनो वासुदवष्टिभयं विषु प्रोक्तम् ॥ १६ ॥
 याति चतुर्ष्वनरेन्द्रः सामात्यपुरोहितो वशं मृत्योः । प्र-
 लयमिव विद्धि जगतः पञ्चादिषु माण्डलस्थेषु ॥ १७ ॥

۱۶۔ منگل آدگرہ ہون میں سے کوئی دو گرہ سورج اتھوا چندرما کے پریکیم۔ کی بغیر ہو تو چندھ ہوتا ہے۔ تین گرہ پریکیم میں ہوں تو درگھ سے اور برکھانوں سے بچے ہو۔ ۱۷۔ چار گرہ پریکیم میں ہوں تو منتری اور پتو بہت راجا مڑ جاتا ہے۔ پانچ چھ گرہ پریکیم میں ہوں تو جگت کا پرتے سامی جانو ارتھات بڑی برہمت پڑے۔

ता एग्रहस्य कुर्यात्पृथगेव समुत्थितो नरेन्द्रवधम् । न
 क्षत्राणामथवा यदि केतोर्नोदयो भवति ॥ १८ ॥ * ॥

۱۸۔ منگل آد جو تار اگرہ اور اتھونی آد پتھر انہیں سے کسی ایک کو پریکیم الگ ہو ارتھات سورج چندرما کے ساتھ ہو تو راجا کامرت ہو پرتھ اس پریکیم ہو نیکی بد جو کیت کا آدے ہو ارتھات کیت آدے ہو جائے تو پریکیم کا چل نہیں ہوتا کیت ہی کا چل ہوتا ہے۔

विप्रहस्त्रियविट्शूद्रहा भवेत्प्रतिपदादिषु क्रमशः । के-
 णीपुरकोशानां पञ्चम्यादिष्व शुभकारी ॥ १९ ॥ * ॥
 युवराजस्याष्टम्यां परतत्त्वेषु पार्थिवस्य दोषकरः । पुर-
 रोधो द्वादश्यां सैन्यक्षोभस्त्रयोदश्याम् ॥ २० ॥ * ॥
 नरपतिपत्नी पीडां परिवेषोऽभ्युत्थितश्चतुर्दश्याम् । कु-
 र्यात्तु पञ्चदश्यां पीडां मनुजाधिपस्यैव ॥ २१ ॥ * ॥

۱۹۔ پریو آد چار تھون میں پریکھ ہو تو براہمن آد چارون برکو نکو کرم سے کلکیش ہو چینی کو پریکھ ہو تو شری کو ایشکھ ہوتا ہے (ایک ذات کے آدمی کی جماعت کو شری کہتے ہیں)۔
 چٹھ کو پریکھ ہو تو گرکو ایشکھ ہو۔ سہمی کو پریکھ ہو تو راجا کے خزانہ کو ایشکھ ہوتا ہے۔
 ۲۰۔ ایشکھ کو پریکھ ہو تو جو راج (ولیمہ) کو اور موسیٰ آوین تھون میں پریکھ ہو تو راجا کو دوش ہوتا ہے۔ دوادشی کو پریکھ ہو تو گرکو شتر گھیر لیون۔ تریو دسی کو پریکھ ہو تو سینا میں جھجک ہو۔
 ۲۱۔ چتر دشی کو پریکھ ہو تو راجا کی رانی کو پیرا ہو۔ اور اماوس اور پورناسی کو پریکھ ہو تو بھی راجا ہی کو کلکیش کرتا ہے۔

नागरकाणामभ्यन्तरस्थितायायिनांचबाह्यस्था । प-
 रिवेषमध्यरेखावित्तेयाक्रन्दसाराणाम् ॥ २२ ॥
 रक्तश्यामोरुस्सश्चभवति येषां पराजयस्तेषाम् । स्नि-
 ग्धः श्वेतोद्युतिमान्येषां भागोजयस्तेषाम् ॥ २३ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्य कृतौ
 बृहत्संहितायां परिवेषलक्षणं ना-
 मचतुर्विंशोऽध्यायः ३४॥

۲۲۔ پریکھ میں تین رکھا ہوتی ہیں انکے بھیتر کی رکھا سے لگرمیں اسخت راجا کے شہجہ ایشکھ کا بچار کرے۔ باہر کے رکھا سے چڑھکر جانو اے راجا کا بچار کرے۔ اور تھ کی رکھا سے اگر تھ کا شہجہ ایشکھ بچارے۔ نیت شاستر میں بارہ پرکار کے راجا لکھے ہیں انہیں ایک اگر ندسا بھی ہے۔
 ۲۳۔ جکی رکھا رکت برن شیا م برن اور روکھی ہو انکی نار ہوئی ہے اور جکی رکھا صاف انکی کانت کر کے جکت ہو انکی جیت ہوتی ہے۔

شری براہمہراچاری کی بنائی ہوئی برہت سنگھ
 میں پریکھ چمن نام چوتیسواں آدھیا
 سمپت ہوا۔

پہنتی سوان اوھیا انڈر آیدم کچن

سूर्यस्यविविधवर्णाः पवनेनविघदिताः कदाः सा भ्ये ।

वियतिबनुः संस्थानायेदृश्यन्तेतदिन्द्रधनुः ॥ १ ॥

۱۔ میگہ بہت آکاش میں پون کر کے رو کے پونے سورج کے کزن دھنک کے آکار ہو کر ایک رنگ کے دیکھ پڑتے ہیں اسی کو انڈر دھنک کہتے ہیں۔

केविरनन्त कुलोरगनिश्वा सोद्धूतमादुराचार्याः । त.

घाथिनांनृपाणामभिमुखमजयावहंवहति ॥ २ ॥

۲۔ کثیب آد کوئی اجارچ کہتے ہیں کہ انٹ نام ناگ کے کل میں اٹھن سانپوں کے سٹانیں ہیں۔ انڈر دھنک بنتا ہے۔ چڑھکر جانیو اراجاؤ کے سٹانے وہ انڈر دھنک ہو تو اٹکی مار ہوتی ہے۔

अच्छिन्नमवनिगाढंघुतिमत्स्निग्धंघनंविविधवर्णम्

द्विरुदितमनुलोमंचप्रशस्तमम्भःप्रयच्छतिच ॥ ३ ॥

۳۔ وہ انڈر دھنک انٹھت بموم میں لگا ہوا کافٹ جلت چکنا گہرا ایک برنوں کر کے جلت اور دو جاک میں اس جت ارجات برابر دو دھنک اور چڑھکر جانے والے راجا کے پیٹھ پیچھے ہو تو شیشہ چل کرتا ہے اور برکھا بھی کرتا ہے۔

विदिगुडूतंदिक् स्वामिनाशनं व्यभ्रजंमरुकारि । पा.

दलपीतकनीलैः शस्त्राग्निमुत्कृता दोषाः ॥ ४ ॥ ۴ ॥

۴۔ اگن کون آد پدشا ارتحات کوٹوں میں انڈر دھنک نکلے تو اس دشا کے سوامی کا مرٹ ہوتا ہے۔ دشاؤن کے سوامی آگے شاگن اڈھیا سے میں کھیلے۔ بنا سگہوں کے آکاش میں انڈر دھنک ہو تو مری پٹی ہے۔ ایلے لال رنگ کا دھنک ہو تو سفنٹہ بجے ارتحات جلد ہوتا ہے۔ پیلے رنگ کا انڈر دھنک ہو تو آگ لگے کا اٹھرو ہوا ونیلے رنگ کا انڈر دھنک ہو تو اکال پڑے۔

जलमध्ये, नावहिभुविसस्यवधस्तारौस्थितेयाधिः । व.

ल्मी के शस्त्रभयं निशि सचिववधायधनुरैन्दम् ॥ ५ ॥

۵۔ پانی میں انڈر دھنک دیکھ پڑے ارتحات انڈر دھنک کا میرا پانی کے اوپر ہو تو برکھا نہیں پڑتی۔

بحوم بر اندر دھنک ہو تو کیستی کا ناش ہو تا ہے۔ برچ پر اندر دھنک ہو تو بر جابین روگ ہو۔
سانپ شکی بائی کے اوپر اندر دھنک ہو تو شتر کے ارتھات جڈ ہو۔ اور رات کے تھے
اندر دھنک دیکھ پڑے تو راجا کے منتری کا مرث ہو۔

वृष्टिं करोत्यरक्ष्या वृष्टिं रक्ष्यां निवारयत्यैन्द्राम् । पश्चा
त्सदेव वृष्टिं कुलिशभृतश्चापमाचष्टे ॥ ६ ॥ + ॥

۶۔ پانی برسے ہوئے پورب دشمن اندر دھنک دیکھ پڑے تو برکھا نیرٹ ہو جاتی ہے
اور پنا برکھا پورب دشمن اندر دھنک ہونے سے برکھا ہوتی ہے۔ پچم دشمن اندر دھنک
ہو تو سداسی برکھا کو کتا ہے ارتھات پچم دشمن اندر دھنک ہونے سے برکھا ہوتی ہے۔

चापं मघोनः कुरुते निशाया मारवा इत्यासां दिशि भूपपीडाम् । या
स्या परोद रुम भवं निहन्यात् सेनापतिनायकमन्त्रिणौ च ॥ ७ ॥

۷۔ رات کے تھے پورب دشمن اندر دھنک دیکھ پڑے تو راجا کو پیرا ہوتی ہے۔ دکنج شا
مین ہو تو سینا پت کا مرث ہو۔ پچم دشمن اندر دھنک ہو تو نایک ارتھات پردھان پرش کا
مرث ہو۔ اور رات کے تھے اتر دشمن اندر دھنک دیکھ پڑے تو راجا کے منتری کا ناش ہو۔

निशि सुरचापं सितवर्णा घञनयनि पीडां दिज पूर्वाणाम् । भ-
वति च यस्यां दिशित दृश्यं नरपतिमुखं न चिरादन्यात् ॥ ८ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृह-
त्संहितायामिन्द्रायुधलक्षणं नाम पं-
चविंशोऽध्यायः ॥ ३५ ॥

۸۔ رات کے تھے اچال پیلے کا آگے رنگ کا اندر دھنک ہو تو کرم سے براہمن اور برہمن کو
پیرا ہوتی ہے۔ جس دشمن رات کے تھے اندر دھنک ہو اس دیش کا کرم راجا جلد ہی مر جائے۔

شری براہمہراچاریج کی بنائی ہوئی برہت سنگھ
مین اندر دھنک پچم ملہم پیٹیسوان اوہیا سانپ ہوا

چھتیسواں ادھیائے گنڈھرب نگر گچھین

उदगादिपुगेहितनृपबलपतियुवराजादोषदंरवपुरम् । सि-

तरक्तपीतरुणांविप्रादीनामभावाय ॥ १ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۔ اتر آد چار دشامین گنڈھرب نگر دیکھ کر بڑے تو کرم سے راجا کا پروست راجا سیٹھ
اور جو راج کو آئندہ کرتا ہے۔ اچھے لال پیسے اور کالے رنگ کا گنڈھرب نگر ہو تو کرم سے
براہمن آد چار دن برنوں کا ناش کرتا ہے۔

नागरनृपतिजया वहमुदकविदिकृत्यंविबर्णनाशाय । शा-

न्ताशायां दृष्टं सतीरणं नृपतिविजयाय ॥ २ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲۔ اتر دشامین گنڈھرب نگر ہو تو نگر کے راجا کا بجے ہوتا ہے۔ اگنیہ آد کو نوں میں ہو تو
برن سنکر و گناش کرتا ہے۔ ثانت دشامین گنڈھرب نگر ہو اور توڑن مکت ہو تو
راجا کا بجے ہوتا ہے۔

सर्वरिगुत्यं सततोत्थिते च भयदं नेन्द्राष्ट्राणाम् । चोरा-

ऽरविकानहन्त्यादूमानलशक्रचापाभम् ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۳۔ سب دشامین نٹ گنڈھرب نگر دیکھ کر بڑے تو راجا اور ویش کو بچے دیتا ہے۔ دھول
اگن اتھوا اندر دھوکے کے تل کا نٹ کا گنڈھرب نگر ہو تو چور اور بن باسی بھیل آدمے جاتے ہیں۔

गन्धर्वनगरमुत्थितमापाण्डुरमशनिपातचातकरम् । दी-

प्तेनेन्द्रे मृत्युर्वामेऽरिभयंजयः सत्ये ॥ ४ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۴۔ پانڈو رنگ کا گنڈھرب نگر ہو تو آشن کرے اور پر چند یوں چلے۔ دھیت دشامین
گنڈھرب نگر ہو تو راجا کا مٹ ہو۔ سبنا کے اتھوا نگر کے بامین اور گنڈھرب نگر ہو تو شتر سے
بچے ہوتا ہے اور دھنی اور سو جو بجے دیتا ہے۔ ثانت اور دھیت دشاکو گچھین آگے شاکن
ادھیائے میں کہیں گے

अनेकवर्णकृतिरेप्रकाशतेपुरंपताकाध्वजतीक्ष्णा-

न्वितम् । यदातरानागमनुष्यवाजिनां विवृतः स-

म्भूरिरणे च मुन्धरा ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

‘इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ
बृहत्संहितायां गन्धर्व नगरलक्ष-
णं नाम षट्त्रिंशोऽध्यायः ३६ ॥

۵۔ جس کال میں انیک برن اور انیک آکار کا گندھرت نگر پتا کا دھوج اور پتوں کر کے جگن اکاش میں دیکھ پڑے تب جڈم کے بیج یا معنی سنگھ اور گھوڑ کا بت رُوم عجم پر بنتا ہے۔

شری براہ منہرا چارج کی بنائی ہوئی پرست سنگھتا
میں گندھرت نگر چھپن نام چھتیوان اودھا ستپ ہوا۔

सिंतिस्त्वान ओहिया
प्रत सूरज क्छिन

प्रतिसूर्यकः प्रशस्तो दिवस कृत्तुवर्णसुप्रभः स्निग्धः । वै-

दूर्यनिभः स्वच्छः शुक्लश्चक्षेमसौभिक्षः ॥ १ ॥ * ॥ * ॥

۱۔ سورج کے پاس دوسرا سورج دیکھ پڑے اسکو پرست سورج کہتے ہیں۔ وہ پرست سورج جو سورج کے چھ پرست کے رنگ کہتے ہیں اس رنگ کا ہوا رتھات اس رتھ میں جو سورج کا ہونا چاہیے وہی رنگ پرست سورج کا ہو چکنا ہو تب سورج من (پتا) کے نکل رنگ ہو نریل اور اچھا ہو وہ چھیم (گٹھل) اور سپیم (شکال) کرتا ہے۔

पीतो व्याधिजनयत्यशोक रूपश्च शस्त्रकोपाय । प्रति-

सूर्याणां मालादस्युभया तड्गुणहन्त्री ॥ २ ॥ * ॥ * ॥

۲۔ پیلا رنگ کا پرست سورج ہو تو پر جا میں روگ آئیں کرتا ہے۔ اشوک پتھ کے نکل لال رنگ پرست سورج ہو تو شستر کو پتھ ارتھات جڈم ہوتا ہے۔ پرست سورج کو پتھ دیکھ پڑے تو جو سے بچے جو روگ ہو اور راجا کا مرگ ہو۔

दिनसरुतः प्रतिसूर्यो नलकदुग्दक्षिणस्थितो निलकृत् । उम-

यस्यः सलिलभयं नृपमुपरि निहन्यधोजनहा ॥ ३॥
इति श्री वराह मिहिराचार्य कृतौ वृ-
हत्संहितायां प्रति सूर्य लक्षणां नाम
सप्त त्रिंशोऽध्यायः ॥ ३० ॥

۳۔ سورج بہن کے اترنے پر پرت سورج دیکھ پڑے تو برکھا کرتا ہے۔ دیکھنے کی اور ہو تو
پون چلتا ہے۔ سورج بہن کے دوڑنے اور دو پرت سورج ہوں تو بہت برکھا ہوتا
سے بچے ہوتا ہے۔ سورج بہن کے اوپر پرت سورج ہو تو راجا کا مرگ ہو۔ اور
نیچے پرت سورج ہو تو پر جا میں مری پڑے۔

شری براہ مہراجا کی بنائی ہوئی برہت سنگھ میں
پرت سورج چھن نام سفیتسوان ادھیکا سماپت ہوا۔

از سفیتسوان ادھیکا
رجو چھن

कथयन्ति पार्थिव बध्नं राजसाधनतिमिरसंचयनिभे-
न । अभिभाव्यमानगिरिपुरतरवः सर्वादिशच्छन्नाः ॥ १॥
۱۔ اندھکار کے نئے بہت ہی کالے رنگ کی دھول کر کے سب دشاؤں تک جائیں کہ حسین
مگر برچھ کچھ بھی نہ دیکھ پڑیں تو راجا کا مرگ ہوتا ہے۔

यस्यां दिशि धूमचयः प्राक् प्रभवति नाशमेति वायस्याम् ।
आगच्छति सप्ताहा न चैव भयं न सन्देहः ॥ २॥ + ॥
۲۔ پہلے جس دشا میں دھوم سموہا رنات دھول دیکھ پڑے اچھا جس دشا میں وہ دھول سموہ پہلے
برہت ہو اس دشا میں سات دن کے اندر ضرور بجے (خوف) آتا ہے۔

श्वेते रजो घनी घे पीडा स्यान्मन्त्रिजनपदानां च । न चि-

रात्र्यकोपमुपयातिशस्त्रमति संकुलासिद्धिः ॥ ३ ॥ * ॥

۳۔ دھول رُوپ میگوں مٹوہ اچھے رنگ کا ہو تو راجا کے منتری اور دیش کو کلش ہوتا ہے جلدی
جھڑم ہوتا ہے اور کالج کشت سے سدھ ہوتا ہے۔

अकीदये विजृम्भति यदि दिनमेकं दिनद्वयं वापि ।

स्थगयन्निवगगनतलंभयमत्युग्रं निवेदयति ॥ ४ ॥

۴۔ سوچ اُوے کے لئے اکاش کو مانوں ڈھکتی ہوئی دھول ایک دن اتھا دو دن تک
بڑھتی رہے تو برا ہے ہوتا ہے۔

अनवरत संचय वहं रजनी मेकां प्रधान नृपहन्तृ ।

मायच श्रेयाणां विचक्षणानां नरेन्द्राणाम् ॥ ५ ॥ * ॥

۵۔ ایک رات زمرہ دھول کی برقعہ ہوتی جائے تو گھم راجا کا مرت ہوتا ہے اور جو باقی
سریشٹھ راجا ہیں انکو شہجھل کرتی ہے۔

रजनी द्वयं विसर्पति यस्मिन् राष्ट्रे रजो घनं बहुलम् ।

परचक्र स्यागमनं तस्मिन् अपि सन्निवोद्व्यम् ॥ ६ ॥

۶۔ جب راج میں دو رات تک بت اور گہری دھول پھیلی آسین پر چکرارتھ شتر کی سینا آئے یہ جانے۔

निपतति रजनी त्रितयं चतुष्कमप्यन्तरमविनाशाय ।

राज्ञां सैन्यक्षोभोरजसि भवेत्पंचरात्रं भवे ॥ ७ ॥ * ॥

۷۔ تین اتھا چار رات تک دھول کی برکھا ہو تو اُن اتھا لوگ (نمک) اور سون کا ناش
ہوتا ہے اور پانچ رات تک دھول برسے تو راجا ونگی سینا میں چھوٹتا ہوتا ہے۔

केत्वाद्युदयविमुक्तं यदारजो भवति तीव्रभयदायि ।

शिशिरादन्यत्र ती फलं विकलमाहु राचार्याः ॥ ८ ॥ * ॥

इति रजो लक्षणां नामाष्टविंशो-

ध्यायः ॥ ३८ ॥

۸۔ دھول برسنے کے بعد دھوم کیٹ کا اڑے آد کچھ اُتیاں نہو تو بڑا بجے ہوتا ہے ارتھات
دوسرا اُتیاں نہو جانے سے دھول برسنے کا پھل نہیں ہوتا اسی اُتیاں کا پھل ہوتا ہے
شیشہ رت کے پنا اور رت میں دھول کی برکھا ہو تو ٹھیک پھل ہوتا ہے ارتھات شیشہ
رت میں دھول برسنے کا کچھ پھل نہیں ہوتا۔

رجو لچھن نام ارتھیوان اڑھیا کے سمائیت ہوا۔

یہ اڑھیا ہے چھیک ہے ارتھات براہ مہراجرج کا بنایا ہوا نہیں ہے۔

اُتالیسوان اڑھیا کے نرگھات لچھن

पवनः पवनाः भिहतो गगनादवनौयदा समापतति।

भवति तदा निर्घातः सच पापो दीप्त विद्म गरुतः ॥ १ ॥

۱۔ ایک یون دوسرے یون سے ٹاٹ ہو کر اکاش سے جب دھوم پر گرے اُس سے شبد
ہوتا ہے اُسکو نرگھات کہتے ہیں اُس نرگھات کے تھے دھیت ارتھات سوچ کی اور گم
کر کے پچھی شبد کرین تو اُتالیس پھل ہوتا ہے۔

अर्कोदये धिरणि कन्यपधनियो धाऽङ्गना वशिर्विश्याः।

आप्रहरांशोऽजाविकमुपहन्या च्छूद्रपौराश्च ॥ २ ॥ ॥

आमध्याह्नाद्वाजो पसेविनो ब्राह्मणाश्च पीडयति। वैश्य-

जलदां स्तृतीये चौरान्प्रहरे चतुर्थे च ॥ ३ ॥ ॥ ॥

अस्तं याते नीचान् प्रथमे यामे निहन्ति सस्यानि। रा-

त्रौ द्वितीय यामे पिशाचसंघान् पीडयति ॥ ४ ॥

तुरगकरिणस्तृतीये विनिहन्या घायिनश्चतुर्थे च। भै-

खजर्जरशब्दो याति यतस्तां दिशं हन्ति ॥ ५ ॥ ॥ ॥

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्सं-

हितायां निर्घातलक्षणानामैकोनच-

त्वारिंशोऽध्यायः ॥ ३६ ॥

۲۔ سورج اُدے کے سترے ارتھات دو گھنٹی دن چڑھے تک نرگھات شبہ ہو تو راج کاج کے اُدھکاری راجا دھوان جدم کرنیوالے استری بکھے اویشاؤکانا بن ہوتا ہے ایک پہ دن چڑھے تک نرگھات شبہ ہو تو بکری بھینسی ستور اور نگر کے نواسیو نکا چھے ہوتا ہے۔ ۳۔ دو پہر تک نرگھات شبہ ہو تو راج سیداکر نیوالے پرش اور براہین پیرا کو پراپت ہوتے ہیں۔ سترے پہر میں نرگھات ہو تو پیش اور سیکھو نکا چھے ہوتا ہے جو چھے پہر میں نرگھات ہو تو جو روتو میرا ہوتی ہے۔ ۴۔ سورج اُست کے سترے نرگھات شبہ ہو تو بیج پرستو کانا ش ہوتا ہے۔ رات کے سترے پہر میں نرگھات شبہ ہو تو کھیتی کانا ش کرے ناٹ کے دوسرے پہر میں نرگھات شبہ ہو تو شاون کے سٹو کو کھیش دیتا ہے۔ ۵۔ سترے پہر میں نرگھات شبہ ہو تو ماضی اور گھوڑو کانا ش کرتا ہے اور رات کے چوتھے پہر میں نرگھات شبہ ہو تو جاجی ارتھات شتر پر چڑھانی کرنے والے راجا کانا ش ہو۔ بھینگر اور جرجر ارتھات پھسا ہوا نرگھات شبہ جس دشا کو جائے اُس دشا کو نانا ش کرتا ہے۔

شری براہ مہاراجا کی بنائی ہوئی برہت سنگت میں
نرگھات کچھن نام اتالیسوان اڈھیا سماپت ہوا۔

چالیسوان اڈھیا

سشیہ بات

वृश्चिकवृषप्रवेशे भानोर्ये वा दरायणे नोक्ताः । ग्री-

ष्मशरत्सयानां सदसद्योगाः कृतास्तदमे ॥ १ ॥

۱۔ سورج برشیک راش میں پرولیش ہوا سدن برشیک لگن کلپنا کو گرکیم رٹ کے ان جو گھنوں آؤ کے شبہ اشجہ بجا کے جوگ اور برکھ میں سورج کا پرولیش ہوا سدن برکھ لگن مان کر سب گرہ راستیوں میں لکھر شروت کے ان دھان آؤ شبہ اشجہ جوگ جو بادراین من نے کے دی جوگ بنے اس اڈھیا سے من لکھے ہیں۔

भानोरलिप्रवेशे केन्द्रे सस्माच्छुभग्रहाक्रान्तैः । च-

लवङ्गिः सौम्यैर्वानिरीक्षिते ग्रैष्मिकविवृद्धिः ॥ २ ॥

۲۔ برشیک شس پر سورج اوی سدن سورج کے کینڈر استھا فونین شبہ گرہ بیٹھے ہوں تو گرکیم رٹ کے ان کی برقمہ ہوتی ہے استھا سوشہ گرہ کینڈر روں میں ہوں اور استھا فونین میں بیٹھے ہوں

اور بکراوان ہو کر سورج کو دیکھیں تو بھی اگر یکم رٹ کے اُن کی برقر ہو جاتی ہے۔

जहमराशिगतेः के गुरुशशिः कुम्भसिंह संस्थितयोः । सि-
हघट संस्थयो र्वा निष्पत्तिर्ग्रास सस्य ॥ ३ ॥ + ॥ + ॥

۳۔ برہشپک کا سورج ہو اُس سے کنبہ کا برہشپ اور سنگم کا چندرما ہو اتھواد سنگم کا
برہشپ اور کنبہ کا چندرما ہو تو اگر یکم رٹ کے اُن کی برقر ہو جاتی ہے۔

आकाशिते द्वितीये बुधेऽथ वा युगपदेव वा स्थितयोः । अ-
थगतयो रपित द्व निष्पत्तिरतीव गुरु दृष्ट्या ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥

۴۔ برہشپک ریش میں اس وقت سورج سے دوسرے استخوان میں شکر ہو بدھ ہو اتھواد و نو
ہوں۔ اسی پر کار سورج سے بارہویں استخوان میں شکر ہو بدھ ہو اتھواد و نو ہوں اور سورج
پر برہشپ کی درشت ہو تو بہت کھیتی ہو۔

शुभमध्येऽलिनिमूर्यादुरुशशिः सप्तमे परा सम्पत् । अ-
ल्लादि स्थे सवितरिगुणै द्वितीयेऽर्ह निष्पत्तिः ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

۵۔ برہشپک ریش کے بارہویں اور دوسرے استخوان میں بدھ شکر میں سے ایک ایک گرہ ہو
اور برہشپک اس وقت سورج کے ساتویں استخوان میں برہشپ اور چندرما ہوں تو بہت اتم کھیتی ہو
برہشپک کے پراثریم میں سورج ہو اور اُس کے دوسرے استخوان میں برہشپ ہو تو آدمی کھیتی ہو جاتی ہے۔

लाभहि बुकाः र्ययुक्ताः सूर्यादलिगात्सिते न्दुशशिपुत्रैः ।
सस्य सपरा संपत्कर्मणि जीवे गवां चाग्वा ॥ ६ ॥ + ॥ + ॥

۶۔ برہشپک ریش اس وقت سورج سے گیارہویں شکر چوتھے چندرما اور دوسرے استخوان میں بدھ
تو کھیتی بہت ہوتی ہے اور اس جگہ میں برہشپ سورج سے دسویں استخوان میں ہو تو کھیتی ہو
اور گٹو و نکی بہت برقعہ ہو ارتھات دودھ بہت ہو۔

कुम्भे गुरुर्गविशशी सूर्योऽलिमुखकुजाः के नौ मकरे ।
निष्पत्तिरस्ति महती पश्चात्परचक्ररोगभयम् ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷۔ سورج برہشپک کے پراثریم میں ہو کنبہ میں برہشپ برکہ میں چندا محل اور نیمر کر میں ہوں تو بہت
کھیتی ہو پرقت پیچے سے پرکر (شکر کی سینا) کا اور روگ کا بچے ہوتا ہے۔

मध्ये पापग्रहयोः सूर्यः सस्य विनाशयत्यलिगः । अ-
भिः सप्तमाशौ जातं जातं विनाशयति ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥

۸۔ برہشپک استھت سوچ سنگل اور سنجیر کے ج میں ہونو کھیتی کا ناش کرتا ہے۔ اور برہشپک استھت سوچ سے ساتوین ریش میں سنجیر اٹھو اٹھل تو تو پیدا ہوتی ہوئی کھیتی کا ناش کرتا ہے۔

अर्थस्थाने क्रूरः सौम्यैरनिरीक्षितः प्रथमं ज्ञातम् । सस्यं
निहन्ति पश्चादुप्तं निष्पादयेद्यत्तम् ॥ ६ ॥ + ॥

۹۔ برہشپک استھت سوچ کے دوسرے استھان میں کروڑ گرہ ہوا اور شہو گرہ کوئی اُسکونہ دیکھتا تو پہلی کھیتی نشٹ ہو جاتی ہے اور پچھلے بولی ہوئی کھیتی اچھی پیدا ہوتی ہے۔

जामिव केन्द्र संस्थौ क्रूरौ सूर्यस्य रश्मिकस्थस्य । सस्यं
विपत्तिं कुरुतः सौम्यैर्दृष्टौ न सर्वत्र ॥ १० ॥ + ॥

۱۰۔ برہشپک استھت سوچ ساتوین میں کروڑ گرہ سنگل سنجیر میں سے کوئی ایک ہوا اور دوسرا چاہے جس کینڈر میں ہونو کھیتی کا ناش کرتے ہیں اور ان دونوں کروڑ گرہوں پر شہو گرہوں کی درشت ہو تو سب دیشوں میں کھیتی کا ناش نہیں کرتے کسی کسی دیش میں کھیتی ہوتی بھی ہے۔

रश्मिक संस्था रक्षात्सप्तमषष्ठोपगौ यदा क्रूरौ । भ
वति तदानिष्पत्तिः सस्या नामर्घ परिहानिः ॥ ११ ॥

۱۱۔ برہشپک استھت سوچ سے سنگل اور سنجیر ساتوین چھٹوں استھان میں ہوں تو کھیتی اچھی ہوتی ہے پرنت بجا و مہنگا (گران) ہوتا ہے۔

विधिनानेनैव रविर्दृष प्रवेशे शरत्समुत्थानाम् । वि
ज्ञेयः सस्यानां नाशाय शिवाय वा तज्ज्ञैः ॥ १२ ॥

۱۲۔ سوچ برہم میں پرورش کرے اُس سے اسی بدھ سے شتر درت کے اُن کا ہونا ہونا کھیتی کا بٹے جلنے والا پریش اُس سے جانے۔

विषु मेघादिषु सूर्यः सौम्यपुतो वीक्षितोऽपि वा विचारन्
प्रेक्षिक धान्यं कुरुते समर्थं भुभयोपयोग्यं च ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳۔ سیکھ آدیتن ریشیوں میں پھرتا ہوا سوچ سونہ گرہوں کر کے جلت رہے اٹھو شہو گرہوں کی اُس پر درشت رہے تو گرہ رت کا اُن ستر گھ (سبتا) ہوتا ہے اور اتنا اُن ہوتا ہے کہ دونوں لوک میں اُن جلت ہوا رتھاٹ لوک اُس اُن سے اپنا بٹاہ کریں اور پر لوک کے لیے اُن دان بھی کریں۔

कार्मुक मृगघट संस्यः शारदसस्यस्य तद्देव रविः ।

संग्रहकाले ज्ञेयो विपर्ययः क्रूरदृग्योगात् ॥ १४ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां सस्य-

जातकं नाम चत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४० ॥ * ॥ १० ॥

۱۴۔ دھن مکر کیمبر ریش میں بچتے ہوئے سورج سے پہلی ریت کر کے شتردرث کی کھیتی کا بجا کرے۔ اُن کے سنگڑہ کال میں کرورگرہ منگل سنیچر کی درشت اور جوگ سے پیریت پھل جانے۔ ارتحات پاپ گرہوں کر کے جگت درشت سورج ہو تو اُن کا سنگڑہ کری۔ شری براہمہ اچاچ کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں سیہ جاگت نام حالیستوان اڈھیا ست ہوا۔

اکتالیستوان اڈھیا سے
دریہ نیچے

येषां द्रव्याणामधिपतयो राशयः समुद्दिष्टाः । सु-

निभिः शुभाः शुभार्थं तानागततः प्रवक्ष्यामि ॥ १ ॥

۱۔ کیشپ آدمینوں سے جو ریش جن چیزوں کی سوامی کہی ہیں انکو شنبہ اشنبہ پھل کے جانے کے لیے ہم پورب شاستر کے اُتار دیتے ہیں۔

वस्त्राविककुतुपानां मसूर गोधूमरालकयवानाम् ।

स्थलसम्भवौषधीनां कनकस्यच कीर्तितो मेघः ॥ २ ॥

۲۔ کیشپ کے ہاتھ کا بوا کپڑا اور گت ارتحات بکرے کے اُون سے بنے کمل اکتوا لکھی۔ کمل رکھنے کے گئے مسور گھیموں رال جو ان بکا اور اسختل میں جو اڈھدھ پیدا ہوتی ہیں انکا اور سترن کا سوامی شیکھ ہے۔

गविवस्त्रकुसुमगोधूमशालियवमहिषसुरभितनयाः स्युः ।

मिथुने पिधान्यशारदवल्लीशालूककर्पासाः ॥ ३ ॥

۳۔ کپڑا کیشپ گھیموں دھان جو بھینسا بیل انکا سوامی برکھ ہے۔ دھاتیہ شتردرث کا اُن داکھ اور بیل کمل کدہ اڈ کی جڑ اور کپاس کا سوامی رتھن ہے۔

कर्किलिकोद्वकदलीदूर्वाफलकन्पत्रचोचानि । सिं-

हेतुषधान्यरसाः सिंहादीनां त्वचः सगुडाः ॥ ४ ॥ * ॥

۴۔ کوڈو کیلا دُوب پھل کند تیج پات اور دال چینی کا سوامی کرک ہے۔ مکھ دھاتیہ

جو اَدھر لون اَدیس سنگھ اَد جو کو نکا چڑا اور گڑھ (قند سیاہ) کا سوامی سنگھ ہے۔

षष्ठे तसी कलायः कुल त्व गो धूम मुद्ग निष्ठा वाः ।

सप्तम राशौ माषा गो धूमाः सर्षपाः सयवाः ॥ ५ ॥

۵۔ اسی ستر گلتھی گہیون مڑگ اور نشاوار تھات ایک پرکار کامتر انکا سوامی کتیاراش ہے۔ اَد گہیون سترتون اور جو انکا سوامی تکاراش ہے۔

अष्टम राशा विष्णुः सैक्यं लोहा न्यजा विकंचापि । न-

वमे तु नुरगल वणा म्बरा ख तिल धा न्य मूलानि ६ ॥

۶۔ اوکھ پانی سینچنے سے جو چیز پیدا ہوتی ہے لوہا بھینٹ بکری کے اُون کے کڑے اَد انکا سوامی شچک ہے۔ گھوڑے لون بستر اشتر دھنک اَد تیل دھان اور مول ان سکا سوامی دھن راش ہے۔

मकरेतरगुल्माद्यं सैक्ये क्षुमु वर्ण कृष्णालो हानि । कु-

म्भे सलिल जफल कुमु मरत्न चित्राणि रूपाणि ॥ ७ ॥

۷۔ برقعہ گڑھ اَد سینچنے سے جو چیز پیدا ہوتی ہے اوکھ سونا اور کالا لوہا ان سکا سوامی مکر ہے۔ پانی سے پیدا ہونے والی چیزیں چل چھل رتن چتر روپ جھلک پارتم ان سکا سوامی کبھ ہے۔

मीने कपाल संभवरत्नान्य मूद्गवानि वज्राणि । स्नि-

हा च नैकरूपा व्याख्याता मत्स्य जातं च ॥ ८ ॥ १० ॥

۸۔ کپال سے پیدا ہونے والے رتن موتی اَد پانی سے پیدا ہونے والی چیزیں ہیرے ایک پرکار کے ایندھ گھی تیل اَد اور پھلیوں سے پیدا ہونے والے موتی اَد انکا سوامی مین راش ہے۔

राशेश्चतुर्दशार्था य सप्त नवपंचम स्थितो जीवः । स-

कादश दशपंचाः एतेषु राशि नश्च द्दिकारः ॥ ९ ॥

षट्सप्तम गो हानिं द्दं शुक्रः करोति शेषेषु । उपच-

य संस्थाः कूराः शुभदाः शेषेषु हानिकराः ॥ १० ॥

۹۔ جس راش کے چوتھے دستون دوسرے گیارہون ساتون تین اتھوا پانچون برہت ہو اس راش کی چیزوں کی برقرہ ہوتی ہے۔ راش سے دوسرے گیارہون دستون پانچون اتھوا اکھون پانچ ہو اس راش کی چیزوں کی برقرہ ہوتی ہے۔ راش سے چھ ساتون شکر ہو تو اس راش کی چیزوں کی مان کرتا ہے چھٹون

ساتویں کو چھوڑ کر اور استخوانوں میں ٹنکر ہو تو اس راش کی چیز وکی برہم کرنا ہے۔
 کرورگرہ راش کے اچھے استخوان ارتھات تیسرے چھٹے دسویں اور گیارہویں ہون
 تو اس راش کی چیز وکی برہم ہوتی ہے۔ اچھے بنا اور استخوانوں میں کرور (ناقض)
 گرہ ہون تو راش کی چیز وکی مان (نقصان) کرتے ہیں۔

एमेर्यस्य कूराः पीडास्थानेषु संस्थिता बलिनः । त

त्योक्तद्व्याणां महार्घता दुर्लभत्वं च ॥ ११ ॥ + ॥

۱۱۔ جس راش کے پیر استخوان ارتھات اچھے بنا اور استخوانوں میں کرور گرہ
 بلوان ہو کر بیٹھیں اس راش کی چیزیں منگی اور درلیم ہو جاتی ہیں۔

इष्टस्थाने सौम्या बलिनो येषां भवन्ति राशीनाम् ।

तद्व्याणां वृद्धिः सामर्थ्यं बल्लभत्वं च ॥ १२ ॥

۱۲۔ جن راشیوں سے اچھے استخوانوں میں شہہ گرہ بلوان ہو کر بیٹھیں ان راشیوں کی
 چیز وکی برہم ہوتی ہے وہ چیزیں سستی رہتی ہیں اور سبکو ان چیز وکی چاہ رہتی ہے۔

गोचरपीडायामपि राशिर्बलिभिः शुभग्रहैर्दृष्टः ।

पीडान करोति तथा क्रूरैरेवं विपर्यासः ॥ १३ ॥

इति श्री बराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां

द्व्यनिश्चयो नामैकचत्वारिंशोऽध्यायः ४१

۱۳۔ برہمت اور ہون کے جو چھ شہہ استخوان کے اٹھ چھوڑ کر راش کے اور استخوان
 میں بیٹھے ہون تو گوچر پیر ہوتی ہے۔ راش کو گوچر مٹا ہوا اور اس راش کو بلوان شہہ گرہ
 دیکھتے ہون تو اس راش کی چیز وکی مان نہیں ہوتی ہے اور راش کو گوچر مٹا ہوا اور بلوان
 کرورگرہ اس راش کو دیکھیں تو اس راش کی چیز وکی نقصان ہو دے سبب منگی ہوتی ہیں۔
 شری براہمہ راجا راج کی بنائی ہوئی برہمت سنگھتا میں دریمہ نشیچے نام اکتالیسواں ادھیا ستا ہوا۔

بیالیسواں ادھیا

ارگہ کاٹ

अतिरघुल्कादाडानपरितेषग्रहणपरिधिपूर्वम् । द-

ष्टा, भावस्यायामुत्पातानपूर्वमास्यां च ॥ १४ ॥ नृपाद-

वैशेषान्प्रतिमासंशशिषुक्रमात्सूर्ये । अन्यतिथा-
नुत्पाताएतेडमर्गार्तयेराज्ञाम् ॥ २ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲- پر مہینے میں سیکھ اور ریشیوں میں سورج کے گمن کرنے پر اماوس اور پورنہاسی کو
ات برکھا الکا پات دیکھ کر مہینے اور برت سورج اور آتپات دیکھ کر مہینے سے بھاو کا بھا
کر گئے اور اماوس پورنہاسی بنا اور کسی تہ کو بے آتپات ہوں تو راجا ونگو دمر ارتھات
سنتھ کر گئے ہونے سے پڑا ہوتی ہے - اماوس اور پورنہاسی کو ہی آتپات دیکھ کر ان کے
بھاو کا لکھ کرے -

मेघोपगतेसूर्ये ग्रीष्मजधान्यस्य संग्रहं कृत्वा । वन-

मूलफलस्य वृषे चतुर्थमासे तयोलीभः ॥ ३ ॥ + ॥

۳- سیکھ کا سورج ہو اور اماوس پورنہاسی کو آتپات ہوں تو گرگھ رت کے ان جو گھنوں
آد کا سنگرہ کر کے اور برکھ کے سورج ہوں تو بن میں پیدا ہونے والے نکل اور بھلو کا سنگرہ
کر کے پیچھے آنگو چھتے مہینے پیچھے تو لایہ ہوتا ہے -

मिथुनस्थे सर्वरमान्धान्यानि च संग्रहं समुपनीय । ष-

ष्ठे मासे विपुलं विक्रेता प्राप्नुयात्लाभम् ॥ ४ ॥ + ॥

۴- مہین کے سورج میں آتپات دیکھ کر توں مہر اورس اور دھان کا سنگرہ کرے اور
پچھتے مہینے پیچھے تو بیچے والے کو بڑا لایہ ہو -

कर्कैर्यके मधुगन्धतैलघृतफाणित्वनिधिनिधाय

द्विगुणद्वितीयमालब्धिर्हीनाधिके छेदः ॥ ५ ॥ + ॥

۵- کرک کے سورج میں آتپات دیکھ کر شد خوشو دارچین تیل گھی اور چانت ارتھاو کم کے
رے سے بنے ہوئے باتھے مہری شکر آد کا سنگرہ کر کے دوسرے مہینے پیچھے تو دونوں
ہو پرنٹ نیوں اور حک کال میں بیچے تو مان ہو -

सिंहे सुवर्णमणिचर्मधर्मशस्त्राणि मौक्तिकं रजतम् ।

पञ्चममासे लब्धिर्विक्रेतुरतो न्यथा छेदः ॥ ६ ॥

۶- سنگھ کے سورج میں آتپات دیکھ کر سونا مہن چمرا کوچ جو لڑائی میں اپنے بدن کی رچھا
کے لیے پن کر لڑائی کرنے میں ہتھیار موتی اور چاندی انکا سنگرہ کر کے پانچویں مہینے پیچھے تو
پیچھے والے کو لایہ ہوتا ہے آگے پیچھے دیکھنے سے مان ہوتی ہے -

कन्यागते रिक्तरेचामरएकरभवाजिनां केता । ष-

धेमासेद्विगुणं लाभमवाप्नोति विक्रीणन् ॥ १७ ॥

۷۔ گنیا کے سوچ میں آتیات دیکھ کر منور گد ہے اونٹ اور گھوڑے مول لینے والا چٹھے مینے ہے تو دونا لا بھ ہو

तैलिनितान्नवभाण्डमणिकम्बलकाचपीतकुसुमानि

आदद्यान्नान्यनिचवर्षार्धाद्विगुणितान् वृद्धिः ॥ १८ ॥

۸۔ تیل کے سوچ میں آتیات دیکھ کر تانہ بھاڑ ارتحات بہت اور اون کے بنی ہو کر پڑ کر دمن لکھ کا پنج پیکر لک کے پھول شیو آد اور دھان کا شگرہ کرے اور چھ مینے میں بیچے تو دونا لا بھ ہو۔

वृद्धिकसंस्थे सवितरिफलकन्दकमूलविबिधरत्नानि

वर्षद्वयमुपितानि द्विगुणं लाभं प्रयच्छन्ति ॥ १९ ॥

۹۔ برہم شکتی کے سوچ میں آتیات دیکھ کر پھل کند مٹول اور انیک پر کار کے رتنوں کا شگرہ کر کے دو برس رکھ کر بیچے تو دونا لا بھ ہو۔

चापगते गृहीयात् कुंकुमशंखप्रबालकाचीनि । मु-

क्ताफलानि च ततो वर्षार्धाद्विगुणतां यान्ति ॥ २० ॥

۱۰۔ دھن سوچ میں آتیات دیکھ کر گیسر مٹول کا کاج اور تونو کا شگرہ کر کے چھ مینے میں بیچے تو دونا لا بھ ہو۔

सृगघरसंस्थे सवितरि गृहीयात् लोहभाण्डधान्यानि ।

स्थित्वा मासदद्यात् लाभार्धाद्विगुणमाप्नोति ॥ २१ ॥

۱۱۔ مکر گنہ کے سوچ میں آتیات دیکھ کر لوہے کی چیزیں اور ان کا شگرہ کر کے ایک مینے بیچے تو لا بھ کی اچھا والے پُرس کو دونا لا بھ ہو۔

सवितरि मषमुपयाते मूलफलं कन्दभाण्डरत्नानि ।

संस्थाप्य वत्सार्धं लाभकमिष्टं समाप्नोति ॥ २२ ॥

۱۲۔ مین کے سوچ میں آتیات دیکھ کر مٹول پھل کند اور بھی انیک پر کار کے رتہ اور رتنوں کا شگرہ کر کے چھ مینے رکھ کر بیچے تو مین مانا لا بھ ہو۔

सशैराशौयस्मिच्छिरमयूखः सहस्रकिरणो वा ।

युक्तो धिमिव दृष्ट्वा यं लाभको दृष्टः ॥ २३ ॥

۱۳۔ یکم اور شیون میں جذرا اتمو سوچ مٹر گد کر کے جلنت ہون اور آدم مٹر گد کی آتش دشت ہو تو اس کا ش کے سوچ میں لا بھ ٹھیک ٹھیک ہوتا ہے۔

सवितृसहितः सम्पूर्णवायुमैर्युतवीक्षितः शिशिरकिरणः
सद्योऽर्षेयप्रदं देकरः स्मृतः । अशुभसहितः संहृष्टो वाहि-
नस्तपश्चकार विप्रतिगृह्यता न भावानुद्वावदेत्सदसुत्फलम् ॥
इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायाम-
र्धकाण्डं नाम द्वा चत्वारिंशोऽध्यायः ॥ ४२ ॥

۱۴- اوس اتھو پورناسی کو چندرا مشہور ہون کر کے جلکت اور درشت ہو تو شکم سی اگہ
کی پردہ کرتا ہے ارتحات سب نسبت سستی ہو جاتی ہیں اور جو اشہم گروہوں کر کے جلکت درشت
چندرا ہو تو کھاد گشتا ہے ارتحات سب نسبت مشکلی ہو جاتی ہیں۔ اسی پر کار سوچ بھی اناؤ
اور پورناسی کو شہم گروہوں کر کے جلکت درشت ہو تو اگہ کی پردہ اور پان گروہوں کر کے جلکت
درشت ہو تو اگہ کی مان کرتا ہے۔ ہر ایک رکش کی جو چیزیں پیچھے کہ آئے ہیں انکو جان کر
شہم اشہم پہل سکے۔

شری براہمہراجارح کی بنائی ہوئی برہت سنگتا میں اگہ کا نام بالیسوان اوجھسا ہے ہوا۔

تینفالیسوان اوجھا
افند دھوج سبت

ब्रह्माणमूचुरमराभगवच्छक्तः स्मनाऽसुरान्समरे ।

प्रतियोधयितुमतस्त्वं शरायशरणं समुपयाताः ॥ १ ॥

۱- ایک سے دیوتاؤں نے برہما جی سے کہا کہ ہے بھگون ہم قدم میں اُسروں کے ساتھ سنگھ
ہو کر قدم نہیں کر سکتے ایسے ہے شرتیہ ہم اکی شرن میں آئے ہیں۔

देवानुवाच भगवान् क्षीरोदेकेशवः सवः केतुम् । यं

रास्यति तं दृष्ट्वा नाजौस्थास्यन्ति वो दैत्याः ॥ २ ॥

۲- یہ بچن دیوتاؤں کا شکر برہما جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤں چھیر سندر میں بھگون ہیں دے
اگہ ایک دھوجا دینگے اُس دھوجا کو دیکھ کر آپ کے سنگھ قدم میں دیتے لوگ نہیں ٹھہریں گے۔

लब्धवराः क्षीरोदंगत्वा ते तुष्टुवुः सुराः सेन्द्राः । श्री

वत्साङ्गं कौस्तुभमणिकिरणोद्भासितोरस्कम् ॥ ३ ॥

धीपतिमचिन्त्यमतमं समन्ततः सर्वदेहिनां सुखं च-

॥ ४ ॥ तै-
स्तंस्तु तस्स देवस्तु तोष नायणो ददौ चैषाम् । ध्वज-
मसुरसुरवधू मुख कमलवनतुषारतीक्ष्णांशुम् ॥ ५ ॥

۳۔ برہاسی سے بروان پا کر اندر آؤ دیوتا چھتر ستر میں جا کر خیریش بنش ختم دھارن کر نواسے
کو شتم من کے کرنوں سے پرکاشمان ہیں اور اسٹھل جگے - ۴۔ چھتری کے پت آہٹ اوچھتر منہم اسی
سب جنوں کے بیچ سو گتھم روپ سے استھت پرمانا انا دیپاک آہٹ خیریش بنش بھگوان کی استھت
کرنے لگے - ۵۔ انکی کی موئی استھت شکر بھگوان پرست ہوئے اور دینیہ استری گمہ کل ستموہ
کے لیے مانو چندرمان اور دیو استری گمہ کل ستموہ کے لیے مانو سوزج آیا ایک دھوج ان
دیوتاؤں کو دیا -

तं विष्णु ते जो भवमष्टचक्रे षे स्थितं भास्वति रत्नचित्रे ॥
देशीयमानं शरादी च सूर्यध्वजं समासाद्य मुमोद शक्रः ॥ ६ ॥

۶۔ بن بھگوان کے تیج سے اکتین اور آٹھ چکروں کر کے جگت رتن چٹ ات پرکاشمان رتھین
استھت اور شرف شکر کے سوزج کے نعل پرکاشمان اس دھوجا کو پا کر اندر بہت پرست ہوئے -

सक्तिकिणी जालपरिष्कृतेन सूक्लवघाटपिटकान्नि तेन ।
समुच्छित्तेनामराडध्वजेन निन्ये विनाशं समरे रितैन्यम् ॥ ७ ॥

۷۔ چھوٹے چھوٹے گھنٹاؤں کے ستموہ سے جو بھکت مالا چھتر گھنٹا اور ایک ارتھات ایک پرکار
کے دھوجا کے بھو کھن جو آگے کیلئے ان کر کے جگت ایسے اس دھوجا کو گمہ کر کے اندر نے
جیدھین اپنے شتر دیشیوں کی سینا کا ناس کیا -

उपरि चारुणाः मरपो वसो रदौ चेदि पश्येणु मयीम् । य-

द्विंतां सनोन्दो विधि वत्सं पूजया मास ॥ ८ ॥

۸۔ اندر نے اس دھوجا کی بین مئی لیٹ ارتھات باتش کا بنا ہوا لمبا وڈ چید ویش کے
راجا آپر چھتر کو دیا اور اس راجا نے بھی اس لیٹ کا بدھ پور بن پور بن کیا -

प्रीतो महेन मघवान् प्राहै वं ये नृपाः करिष्यन्ति । वसु-

वदसु मन्तसे भुवि सिद्धान्ता भविष्यन्ति ॥ ९ ॥ मुदि-

ताः प्रजापते पां भय रोग विवर्जिताः प्रभूतान्नाः । ध-

जं एव चाभिधास्यति जगति निमिः फलं सदसत् ॥ १० ॥

۹۔ اس اندر دھوج کے اٹھو سے پرست ہو کر زندہ نہ کیا کہ جو راجا اس پرکار کا اٹھو کرین گے
وہ اس پرچہ میں کے سان دھوان ہونگے۔ سوچو ہر اہل گناہ کی ہوگی۔ ۱۰۔ اور ان کی برہ
بچے روک سے زہیت اور بت ان کر کے جگت پرست رہی اور بت میں سبھو استھ پہل
پرکار اپنے ہتھون کر کے اندر دھوج می کر لیا۔

पूजा तस्य नरेन्दैर्बल रद्धि जयार्थिभिर्यथा पूर्वम् । श-

क्रान्ता प्रयुक्ता तामागतः प्रवक्ष्यामि ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱۔ اس اندر دھوج کی پوجا بل کی برہو اور بچے کی اچھا واسے راجا وں نے اندر کی آگ
کے اٹھو میں پرکار پہلے کی ہے اسکو ہم شاستر سے کہتے ہیں۔

तस्य विधानं शुभ कारण विवमन क्षत्र मंगल मुहूर्तैः । श-

स्थानि कैर्वन मियादैवतः सूत्रधारश्च ॥ १२ ॥ * ॥ * ॥

۱۲۔ اسکا بندھان یہ ہے کہ جاترا کے مورت میں جو گرن تھو بار تھو شنگین اور مورت
سبھو کے ہیں انکو دیکھ کر اٹھ مورت میں سو تر دھار ارتھات کاٹ کا کام کرنے واسے برہمی
کو ساتھ لے کر راجا بن میں جائے۔

उद्यान देव तालय पितृवन वल्मीक मार्ग चितजाताः । कु-

ब्जोर्ध्व शुष्क कण्टकि वल्ली वन्दा कपुक्ताश्च ॥ १३ ॥ च-

हुविह गालय कीदर पवनाः नलपीडिताश्च ये तरवः । ये-

चस्युः स्त्री संज्ञान ते शुभाः शक्र केत्वर्थे ॥ १४ ॥ * ॥

۱۳۔ باغ دیو استھان استھان سانب کی بانی مارگ جتا ان استھانوں میں جو برہم اتیں ہوں
ہوں اور برہم کھڑے کھڑے ہی سو کو گے ہوں کاسے واسے جتیر بل جڑم رہی ہو۔
جنین بنداک ہوں (ایک برہم میں دوسرا برہم اتیں ہو جاتا ہے اسکو بنداک کہتے ہیں)
۱۴۔ بہت چھوٹے ہوں کے گھونسلے جنین ہوں کوٹو (برہم کے چھید) جنین جگو ہوں نے توڑ دیا
ہوا تو آگ سے جلے ہوں اور جگا نام ستری سنگیا (موت) ہو جیسے بدری سکی آویں
پرکار کے برہم اندر دھوج کے لیے سبھو نہیں ہوتے۔

श्रेष्ठोऽर्जुनोऽजकर्ण प्रियकथनो दुम्बराश्च पंचैते । एते-

षामेकतमं प्रशस्तं मघवा परं वृक्षम् ॥ १५ ॥ * ॥ * ॥

۱۵۔ ارجن اکرن برہم کہ جو اور گوگر لے پانچ برہم اٹھ میں انہیں سے کوئی برہم ہوا تھا

اور کوئی آتم برچھ ہوا سکو گرہن کرے ارجحائے لیوے۔

गौराक्षित क्षितिभवंसंपूज्ययाविधिदिजःपूर्वम् । वि
जनेतमेत्यरात्रीसृष्ट्याब्रूयादिमंमन्त्रम् ॥ १६ ॥ + ॥ + ॥

۱۶۔ گوئے رنگ اتھو اکالے رنگ کی مجھ میں جو برچھ آئیں ہوا ہو پہلے رات کے سترے
براہمن اُسکے پاس جائے اکیلے میں بدھ پوربک پوجن کر کے برچھ کو مانگے سے چھ کو یہ ستر پڑھے۔

यानीहरक्षेत्रभूतानितेभ्यः सस्तिनमोऽस्तुतः । उपहा
रं गृहीत्वेमंक्रियतांवासपर्ययः ॥ १७ ॥ पार्थिवत्वा
वश्यतेसस्तितेस्तुनगोत्तम । ध्वजार्यदेवराजस्यपू
जयंप्रतिगृह्यताम् ॥ १८ ॥

۱۷/۱۸۔ یے دونوں ستر برچھ کو مانگے سے چھ کر پڑھے۔

क्षिप्यात्प्रभातसमये वक्षमुदकप्रादुःखोऽपिवाभूत्वा ।
परशीर्जं रशचीनेष्टः स्निग्धो घनश्च हितः ॥ १९ ॥

۱۹۔ پرہیات کے سترے آتر اتھو اورب کی اور کچھ کر کے اس برچھ کو کالے برچھ کاٹنے کے سترے
کھانڈے کا شبد جزو (چھٹا ہوا) ہو تو شبد نین نہ ہو اور گھن شبد ہو تو شبد ہوتا ہے۔

नृपजयदमविध्वस्तं पतनमना कुञ्चितं च पूर्वोदक । श
विलग्नं चान्यतरो विपरीतमतस्त्यजेत्यतितम् ॥ २० ॥

۲۰۔ وہ برچھ کر کے نوکے نین ٹیڑھا نو پورب اتھو آتر دشمنین گھر سے اور دوسرے برچھ کے سہارے
نہ گھر سے تو راجا کو بجے دیتا ہے اور جو برچھ کر کے ٹوٹ جائے ٹیڑھا ہو جا پورب آتر کے سوا کسی اور کسی
دشمنین گھر سے اتھو کسی برچھ کے اوپر لگا ہوا اگر سے تو اسکو اندر دھونے کے لیے نہ لیوے۔

क्षित्वाऽथेचतुरंगुलमष्टौ मूलेजलेक्षिपेद्यष्टिम् । उ
द्धृत्य पुरदारं शकटेन नयेन्मनुष्यैर्वी ॥ २१ ॥ + ॥ + ॥

۲۱۔ پھر اس برچھ کے دند کو چار اکل آگے سے لو۔ آٹھ اکل جڑ سے کاٹ کر پانی میں ڈالے
بھر پانی سے نکال کر گاڑی پر یا آدمیوں پر نہ کھوا کر گھر کے دوار پر بے آوے۔

आरभगे वलभेदोनेम्यां नाशो वलस्य विज्ञेयः । अर्थे
क्षयोऽक्षमङ्गे तथाऽणिमङ्गे च वर्धकिनः ॥ २२ ॥ + ॥ + ॥

۲۲۔ جو گاڑی کے پیچے کا آرا ٹوٹ جائے تو راجا کی سہیا میں بھید ہوتا ہے۔ پیچے کی نیم ٹوٹے

تو سینا کا ناش دھری بوٹ جاے تو دھن کا ناش اور دھری کی بوکین جو کیل گئی ہے
اسکے نوٹنے سے بڑھی کا ناش ہوتا ہے۔

भाद्रपद शुक्ल पक्ष स्याष्टम्यां नागरैर्वृत्तो राजा । दैवत्-

सचिव कंचुकि विप्र प्रमुखैः सुवेषधरैः ॥ २३ ॥ अह-

ताः म्वासंवीतां यष्टिं पौरन्दरीं पुरं पौरैः । स्वगन्धधू-

पयुक्तां प्रवेशयेच्छङ्खतूर्यरवैः ॥ २४ ॥ * ॥ * ॥

۲۳ عبادون شکل اسٹی کے دن اتم بستر بھوکھن پہنے ہوئے نگر کے لوگ جو تھی منتری کنجلی
اور براہمن آد کر کے بھکت راجا۔ ۲۴۔ نیئے بستر میں لیٹی ہوئی کیشپ والا گندھ دھوپ سے
پوجت اس بیشٹ (چمچ) کو نگر کے لوگوں سمیت نگر میں پرولیش کرادے۔ پرولیش کے
سے شکھ تری اور انیک پرکار کے باجے بجائے جاوین۔

रुचिरपताका तोरणवनमालाः लंकृतं प्रहृष्टजनम् ।

संमार्जिताः चितपथं सुवेषगणिकाजनाकीर्णम् ॥ २५ ॥

अभ्यर्चिता पणगृहं प्रभूतपुण्या हवेदनिर्घोषम् । नट-

नर्तकगेयज्ञैराकीर्णचतुष्पथं नगरम् ॥ २६ ॥ * ॥ * ॥

۲۵ نگر بھی سُندر تپاکا نورن اور پتریشو کی لاواؤں سے بھوکھت ہوں جسین سب لوگ پرشن ہوں۔
سب راستے صاف اور شو بھت کیے ہوں سُندر بستر بھوکھن آد سے انکرت لینے سجے ہوئے اور بیشاؤن
سے بیات ہو۔ ۲۶۔ سب آپن گرہ ارتھات دوکانین سج رہی ہوں بہت سے پتیاہ باجن کا اور
بید کا شبد جسین ہوتا ہو۔ نٹ ناچنے والے اور گانوالوں سے جن نگر کے چور اسے بھرے ہوں۔

तत्रपताकाः श्वेताभवन्ति विजयाय रोगहाः पीताः । ज-

यशश्च चित्ररूपारक्ताः शस्त्रप्रकोपाय ॥ २७ ॥ * ॥

۲۷ اس نگر میں اچھ رنگ کی تپاکا ہو تو بچے دیتی ہے۔ پیلے رنگ کی روگ اُتھن کرتی ہے چتر رنگ کی تپاکا
بھی بچے دیتی ہے اور لال رنگ کی تپاکا ہونے سے شستر کو پ ارتھات بچدہ ہوتا ہے۔

यष्टिप्रवेश यन्तीनिपातयन्तोभयाय नागाद्याः । बाला-

नांतलशब्दे संग्रामः सत्त्वयुद्धे वा ॥ २८ ॥ * ॥ * ॥

۲۸۔ نگر میں پرولیش ہو نیکے سئے یشت کو کوئی باقی بھینسا آجو جو گرا دیو ہے تو بچے ہوتا ہے
اس سئے بالک اپنے دونوں اعقون سے شبد کریں تو بچدہ ہوتا ہے اور کیشٹ کے

مگرین پرودیش کرکے نئے گھر آد جو مجرم کریں تو مجرم ہوتا ہے۔

संतस्य पुनस्तस्माद्विधिवद्यष्टिंपरोपयेद्यन्त्रे । जागर-
मेकादश्यां नरेश्वरः कारयेच्चास्याः ॥ २६ ॥ सितव-
र्णावणीषधरः पुरोहितः शाक्रवैष्णवैर्मन्त्रैः । जुहुया-
दग्निं सांवत्सरो निमित्तानि गृह्णीयात् ॥ ३०५ ॥ + ॥

۲۶۔ برہمئی اُس یشت کو چھیں کر جن پر پڑھاوے اور اس یشت کے بہت ایکادشی
کو راجا جاگرن کرادے۔ ۳۰۔ سفید رنگ کی بکری بائدھکر پڑھت اندر اور یشت کے
منترؤن سے ہون کرے اور جو تثنی الگ کے ششم اشتم لکھن کو دیکھے۔

इष्टद्व्याकारसुरभिः स्निग्धो घनोऽनलोऽर्चिष्मान् ।

शुभकृदतोऽन्योनेष्टो यात्रायां विसृज्योभिहितः ॥ ३१ ॥

۳۱۔ ایشٹ ارتھات منور یشت کے آکار کا الگ ہو سگندہ چکنت چکنا اور جالاؤن کر کے
چکنت الگ ہو تو ششم ہوتا ہے اور اس سے بہت (برطان) روپ ہو تو اشتم ہوتا ہے جسے اپنے بنائے
جو کہ جاترا نام گرتھ میں الگ کے ششم اشتم لکھن بتا رہے کہ بن اسلے بیان پنجپے (مخمر) کہا

साहावसानसमये स्वयमुज्ज्वलार्चिः स्निग्धः प्रदक्षि-

णश्चिखो हुतभुङ् नृपस्य । गङ्गादिवाकरसुताजल-

वारु हारांधात्री समुद्रशनां वशगं करोति ॥ ३२ ॥ + ॥

۳۲۔ پورن آہت دینے کے لئے اہل جالاؤن کر کے چکنت اور چکنا الگ ہو اور اسکی جالا (شکل)
دائیں طرف کو پھرتی ہو تو شدر ہے کا نچی جیکی اور گنگا جنا کا جل ہے اشم مار چکا ایسی پر پتوی
راجا کے بس میں آتی ہے۔

चामीकराऽशोककुराटकाऽजवैदूर्यनीलोत्पलसन्निभे

ग्नौ । नध्वान्मन्तर्भवनेऽवकाशं करोति । बाणान्मन्त्रपस्य ॥

۳۳۔ سترن اشوک پشپ گرتھ پشپ لکھن بدورج میں اور تلیو تیل کے سمان الگ کا برن
ہو تو راجا کے گھر میں رتھوں کی کرون کر کے ناس کیا ہوا اندھکار اوکاش نہیں پاتا ارتھات
الگ کا ایسا رنگ ہو تو راجا کو بہت رتھوں کا لالہ ہوتا ہے۔

येषां यौघाणां वमेघदन्निनां समस्सनां । ग्निर्यदिवापि दुन्दुभेः ।

तेषां मदां मघटाविघटिता भवन्ति । यानेति निरोपमादिशः ॥ ३४ ॥

۳۴۔ جن راجاؤں کا جوہم کے ستے اگن رتھوں کے ستوۂ ستھڑ میگہ مانتی اتھوا دھرمی کے ستان
ستھڑ کرے اُن راجاؤں کی جاترا کے ستے ست مانتیوں کے مجھڑ سے بھری ہوئی دشا اندھکار کے ستان
کرشن بھن دیکھ پڑتی ہے ارتھات بہت مانتیوں کے سوامی ہو جاتے ہیں ۔

धजकुम्भहयेभभृतामनुस्येवशमेतिभूमृताम् ।

उदयास्तधराधराधराहिसवद्विन्ध्यपयोधराधरा ॥ ३५ ॥

۳۵۔ دھو جا گھٹ گھوڑا مانتی اور پریت کے نل اگن کا آکار ہو تو اُسے پریت اور پریت
پریت کو دھارن کرنوالی اور ہا چل اور بندھیا چل ہی ہیں استن (پستان) جگے ایسی
جوہم راجاؤں کے بس میں ہو جاتی ہے ۔

द्विरदमदमहीसरोजलाजैर्घृतमधुनाचहुनाशनेसंगंधे ।

प्रणतनृपशिरोमणिप्रभाभिर्भवतिपुष्कुरितेवभूर्नपस्य ३६

۳۶۔ مانتی کا دھوم گھٹ پُشپ لاجا (دھان کی کھیل) گھی اور شہد اُگلی گندھ کے ستان اگن میں
گندھ تو سے نوراجا جان بیٹھا ہوا اسکے آگے کی جوہم پر نام کرتے ہوئے راجاؤں کے مکٹ کے من کی کرتوں
کر کے مٹوں رکھی جاتی ہے ارتھات سب راجا اس راجا کو پر نام کرتے ہیں ۔

उक्तंयदुतिष्ठतिशक्रकेतौशुभाःशुभंसप्रमरीचिरूपैः । त-

च्चन्मयज्ञग्रहशान्तियात्राविवाहकालेषापिचिन्तनीयम् ३७

۳۷۔ اندر دھوج کے اٹھانیکے ستے یہ جواگن کے روپ کر کے شہو شہو چل کما اسکو جنم کے ستے
جٹ گرہ شانت جاترا اور بواہ کے ستے جوہم کا اگن اُس سے بھی بچا کر دی اور شہو شہو چل جانے

गुडपूपपायसाद्यैर्विप्रानभ्यर्च्यदक्षिणाभिश्च । अवलोक-

नदादृश्यामुत्थाप्यो, न्यत्रवाअवणात् ॥ ३८ ॥ + ॥

۳۸۔ گڑ پوا کھیر آد کر کے اور دھچکا کر کے براہمنوں کی پوجا کر کے شرون پختہ جٹ مجا دون نکل
دوا دشی کے دن اندر دھوج کو کھڑا کرے اتھوا شرون پختہ بنا ہی کھڑا کرے ارتھات
دوا دشی کو شرون نہو تو بھی اندر دھوج کھڑا کرے ۔

शक्रकुमार्यःकार्याःप्राहमनुःसप्रपञ्चनातज्ज्ञैः । नन्दो-

पनन्दसंज्ञेपादेनार्धिनचध्वजोच्छ्रायात् ॥ ३९ ॥ षोड-

शभागाभ्यधिकेजयविजयेदेवसुन्दरेचान्ये । अधि-

काशक्रजनित्रीमध्ये, घांशेनचैतासाम् ॥ ४० ॥ + ॥